بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

ذریعہ اشک ریزی مومنین و وسیلہ استحصال حسنات تعزیہ داران ائمہ طاہرین علیہم السلام

مجموعہ مرثیہ میر انیس

جلد رابع

از کلام ندرت التیام سرگروہ مرثیہ گویان نامی و ذاکران گرامی میر ببر علی مرحوم متخلص بہ انیس لکھنوی

مطبع نامی منشی نولکشور میں بہ طبع مقبول جہاں ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ حال تھا الفت سے رسولؐ عربی کا
رونا نہ گوارا تھا حسینؑ ابن علیؑ کا

ہنستا ہی جو یہ دل مرا کھل جاتا ہی زہراؑ
رونے سے جگر سینے میں ہل جاتا ہے زہراؑ

کیا کیا کہوں جو مجھ پہ یہ احسان کریگا
سب گھر مری امت پہ یہ قربان کریگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چین اسے ہوگا تو اونسے مجھے ہوگی
راحت اسے پہونچیگی تو راحت مجھے ہوگی

بیٹا تمہارا ہے اور رسول دوسرا کا
پیار اسلئے کرتا ہوں کہ پیارا ہی خدا کا

تم کہتی ہو پیارا ہے بہت پیار یہ کیا ہے
سو بار میں صدقے ہوں جو اسپر تو بجا ہے

[illegible]

اوس تشنگی پر بھی جو دہن آپ کا تر تھا
محبوب الٰہی کی زبان کا وہ اثر تھا

[illegible]

پہل بر جو پیمبر کو بہوک مین کہانی کو ہوتے
اور خنجر کبین پیاس بجہانی کے لیے تھے

[illegible]

اس حسن سے وہ نہ الجھو نہ پیر چلو تماشے
تھے شمس ضحی آپ تو وہ بدر دوجا تھے

[illegible]

کسطرح کہون نہر لبن اوسکو نہ پانسی
وہ شیر تو شیرین تہا کہین شیر جنانسی

[illegible]

جس پر کہ یہ لطف اور یہ عنایت تھی نبی کی
سو پاؤں دھر اشمر نے چھاتی پہ اوسی کی

[illegible]

یا پیار ہو نواسے کو وہ یا لخت جگر کو
دنیا سے اوٹھا لیوینگے ہم ایک پسر کو

[illegible]

[illegible] رخ لیتے تھے حضرت
انجام کا دھیان آتا تو رو دیتے تھے حضرت

[illegible]

اوس حلق پہ خنجر جو پھرا ہوگا شقی کا
کیا حال ہوا ہوگا رسول عربی کا

[illegible]

بخشا تھا تجھے تھے یہ کرم رب علا کے
سو دونوں یہ میرے نہیں بندے ہیں خدا کے

[illegible]

وہ پاس رہو تیرے کہ اپنی یہ رضا ہے
اس امر کا بہتر ہے کہ تمہیں مختار کیا ہے

[illegible]

مین فاطمہ زہرا کو نہ رنجیدہ کرونگا
اس لال کو بیٹی مین نہ پوشیدہ کرونگا

[illegible]

مرجائین نہ زہرا و علی یہ مجھے ڈر ہے
مرنے سے تو اسکے کئی جانونکا ضرر ہے

[illegible]

فرزند سے جو انس زیادہ تو بجا ہے
پر الفت شبیر تو بیٹون سے سوا ہے

[illegible]

سوتا ہو مرے پاس تو گھبراتی ہے زہرا
سو مرتبہ دروازے تلک آتی ہے زہرا

[illegible]

گر فاطمہ کا ماہ لقا آج مرے گا
امت کی شفاعت کہو پھر کون کرے گا

[illegible]

پھر کسکی خوشی کے لیے مین اونٹ بنونگا
کاندھے پہ چڑھا کر کسے مسجد مین پھرونگا

[illegible]

پھر دل کو کس شغل مین بہلائیگی زہرا
اس پہ جو زوال آیا تو مرجائیگی زہرا

[illegible]

اس غم مین جو گذرے سو گذر جائے نبی کا
لیکن کوئی صدمہ نہو زہرا و علی کا

[illegible]

فرزند تجھے ہم نے رہ خالق میں دیا ہے
بیٹا تیرا ہو مالک نے تجھے یاد کیا ہے

[illegible]

لاشہ لیے بیٹے کا وہ مظلوم کھڑا تھا
اوس جان پیمبر پہ عجب وقت پڑا تھا

[illegible]

تھا دھیان کہ پیارا مرا رنجیدہ نہ ہووے
مجمع میں نظر سے کہیں پوشیدہ نہ ہووے

[illegible]

ہر چند کہ یہ صدمہ جانکاہ نبی پر
پر صدقے ہیں سو بیٹے حسین ابن علی پر

[illegible]

حیران تھے یہ نقشہ تھا گروہ فصحا کا
غل بزم میں تھا صل علی صل علی کا

[illegible]

صدمہ ہوا ایسا شہ لولاک کے اوپر
سمجھے کہ گرا عرش بریں خاک کے اوپر

[illegible]

دولت مجھے بخشی ہے جناب احدی نے
فرزند کو کھو کر تجھے پایا ہے نبی نے

[illegible]

سب روکے کہتے تھے یا ہاتھ نہیں اور یہ شک قمر کو
جاتے تھے ادھر کو کبھی آتے تھے ادھر کو

[illegible]

بتلاؤ مجھے چوٹ تو کھائی نہیں پیارے
پاؤں میں کہیں ضرب تو آئی نہیں پیارے

[illegible]

گرنے سے ترے زلزلہ تھا عرش بریں تک
جبریل نے پر رکھ کے بچھائے تھے زمیں پر

[illegible]

افراط جراحت کی کہیں تن میں نہ جا تھی
کچھ ہوش نہ تھا اپنا مگر یاد خدا تھی

[illegible]

سب چھپاؤ میں صحرا کی بسر ہو تو پڑی تھی
اور دھوپ میں تنہا شہ مظلوم کھڑے تھے

[illegible]

اوس جان پیمبر کا عجب حال ہوا تھا
سب نازنیں تن تیروں سے غربال ہوا تھا

[illegible]

قاسم تھے نہ عباس نہ شکل نبی تھی
کیا بیکس و مظلوم حسین ابن علی تھے

[illegible]

طاقت نہ سخن کی تھی نہ تشنہ دہانیں
نیلے تھے لب اور پیاس سے کانٹے تھے زبانیں

[illegible]

لاکھوں میں اکیلا وہ شہ تشنہ جگر تھا
غمخوار و معین کوئی نہ ادھر تھا نہ ادھر تھا

[illegible]

لاتے تھے نہ شکوہ کبھی ہرگز سر زبان پر
ہر وقت مگر جاری تھی تکبیر زبان پر

[illegible]

تھا ضعف بہت تاب و تواں جسم میں کب تھی
بازو تھا جو زخمی تو کمر ضعف سے خم تھی

[illegible]

تنہا دل تو ہر بتا پہ سنبھال سکتے تھے حضرت
کس یاس سے خیمے کی طرف تکتے تھے حضرت

[illegible]

پھر کہا کیا کہوں اماں مجھے صدمہ یہ ہے کہ ٹھیر گئی ہیں
سب قیمہ ہیں لاشوں میں پیارے جو پڑے ہیں

[illegible]

اونکا تو یہ تھا ظلم یہ بیداد و جفا تھی
یاں حمد الٰہی تھی اور امت کی دعا تھی

[illegible]

سر پیٹتی خیمے سے نکلتی ہے سکینہ
تم جا کے سنبھالو کہ مچلتی ہے سکینہ

[illegible]

کیا جانیے کیا بعد مرے حال کریں گے
گھوڑوں سے ستمگر نہیں پامال کریں گے

[illegible]

بیکس ہوں میں بنتی ہی زادہ ہوں ملال و خستہ جگر ہوں
سید ہوں مسافر ہوں گنہگار نہیں ہوں

[illegible]

یہ دھوپ کا صدمہ نہ سہا جائیگا واری
دو روز کی پیاسی ہو غش آ جائیگا واری

[illegible]

غل تھا کہ کمر شاہ کی ٹوٹی ہے پسر کو
گھوڑے سے سنبھلنے نہ دیا تیر کا پسر کو

[illegible]

ناوک ہوا پہلو کس طرف ہیں سو جگہ ہوں
میں مصحف ناطق کا مرقع کا ورق ہوں

[illegible]

سوچو تو کہ تم لوگوں کی کیا بے ادبی کی
اور بیٹے نے مرتی بھی نہیں چاہی کسی کی

[illegible]

تم لوگوں کا مہمان ہوں آوارہ وطن ہوں
وہ تھوڑا سا پانی کہ بہت تشنہ دہن ہوں

[illegible]

جیتے تو ہیں تو یہ ظلم و ستم کم نہ کریں گے
تم عجز کرو رحم کبھی ہم نہ کریں گے

[illegible]

بچہ چھ مہینے کا مرا تیر سے مارا
اور بیٹے کسی کو نہیں شمشیر سے مارا

[illegible]

اس عمر کے ہو کی حلق پہ خنجر کو دھریں گے
ہاں آب دم تیغ سے سیراب کریں گے

[illegible]

وہ جاہ و حشم کیا ہوا وہ اوج کہاں ہے
یاور کہو کیا ہو گئے وہ فوج کہاں ہے

[illegible]

شبیر تو بیکس ہے غریب الغربا ہے
سیدانیوں نے سنا ہے نہیں فاقہ کیا ہے

[illegible]

ہے کام محمد سے نہ حیدر سے غرض ہے
ہم لوگ سپاہی ہیں ہمیں زر سے غرض ہے

[illegible]

سب ہی یہ خطا ہو کہ پیاسے بھی نہیں تم
اور احمد مرسل کے نواسے بھی نہیں تم

[illegible]

ابھی تو سخن تلخ اور ہٹائے نہیں جاتے
اور تیغ کے جوہر بھی دکھائے نہیں جاتے

[illegible]

اب عابد و مجلس کی شجاعت کو بھی دیکھو
لو فاطمہ کے شیر کی طاقت کو بھی دیکھو

[illegible]

تھا سو ہی عمران کا کمر بند کمر میں
پہنی تھی زرہ حضرت داؤد کی بر میں

[illegible]

قتل انکا اگر تجھے منظور نہیں ہے
پھر تو تو کسی حال میں مجبور نہیں ہے

[illegible]

قتل ہوتا کہ جب شوکت و شان شہ دین ہے
ہوتا ہے یہ ظاہر کہ وہ مظلوم نہیں ہے

[illegible]

یہ ہستی دشمن کے لیے سیل فنا ہے
یہ برق جہان سوز ہے یہ قہر خدا ہے

[illegible]

[illegible] قدرت الہی خالق کی قسم ہے
[illegible] پا تا کا قدم ہے

[illegible]

تھا جسم پہ ملبوس عربی او سپہ قبا تھی
اور دوش مبارک پہ محمد کی عبا تھی

[illegible]

تلواریں کھنچیں نیزے چلے چار طرف سے
بارش ہوئی تیروں کی کمانداروں کی صف سے

[illegible]

جبریل سے کٹے خیبر میں جو سر کاٹ چکی ہے
پھر آج وہی تیغ شرربار چمکتی ہے

فاقوں میں بھی آقا کی جو خدمت [illegible] کرتا تھا گھوڑا
جو چاہتے تھے شاہ وہی کرتا تھا گھوڑا

اس وقت بھی کچھ جنگ میں ہرگز نہیں کمی کی
کیا مارتا تمکو کہ ہوا امت مرے جد کی

[illegible]

جہاں ادھر میں [illegible] ہاتھی سا بھی اوس شیر کو چھوتا
جب تک کیا کچھ غصہ وہ [illegible] تھا

تلوار چمکتی تھی جو فرزند علی کی
[illegible] کی

آپ انکے لیے روتے ہیں یہ ماجرا کیا ہے
حضرت نے کہا پاس رسول دوسرا ہے

[illegible]

سب کاٹتی تھی جو اسے [illegible] قدر [illegible]
رہوار قیامت ہی تو تلوار غضب ہے

کیوں [illegible] شمشیر [illegible]
کہیں احمد مرسل [illegible]

[illegible] کے [illegible] پہلے [illegible]
[illegible] ہوں [illegible] چلنے

تم رو رو کے اسوقت نہ تکلیف دو مرا دل
گھوڑا کبھی مارا ہو جو مجھکو تو سنبھل کر

دشمن ہوئی سب خلق یہ قدرت ہے خدا کی
گھوڑے ہوئے بھی پیاسے سے جدا ہو نہ وفا کی

لاشہ علی اکبر کا اٹھانے نہیں دیتے
جاتا ہوں جو میں تو جانے نہیں دیتے

کہتی تھی بہن سے کہ تری قسمت دیا ہے
اور گھر سے نکلنے کو نہیں منع کیا ہے

حضرت نہیں جاتی تو نہ گھر جاؤنگی میں بھی
سر اپنا پٹک کر یہیں مر جاؤنگی میں بھی

شہ کہتے تھے بی بی یہیں آنا نہیں ملتا
تلوار و مشی سمجھ کر کہیں جانا نہیں ملتا

مجھسے یہ نہ ہوگا کہ میں منہ موڑ کے جاؤں
حضرت کو مصیبت میں یہاں چھوڑ کے جاؤں

فرماتی تھیں بابا کو بچاتے نہیں اکبر
ہم ہوتے پیسے گرتے ہیں تم آتے نہیں اکبر

حالت ہے عجب پیاس سے فرزند علی کی
سوکھی ہوئی ہے زبان سبط نبی کی

[illegible]

سایہ ہوا جو ہر جو شمشیر کا سر دشمن دیں پر
پڑتی ہوا جو ہر دم جو پشت عرش نشیں پر

[illegible]

فرزند نے ہر دست یداللہ کو مارا
شمشیر کو کیا اژدر ذیجاہ کو مارا

[illegible]

کچھ فکر ہیں کی شہ والا نہیں کرتے
اس طرح ہیں ہمشیر کا پردا نہیں کرتے

[illegible]

خشکیں کہ زبان تو چباتو کھلا کہ میں مولا
رہوار سے جھک جھک کے سنبھل جا کہہ یہ بولا

[illegible]

ای کاش کہ دنیا میں یہ ناشاد نہ ہوتی
تیر یہ مرے سامنے بیداد نہ ہوتی

[illegible]

رکھ دل کو غنی ذکر امام ازلی میں
قدر اسکی ہے سرکار حسین ابن علی میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر دم یہ ذکر باعث عیش و سرور ہے
دل کی جو روشنی ہے تو آنکھوں کا نور ہے

[illegible]

سب کو اسی ہی حشر کے دن احتیاج ہے
خاک اوسکو سر پہ شفاعت کا تاج ہے

[illegible]

نہ آسمان نے بھی کہیں درجے رفیع ہیں
چودہ خدا کے دوست ہمارے شفیع ہیں

[illegible]

رتبہ جلی ہے سب پہ امام جلیل کا
خادم ہے جسکے گھر کی شرف جبرئیل کا

[illegible]

کیا فیض ہے کہ سایۂ طوبیٰ میں گھر ملا
امت نہال ہو گئی ایسا ثمر ملا

[illegible]

کہدینگے ہم کہ شاہ کے لشکر کے ساتھ ہیں
پھر ہم ہمارے مالک دفتر کے ساتھ ہیں

[illegible]

عالم میں کیوں ضیا نہ ہو اونکے ظہور سے
اللہ نے جو بنائے ہیں اپنے نور سے

[illegible]

حب علی کے ساتھ جسے اونکی ولا ہوئی
ایمان کو آئینہ ہو دو پارہ جلا ہوئی

[illegible]

سبطین ہیں علی ہیں رسول کریم ہیں
کیا پنجتن ہیں صراط مستقیم ہیں

۴۰

[illegible]

اوس باغ میں جگہ نہیں خاروں کے واسطے
یہ سب ہیں شہ کے تعزیہ داروں کے واسطے

۴۱

[illegible]

سبھی سے اوج پست ہے کب اس مقام کا
وہ گھر خدا کا ہے تو یہ گھر ہے امام کا

۴۲

[illegible]

کہتی ہیں نجم اختر طالع ثابت ہوں
مجھ سے جو مہر تو ہم بھی سپند ہوں

۴۳

[illegible]

روئی تو جرم دفتر عصیاں سے دھو گئے
دامن نہ تر ہوا تھا کہ لو پاک ہو گئے

۴۴

[illegible]

سونگھے اگر فتیلۂ عنبر سرشت کو
رضواں بھی بھول جائے شمیم بہشت کو

۴۵

[illegible]

پانی کو یاں کے چشمۂ کوثر پہ فوق ہے
یاں خضر کو سبیل بنانے کا شوق ہے

۴۶

[illegible]

جو کچھ ہے اجر تذکرۂ لا الٰہ میں
حاصل ہے یاں وہ سب حسنات ایک آہ میں

۴۷

[illegible]

ہر آسماں کا قول کہ میں خاک راہ ہوں
کہتا ہے عرش فرش در بارگاہ ہوں

۴۸

[illegible]

کہتا ہے آب نذر امام جلیل ہوں
دھوکا سبیل کو ہے کہ میں سلسبیل ہوں

[illegible]

اس گھر کا نور زینت عرش الٰہ ہے
یہ بارگاہ قبلۂ عالم پناہ ہے

[illegible]

اس بزم میں رسولؐ جو ماتم کو آئے ہیں
سر پیٹنے کو ہاتھ علم نے اٹھائے ہیں

[illegible]

جس دم بیان شہادت سرور کی ہوتی تھے
زوار قتل گاہ میں جا جا کے روتے تھے

[illegible]

حیرت کا جوش بھی ہے خدا پر نظر بھی ہے
قرآن بھی ہے حضور میں تیغ و سپر بھی ہے

[illegible]

ہر دم رہے گا کیوں نہ دل زہرا بھرا ہوا
ہے آج تک لہو سے یہ پھر پھر بھرا ہوا

[illegible]

ہے عرش پر وہ زینت عرش بریں نہیں
ثابت یہ تھا مکاں تو یہی لیکن مکیں نہیں

[illegible]

مجلس میں مومنوں نے جو آنسو بہائے ہیں
دیکھو دعا کو ہاتھ علم نے اٹھائے ہیں

[illegible]

عیش جہاں دلوں کو فراموش ہو گیا
سب شہر منزل کو سیہ پوش ہو گیا

[illegible]

قربان تھا ملک رخ روشن کی شان پر
تھی چاند کی زمین پہ تو آسمان پر

[illegible]

امت کو واسطے مرے پیاروں کے بخش دے
یارب گناہ تعزیہ داروں کے بخش دے

[illegible]

تربت تو یاں ہے کیوں نہ ہو ناسور داس تہو
جو کربلا سے دور ہیں ہم اونکے پاس سے

[illegible]

رتبے میں تعزیتوں کو وہ قرآن سمجھتے ہیں
منبر کو اور ضریح کو ایمان سمجھتے ہیں

[illegible]

دامان ابن فاطمہ اور اسکے ہاتھ ہوں
جب روز حشر ہو تو یہ سب میرے ساتھ ہوں

[illegible]

ہے مجھ سے قرب تعزیہ کو عرش برین کا
جس گھر میں تعزیہ ہو وہ گھر ہے حسین کا

[illegible]

دل اونکے بیکسی پہ مری دردناک ہیں
سینے تو ہیں کبود گریبان چاک ہیں

[illegible]

ہر شخص محو حسرت و اندوہ و یاس تھا
مولا کا روضۂ انور اداس تھا

[illegible]

ہر چند ہر جگہہ ہے اثر غم وہیں نہیں
ماتم جو کچھ ہے وان پہ کسی شہر میں نہیں

[illegible]

پیاسے نہ جاؤ نذر حسین قتیل ہے
تھا جسکا تشنہ اب وہی پانی سبیل ہے

[illegible]

[illegible]

سبط نبی کی پیاس پہ آنسو بہاتے ہیں
خنجر کا نام سنکے تو غش اونکو آتے ہیں

[illegible]

غش آتے ہیں کلیجہ پہ شمشیر پھرتی ہے
آنکھوں میں ذوالجناح کی تصویر پھرتی ہے

[illegible]

سجدے کرو کہ نذر تمہاری قبول ہے
رونا قبول تعزیہ داری قبول ہے

[illegible]

جب ذکر تشنہ کامی اصغرؑ کی ہوتی ہیں
گر تو نسی ہو بچہ کو ڈھانپ کے بچے بھی روتے ہیں

[illegible]

ہر تعزیہ کے سامنے یوں بین ہوتے ہیں
جیسے کسی عزیز کی میت پہ روتے ہیں

[illegible]

آپہونچے ہیں غریبوں کی مشکل کشائی کو
ہے آنسوؤں کی فوج رواں پیشوائی کو

[illegible]

روح علی بھی ساتھ محبوں کے ہوتی ہے
زہرا ہر ایک بزم میں جا جا کے روتی ہے

[illegible]

اونکی بکا سے تیر الم دل پہ چلتے ہیں
غربت پہ اپنی خود مرے آنسو نکلتے ہیں

[illegible]

خواہش نہیں کچھ اور شہ خاص و عام کو
تسبیح اشک چاہیے نذر امام کو

[illegible]

روشن ہو کیوں نہ تعزیہ خانہ حسین کا
سب نقش ہے یہ فاطمہ کے نور عین کا

لازم ہے قار عمر کہ جس پہ نظر ہے
حسنی بلکہ نہیں ہے وہ خورشید نظیر ہے

جز بیکسی نہیں کوئی ہمدم فراز میں
تنہا پڑے ہیں خانۂ تاریک و تار میں

[illegible]

گر مر گئے تو ماتم شاہ امم کہاں
پھر مجلسیں یہ جشن و الم ہیں یہ ہم کہاں

انجام کار قبر کی منزل نظر میں ہے
ہم ہیں وطن میں پھر ہماری سفر میں ہے

سب کہتے تھے کہ عاشق سبط رسول تھے
افسردہ ہو گئے کسی گلشن کے پھول تھے

[illegible]

چپ ہو چلے کہ بند زبان تک ہلی نہیں
[illegible]

واقف ہیں سب کہ ہم یہاں ہیں وہ سرور والا ہیں
[illegible] کہاں کہ قدم کا نشان نہیں

حامی ہمارا سبط رسالت پناہ ہے
[illegible] اور [illegible] راہ ہے

[illegible]

گھیرے ہوئے ہے فوج ستمگر شہ امم پیاسا کو
کاٹا ہے تشنہ لبوں نے پیاسوں کی راہ کو

[illegible]

تنہا تھا اب گھر میں شہ حق شناس کے
بالوں کا دودھ گھٹ گیا تشنگی پیاس کے

[illegible]

شبیر و نیکو ورد نام علی صبح و شام تھا
سیفی تھی اونکی سایہ سپہر حق کا نام تھا

[illegible]

روئی پہ شہ کے قاسم بے پر نے رو دیا
بابا کے منہ کو دیکھ کر اکبر نے رو دیا

[illegible]

مصروف حق کی یاد میں سب اہلبیت تھے
قد قامت الصلوٰۃ کر کے ہو بلند تھے

[illegible]

دربار کبریا میں ہر اک سرفراز تھا
اونکی طرف نماز کو روئے نیاز تھا

[illegible]

سر غم ہوا اٹھتی ستمگر شہ مشرقین پر
ہفتم سے بند ہو گیا پانی حسین پر

[illegible]

ایمان اور کفر میں باہم لڑائی تھی
کعبہ پہ کافران عرب کی چڑھائی تھی

[illegible]

بیٹھیں وہ وہ اونکی غم گیوں روح پاک پر
سجدہ کیا سر ہے آج تک جنکی خاک پر

[illegible]

عشق اونسے تھا اُس شہ عالی کلام کو
تسلیم کرتے تھے ملک اونکی سلام کو

[illegible]

رخصت کو بیبیوں سے علیؑ کا خلف گیا
بیت الشرف میں نیّر برج شرف گیا

[illegible]

سونا ہے کل زمین پہ مرے رشک ماہ کو
بالو سے بہار آئی ہو میں خوابگاہ کو

[illegible]

سر ہی کٹیں تو ہم نہیں قدم گاڑ دو بچو
کوفے کے در پہ جا کے علم گاڑ دو بچو

[illegible]

پیاسا کوئی بات کہتی تھی گود میں آئیں گے
بابا سے ہاری گا تو ہم روٹھ جائیں گے

[illegible]

جنگل سے لوگ آ کے نہ لشکر کو لوٹ لیں
دشمن کہیں نہ فاطمہؑ کے گھر کو لوٹ لیں

[illegible]

لازم ہے جنگ چچی کی ڈیوڑھی پہ سو رہو
رو کر نہیں غلام جو حکم حضور ہو

[illegible]

امان ذرا نہ سوئیں میں سہتے سو رہی ہیں
اصغر بھی چونک چونک کے ہمیں بھی رو رہی ہیں

[illegible]

کانوں سے بالیاں جو اوتارے تو کیا کروں
کوئی طمانچہ آ کے مارے تو کیا کروں

[illegible]

برباد خاندان رسول کریم ہو
ڈہل جائیگی دوپہر تو سکینہ یتیم ہو

[illegible]

دشمن ہین سب امام غریب الدیار کے
رکہوا دو انکو پاس یہ پیوند ہی اوتار کے

[illegible]

آئین نہ آج ہم تو سکینہ نہ روئیو [illegible]
شبیر کو پہوپہی کی چہاتی پہ [illegible]

[illegible]

فاقہ تو وارث ہی ہین اسکا گلا نہین
گذرے ہین تین روز کہ پانی ملا نہین

[illegible]

اس غم سے مجکو چین نہین ہے جو زار ہون
بی بی تمہاری موت سے بہت شرمسار ہون

[illegible]

ہین خوب جانتی ہون کہ [illegible]
[illegible]

[illegible]

مہمان ہوئے ہین جنکو وہ ہمکو بلائے ہین
پانی تمہارے واسطے لینے کو جاتے ہین

[illegible]

[illegible] کی منزل کو طے کرے

[illegible]

[illegible] طبیعت [illegible]

[illegible]

ہونگے وہ اہل بیت سے ہوں جہان میں
رسی گلو میں ہوگی گلے ریسمان میں

[illegible]

رستم نظر ملانہ سکے اونکی چشم سے
مرجائے ڈر کے شیر کو دیکھیں جو خشم سے

[illegible]

جاوٴ رہنو کا نعرہ ہوئے تا فلک گیا
بولی ملک زمین کا ستارا چمک گیا

[illegible]

آمادہ سفر تھا مسافر عراق کا
تھا شور الوداع کا اور الفراق کا

[illegible]

گر آسمان سے تو زمین پر کھڑے رہیں
ٹل جائے کوہ پر قدم انکے گڑے رہیں

[illegible]

پیر چرخ فزوں تھا حسن میں گیسوی حور سے
خورشید زرد ہوگیا چہرے کے نور سے

[illegible]

اپنا تھی عشق شاہ میں چین اونکو واسطے
بہتر حسین وہ تھی حسین اونکو واسطے

[illegible]

گھوڑے ہوا اوڑاتے تیغ سر بجلی کو دیکھ رہیں
پانی تو کیا ہے آگ کی دریا کو ٹے کریں

[illegible]

ڈھالونکا ابر اوٹھا کہ زمین تیرہ ہوگئی
تیغونکی بجلیوں سے نظر خیرہ ہوگئی

۹۱

[illegible]

نہ بہوک سے ہراس اونہین تہا نہ پیاس کے
سینوں پہ زخم کہاتے تہے کس کس حواس سے

۹۲

[illegible]

رگ رگ مین اونکی زور شجاعت بہرا ہوا
آنکہوں مین نشۂ مئے وحدت بہرا ہوا

۹۳

[illegible]

تہا شور کس جری کے پسر یہ دلیر ہین
حضرت پکارتے تہے کہ شیرونکی شیر ہین

۹۴

[illegible]

سوے جنان پچاس مددگار شہ گئے
بائیس شیر فوج حسینی مین رہ گئے

۹۵

[illegible]

جتنے خدنگ گرتے تہے بکتر کو توڑ کر
بہاگے وہ مثل تیر کمانونکو چہوڑ کر

۹۶

[illegible]

گہر سے نکل کے شہ کی بہن پیٹنے لگی
سہرا بنڑا کی سر کو دولہن پیٹنے لگی

۹۷

[illegible]

آنکہین لڑی ہوئی تہین صف فوج شام سے
تلوارین اوگلی پڑتی تہین اونکی نیام سے

۹۸

[illegible]

دہشت سے زرد تہے یہ شجاعونکا رنگ تہا
اسوار کی کمر تہی نہ گہوڑے کا تنگ تہا

۹۹

[illegible]

یہ داغ تہا نصیب مین جو سوگوار کے
رنڈسالہ پہنو بیاہ کا جوڑا اوتار کے

[illegible]

ماتم کرو علی کا بھرا گھر اجڑ گیا
فریاد ہے کہ بھائی سے بھائی بچھڑ گیا

[illegible]

پہونچے ہیں دیر میں جو تن پاش پاش تک
آیا ہے غش حسین کو اکبر کی لاش پر

[illegible]

روندیں گے اب سوار تن پاش پاش کو
کس سے کہوں اوٹھائے جو بیکس کی لاش کو

[illegible]

پرسا دولہن کو دیتی تھی وہ اور رو کے [illegible]
بانو سے [illegible] تھی شہ کی بہن اور [illegible]

[illegible]

ظاہر تھا صاف سبکی خون کی سرشت سے
حوریں نکل پڑی ہیں کھلے سر بہشت سے

[illegible]

ہم سب کی چلیں اب سوئے افلاک اوٹھ گئے
ہے ہے جہاں سے پنجتن پاک اوٹھ گئے

[illegible]

پانی کو مانگ کے میں بہت شرمسار ہوں
[illegible] ہیں [illegible] شرمسار ہوں

[illegible]

صدقے گئی وہ دولہن بھی [illegible] گئی
اکبر [illegible] کے پیچھے ہیں آ گئے

[illegible]

دیکھیں [illegible] تن پاش پاش کو
[illegible] اوٹھائیں [illegible] کی لاش کو

[illegible]

زہرا کچھار میں کہاں تھی دلبر کی لاش پر
سر پاٹتا حشر شافع محشر کی لاش پر

[illegible]

وان خاک ہوا گر تو عجب مرتبا سے ملے
بس اک لحد کی صحن مقدس میں جا ملے

[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

تیغِ خزاں چلی شہ مرداں کے باغ میں
ٹوٹی کمر حسینؑ کی بھائی کے داغ میں

[illegible]

اکبر بھی جلد قافلہ والوں سے جا ملے
مشکل ہے دیکھیے ہمیں کیونکر رضا ملے

[illegible]

سیدانیو وہ وہ رے کے دلاور کہاں گئے
لاشے کہاں تڑپتے رہے سر کہاں گئے

[illegible]

عباسؑ کیا جدا ہوئے گھر میرا لٹ گیا
بچپن کا ساتھ ہائے غضب آج چھٹ گیا

[illegible]

اعدا کی ہے خوشی ہمیں جتنا ملال ہو
تم بخشنے میں نہ آؤ کہ صابر کے لال ہو

[illegible]

پیاسے جہاں سے آپ کے آگے سفر کریں
دریا خود آئے گر تو زباں کو نہ تر کریں

[illegible]

کیا ہو سکے گا اب شہ گردوں اساس سے
اک نوجوان پسر ہے وہ مرتا ہے پیاس سے

[illegible]

پیاسے جو ہوں وہ جاں کو کھوتے نہیں ہیں کیا
ہمشیر کردگار کی بیٹی نہیں ہیں کیا

[illegible]

ابرِ عطا و فیض ہیں دریا نوال ہیں
کوثر کو جو لٹائیگا ہم اوسکے لال ہیں

۲۱۰

[illegible]

میں خوب جانتا ہوں کہ جینے سے سیر ہو
جاہی مگر کہ میری نہ مرنے میں دیر ہو

۲۱۱

[illegible]

ماں کے لیے رنڈاپے کا پیغام لائے ہو
کس کو طلب کیا تھا جو گھبرا کے آئے ہو

۲۱۲

[illegible]

تم گھر میں آؤ گر تو مجھے کچھ گلا نہیں
تنہا تو نور چشم رسول خدا نہیں

۲۱۳

[illegible]

رونے کی جا ہے قبلہ و کعبہ کے حال پر
سب فوج کی چڑھائی ہے زہرا کے لال پر

۲۱۴

[illegible]

کس کی مدد امام دو عالم نے کی نہیں
سچ ہے مصیبتوں میں کسی کا کوئی نہیں

۲۱۵

[illegible]

جینا ہے تب جو فاطمہ کا مہ لقا جیے
اچھا پدر کو کھو کے بیٹا گر جیا تو کیا جیے

۲۱۶

[illegible]

اتنا کوئی نہیں ہے کہ سینہ سپر کرے
تیروں کی اب قسم ہے کہ اسکو سر کرے

۲۱۷

[illegible]

کیا وقت ہے نثار شہ مشرقین کے
کانٹا اگر لگا کوئی پا سے حسین کے

۲۱۸

[illegible]

مرجاتے ہیں وہ غازی جو صفیں توڑ توڑ کے
گھر میں بھی مرد آتے ہیں سیدانیوں کو چھوڑ کے

[illegible]

ماں ہو کے میں کہوں کہ نہیں کیونکر جو یہاں نہ
چالیس بار وہ ماں نام خدا اب جوان ہو

[illegible]

میں اور سرو پشت کو قدم پیر فدا کر دیں
لکھی ہو یہ جنت میں جو ندامت تو کیا کر دوں

[illegible]

اتنا تو معلوم ہو کہ ہے یہ دوسرا کہ تیرا لب ادر گے
وارثی مری کالی سے نکہیا لکر جاؤ گے

[illegible]

گھر سے رہا ہو کشتہ اندوہ و یاس ہیں
وارثی محبوب تم ہو ہوش نہیں ہیں حواس ہیں

[illegible]

میں کس طرح کہوں کہ سہارا ہو سوار ہے
دونوں خوشی ہو دین جو رضا تب نثار ہو

[illegible]

صدقہ ہوا آپ کا ہے کہ عالی مقام ہوں
خادم ہوں جان نثار ہوں ادنیٰ غلام ہوں

[illegible]

جو خون لہو گرے اسی سینے پہ باپ کے
وہ تیر لگتے دیکھے گا سینے پہ باپ کے

[illegible]

اور سکو ہیر اس کیا ہو جو شمشیر و تیغ کا شیر ہو
بخشیں نہ آپ وہ جو خطر میں و دیر ہو

[illegible]

ہیں آپ صابر و غم زدہ اندوہ و یاس ہیں
اب وہ وہ بخشش کر اخافہ ہو بیاس ہیں

۳۸

[illegible] دل تھام کے بولی وہ سوگوار
[illegible] باپ بھی نثار
کیا دودھ [illegible] بخشا ہزار بار
ماں کو دعائیں دیتے [illegible] وہ ذوالفقار

اب دل سے دور رنج و غم و درد ہو گیا
تر ہو گئی زبان جگر سرد ہو گیا

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹے کو ساتھ لے کے نہ ماں اضطراب میں
یارب خلل نہ ہو کہیں کار ثواب میں

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وقت ہے اور مشکل [illegible] جو فرض [illegible] ہو
ہاں تو مدد کرے تو یہ مشکل بھی سہل ہو

۴۱

سب مشکلیں [illegible]
آساں [illegible]
[illegible] لاولد
[illegible]

نانا بھی ہے باپ علیؑ ماں بتولؑ ہے
بیٹا بھی وہ دیا جو شبیہ رسولؑ ہے

۴۲

[illegible] زبان
[illegible] بیان
اے خالق زمین و زمان [illegible]
[illegible] و ناتوان

دیتا ہوں واسطہ میں جناب امیرؑ کا
مقبول بارگاہ ہو یہ ہدیہ فقیر کا

۴۳

بعد اس کے [illegible]
حضرت کے پاس جا کے یہ بولا وہ گلعذار
لایا غلام رخصت میدان کارزار
فرمایا صاف [illegible] اختیار

مشکل ہے سہل جسکو بھروسا خدا کا ہے
[illegible] اثر تیری دعا کا ہے

۴۴

[illegible]
[illegible] رضا
[illegible] شاہ کربلا
[illegible]

چلتی ہیں تیر قبلۂ عالم پناہ ہے
دو دو پسر ہو فاطمہؑ زہرا کے ماہ ہے

۴۵

بنت علیؑ [illegible] قلق
[illegible]
[illegible]
[illegible] عرق عرق

بیٹے وہ دو ہیں غم شہ عالی جناب میں
خود مجھکو دو وہ بخشدیا اضطراب میں

۴۶

[illegible] صفات
[illegible]
دنیا میں [illegible] کائنات
[illegible] حیات

کیونکر نہ ہو کہ دونوں ہیں خود بتولؑ کی
بیٹی ہے ایک ایک ہے بیٹے بتولؑ ہے

[illegible]

اے نور عین ہجر ترا مجھ پہ شاق ہے
تیرا سفر رسول خدا کا فراق ہے

[illegible]

سیر بہشت و خلد مبارک ہو آپ کو
کوثر پہ یاد کیجیو مظلوم باپ کو

[illegible]

کیا خوشنما ہے خط رخ جان بتول پر
دیکھو نئی بہار کہ سبزہ ہے پھول پر

[illegible]

نکہت جو سیر بتی رسول کریم کی
بو سونگھتے تھے گیسوی عنبر شمیم کی

[illegible]

بڑھتی ہے راہ گلشن فردوس مل گئی
رنگیں زمین سمن کی تاپونسو ہل گئی

[illegible]

وہ کونسا نگین ہے جو شیریں مقال ہے
ہاں اسکا جوہری ہے تو زہرا کا لال ہے

[illegible]

عالم میں اسطرح کبھی خوشبو نہیں ہوئی
فاقوں تھی تلخ جو نہیں تر شرو نہیں ہوئی

[illegible]

غصے کی وہ نظر کہ خدا کا عتاب تھا
انسان تو کیا ہے زہر کا زہرہ بھی آب تھا

[illegible]

گیسو کھلے ہوا سے تو جنگل مہک گئے
جب ہنس کے بات کی تو ستارے چمک گئے

[illegible]

اوسکی سبک روی سے تو خجالت سحاب کو
دریا پہ جائے اور نہ خبر ہو حباب کو

[illegible]

سرکس جگہ نہ گر گئے کاوا کہاں نہ تھا
بجلی کہاں نہ تھی وہ چھلاوا کہاں نہ تھا

[illegible]

بے فتح پھیر لی تھی نہ سو کھنکار زار سے
دعوائے ہمسری تھا اوسے ذوالفقار سے

[illegible]

گھبرا گئے وہ رفوج کے نامی جوان گئے
جو سورمے تھے بہاں تھے سرکس کر وہاں گئے

[illegible]

راکب کی شکل سامنے نہ راہوار کی
غل تھا یہ ران باگ ہے دلدل سوار کی

[illegible]

دو شکل آسمان اصالت میں نیک تھی
ملجاتیں دونوں باتیں بھی اوسکو تو ایک تھی

[illegible]

پہونچے تھے سم ابھی نہ سر ابر زمین پر
گردو ڈونتے ہوئے تھی نہ زمین پر

[illegible]

گو جو لشکر میں لالہ رنگ یہ دشت مصاف ہے
جو جا ہے جو دیکھے مرا سو صاف ہے

[illegible]

ترکتانہ تھا سمند کہیں اور پیچ میں
ندی لہو کی بہتی تھی لشکر کے پیچ میں

[illegible]

جو کھینچے ہیں سر وہی پامال رہتے ہیں
نالے آور ہونٹوں کے سو صحرا لال رہتے ہیں

[illegible]

چار آئینہ پڑے تھے زمیں پر کٹے ہوئے
لٹکے تھے جوشنوں کے گریبان پھٹے ہوئے

[illegible]

کیوں ہونٹ خشک ہوں کہ کیا تشنہ کام ہو
تلوار روز ہو کہ جوانوں میں نام ہو

[illegible]

بھاگیں نہ کس طرح فقرہ انداز سہم کے
واں تیر کیا کہ چلتے تھے پیر مرغ وہم کے

[illegible]

فوجوں کا جائزہ تھا کہ وحشت مصاف تھا
چہروں کو کاٹ دینے میں کیا ہاتھ صاف تھا

[illegible]

میں دق ہوں اور نہیں تو مہم سری لگے
دل کھول کر لڑو کہ لڑائی میں جی لگے

[illegible]

رایت جھکے ہوئے تھے صفیں پائمال تھیں
کاندھوں پہ روسیاہوں کے ڈھالیں نڈھال تھیں

[illegible]

پیراک مانتے نہیں دریا کے شور کو
دیکھا مری تھکی ہوئی باہوں کے زور کو

[illegible]

زہرہ تھا آب غیظ کے جوش و خروش سے جناب کو
گھوڑا ہے شہسوار کے سنبھلی آفتاب کو

[illegible]

وہ بھی قریب مرگ تھے جو دور دور تھے
کاسے سروں کے گھوڑوں کی ٹاپوں سے چور تھے

[illegible]

اس زور شور سے کوئی لڑتا نہیں کبھی
یوں دونگڑا اساڑھ میں پڑتا نہیں کبھی

[illegible]

باقی مجاہدوں میں نہ بھائی نہ نور عین ہے
خنجر ہے پھر تو اور گلوئے حسین ہے

[illegible]

نیزے ستم کے چار طرف تل کے رہ گئے
بانا ہوئے تھے جتنے بند وہ سب کھل کے رہ گئے

[illegible]

جو گھاٹ پر تھا خون میں وہ شور بور تھا
سارا یہ تیغ تیز کے پانی کا شور تھا

[illegible]

مرحب تھا کفر و شرک میں طاقت میں گیو تھا
گھوڑا سیہ تھا شقی کہ پہاڑی پہ دیو تھا

[illegible]

تھرائے ہیں پہاڑ وہ نکو ول اسکے کاٹ سے
ندی چڑھی تھی ہو گئی ہو سر کے جا کے گھاٹ سے

[illegible]

گھیرو کہ میں نیزوں کی اس آفتاب کو
کیوں خاک میں ملائی ہو موتی کی آب کو

[illegible]

کندۂ سقر کے قعر کا پتلا گناہ کا
دشمن تھا خاندان رسالت پناہ کا

[illegible]

رایت شقی کا رنڈ سے پاؤ بنے ہیر کا
پھر بار بار کعتبرہؔ ہیں مرثیہ کا

[illegible]

گویا ہوں ہی تو کسکو مجال سخن سے ملے
موںھہ پھر گیا جواب وہ وندان شکن ملے

[illegible]

کیا جانی جبکو شیر و نیسے پالا پڑا ہو
لوہا ہے نرم موم سے جب دل کڑا ہو

[illegible]

وستانی دونوں وست تعدی سے پسپر
پا کھر بھی آہنی تھی شقی کے سمند پر

[illegible]

لی تیغ اگر ٹھہرہوں تو ابھی تو ہلاک ہو
ٹکڑوں کو گر پکڑ سکے تو پیوند خاک ہو

[illegible]

سر جپا ادھر شقی نے لیا دیکھ بھال کے
اکبر ادھر سنبھل گئے بھالا سنبھال کے

[illegible]

جوشن سمیت کھیچے وہ ایک حسام میں
لائی ہے موت دیکھو تو ہم کے دام میں

[illegible]

بالا کو پست پست کو بالا سمجھا نہیو
تلوار میں کہا تا موںھہ کا لقو الا سمجھا نہیو

[illegible]

سہیلے شعر ریز ہو نکی جانیں ہوا ہوئیں
شمعیں تھیں کہ نہیں کوہیں او جہاں

[illegible]

پامال تھے دو صف سے ہوئی گھوڑوں کی گشت سے
خاک آسماں پہ جاتی تھی اوڑ اوڑ کے دشت سے

[illegible]

تیروں کے ساتھ شور اوٹھا اوس گروہ سے
لو اژدہے کو لے گیا سیمرغ کوہ سے

[illegible]

روکے کسے جواب کسے وہ کہ سپر ہو
بجلی کو ساتھ ساتھ کہاں تک سپر ہو

[illegible]

سب اس کے زیر دست ہیں جو ذی کمال ہیں
یہ شہسوار دوش محمد کے لال ہیں

[illegible]

کمزور کو خدا نے زبردست کر دیا
تیری سرکشی نے تجھے پست کر دیا

[illegible]

تارے سے کہو چرخ سے کہاں بچ کے جا سکے
اک دم میں تیغ تیز کا پانی بہا سکے

[illegible]

خالی گئی نہ فرق کی نہ دوست و پا کی
کھاتی تھی ... ہوئی شمشیر کی

[illegible]

مضطر تھا ایک پرست سے دشمن کو پاس تھی
جب پا تھا اوٹھ گیا یہ کلائی کے پاس تھی

[illegible]

گرمی میں ابر ... تھی وہ جو برق تھی
اسوار بھی فرس بھی پسینے میں غرق تھی

[illegible]

جسد نحیف او تھی سانس زیر چرخ پیر تھی
اکبر سے بھی وغا میں کہا آگے بڑھی رہی

[illegible]

کانپا سمند پاؤں تکا وہ بیتی میں گاڑ کے
پھٹکر گرے زمین پہ ٹکڑے پہاڑ کے

[illegible]

گرمی سے ہو فراغ عطش سے نجات ہو
اب موت کی خبر تو ہماری حیات ہو

[illegible]

پسپا ہو لعین بھی وقت غروب ہے
رو کر ہمارا وار تو جاتا ہیں کہ مر رہے

[illegible]

بجلی گری ہے تیغ شقی پر چلی نہیں
افسوس ہے کہ آج جہاں میں علی نہیں

[illegible]

پھر کیا وہ ران پاک تھی کیا شہسوار تھا
دریا جہاں سمند کو فوجوں کے پار تھا

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

سبزہ کو اس روش تو ہوا [illegible]
بجلی سیاہ ابر میں [illegible] کوندی نہیں

[illegible]

جانیں تھیں اوسکی قبضے میں سر تھا تو تن نہ تھا
یہ آب شور تیغ کا تند تھا وہ جزر تھا

[illegible]

غش آیا بیٹھنے میں جو شکلیں تیور بدل گئے
حلقے رکاب کے بھی قدم سے نکل گئے

[illegible]

بیٹا نشانہ باپ کا اب تیر کے ہاتھ سے ہے
جلدی نہ کیجیو کہ یہ بیکس بھی ساتھ ہے

[illegible]

مارا جو پیادوں کو سوار آ کے جم گئے
سو قتل ہو گئے تو ہزار آ کے جم گئے

[illegible]

جلدی اوٹھا کے تیر سے چھوٹے وحشت نہ ہو
اب جان نکلی جاتی ہے سینے کو درد ہو

[illegible]

اعدا سے اس ستم کا خدا انتقام لے
اتنا نہیں کوئی کہ مرا ہاتھ تھام لے

[illegible]

چھاتی پہ لگ کے پشت سے نیزہ نکل گیا
او بلا کو کہ عمر کا پیمانہ بھر گیا

[illegible]

خالق پسر کا داغ دکھائے نہ باپ کو
آنکھوں سے ہم کو دکھائی نہ دیتا تھا آپ کو

[illegible]

بابا کو مطمئن تو کرو موں سے بول کر
باہیں گلے میں ڈال دو آنکھوں کو کھول کر

[illegible]

بھٹکی ہوئی ہے مست یہ مجنون آفتاب بھی
ہوسے ابھی تو آمد فصل شباب تھی

[illegible]

تھرا اٹھی زمین کوئی دل نہ تھا چین میں
اسپ جوش و طیور ہوئے زینب کے بین میں

[illegible]

غرض ہست ہو چکا عیش کا سامان کم نہ ہو
جز ماتم حضور کوئی اور غم نہ ہو

[illegible]

کیا جان ول کہوں نہیں طاقت بیان کی
ایا الو و اپنے جسم مقدس سے جان کی

[illegible]

اس ظالموں پر غضب کردگار سے
سو ٹکڑے ہو گیا ہے کلیجہ زہرا زار سے

[illegible]

[illegible]

پھیلا کے ہاتھ پاؤں وہ مقتول رہ گیا
خوشبو سے جو بہشت کی پھول رہ گیا

[illegible]

پھریاں جگر پہ صدمۂ فرقت نے پھیر دیں
سنتی ہو بین کر کے گلیاں اکیلی چھیڑ دیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جلوہ رخ پر نور پہ تھا نور نبی کا
روشن تھا گھر اوس ماہ سے زہرا و علی کا

[illegible]

فرزند جوان کوئی بشر کھو نہیں سکتا
یہ صبر بجز ابن علی ہو نہیں سکتا

[illegible]

گھر جانیکو فرمایئے اسے دم نہ پھرے
جب آپ نہوں گھر میں تو کیا کام ہی گھر سے

[illegible]

ایسا تو حسین غریب کا تا شرق نہیں ہے
احمد میں اور ان میں سر مو فرق نہیں ہے

[illegible]

وان رحم دل فوج جفا جو میں نہیں ہے
یاں دل کا یہ عالم ہے کہ قابو میں نہیں ہے

[illegible]

پوچھا بھی سہی دونوں نے جو مرنیکو چلے ہو
رخصت تمہیں دے کون کہ نازوں کے پلے ہو

[illegible]

جن و ملک و حور میں افسانہ ہے اسکا
نور رخ خورشید بھی پروانہ ہے اسکا

[illegible]

بابا کے عوض عزت ... ہم مرنیکو چلے ...

[illegible]

[illegible]

فرماتے ہیں میان کی اجازت نہ ملیگی
بے مرضی مادر تجھے رخصت نہ ملیگی

[illegible]

جس وقت قدم مسند شاہی پہ دھروگے
اکبر ہمیں یقین ہے کہ ہمیں یاد کروگے

[illegible]

رخصت انہیں کیوں دیتی نہیں سوچ کیا ہے
کچھ انکی ہے تقصیر کہ لونڈی سے خفا ہے

[illegible]

کیونکر کوئی یہ غم جاں کاہ اوٹھائے
ان دونو سے پہلے مجھے اللہ اوٹھائے

[illegible]

جب آئینگے وہ گھٹنیوں تربت پہ چلیگا
اون چہروں سے تا حشر حسینؑ آنکھ ملیگا

[illegible]

وہ کہتی ہیں [illegible]
جب آپ نہ ہوں [illegible]

[illegible]

ہم شکل نبی [illegible]
[illegible]

[illegible]

جس طرح سے ہو اس کام میں کد کیجئے اماں
فرزند کی مشکل میں مدد کیجئے اماں

[illegible]

رو رو کے کبھی بار مرے پاؤں پکڑنا
یہ دیر سے [illegible]

علی اکبر ع

[illegible]

جو صدمے نہیں کچھ دلِ بیتاب کو گھبرا گئے ہیں ہم بھی
تم اگر جاؤ یہیں چلے آتے ہیں ہم بھی

[illegible]

ثابت ہوا سب کو رخِ روشن کی چمک سے
خورشید زمیں پر اُتر آیا ہے فلک سے

[illegible]

بیکس ہو تمہیں اور تو کیا دیو گا شبیر
بچ جائیگا اکبر تو دعا دیو گا شبیر

[illegible]

ماں بولی ہمیں شکل دکھا دو گے نہ اکبر
صدقے گئی کیا گھر میں پھر آؤ گے نہ اکبر

[illegible]

ہمشکل پیمبر ہے یہ دلبند ہے میرا
اٹھارہ برس کا یہی فرزند ہے میرا

[illegible]

غل تھا کہ کبھی ایسی لڑائی نہیں دیکھی
یہ تیغ کی برش یہ صفائی نہیں دیکھی

[illegible]

وان شیر کو بھاتا نہیں کوئی
وان جائی جب جا کے پھر آتا نہیں کوئی

[illegible]

تا ہوش بجا کرو اسے اگر پاس ادب ہو
اللہ کی نشانی کا مٹاتا تو غضب ہو

[illegible]

بیٹے کی صدا جسگھڑی سن پائی تھی شبیر
سجدے کو لیے خاک پہ جھک جاتے تھے شبیر

[illegible] | [illegible] | [illegible]

لو سینۂ مظلوم کے دلدار کو مارا
مارا اسے کیا احمدؐ مختار کو مارا

پایا نہ کسی جا پہ جو اس رشک قمر کو
گھبرا کے ہوئی ڈھونڈھتی پھر آئی تو پسر کو

دلبند محمدؐ کے جگر بند کو مارا
اٹھارہ برس کے مرے فرزند کو مارا

[illegible] | [illegible] | [illegible]

ماں لٹ گئی آباد تھے آئے تھے وطن سے
بیٹے کو اسے واسطے لائے تھے وطن سے

غش طاری تھا انکو نہ کبھی کہا نہیں جاتا
یہ درد یہ صدمہ نہیں کہا نہیں جاتا

دشمن ہوا ہر اک دشمن دین آپ کی جاں کا
تنہائی ہے اور سامنا دو لاکھ جواں کا

[illegible] | [illegible] | [illegible]

مشکل میں مدد باپ کی کرتا علی اکبر
ہم بیکسوں کو کوئی دن جو نہ مرتا علی اکبر

رخ زرد تھا ہستا تھا قدم خوں میں بھرا ہو
مجھ کو تو کہو جانی پہ کیوں ہاتھ میرا ہو

کیا پہلے تھے دنیا سے سفر کر گئے اکبر
سو کبھی ہوئی ہو کہ لا کے زبان مر گئے اکبر

[illegible]

شانوں سے جہرہ کے گمان بنت نبیؐ کا
رفتار میں انداز تھا رفتار علیؐ کا

[illegible]

شادی بھی ہوئی تھی نہ مہ ولقا کی
بیدل اسکے سرالی اس نہیں دولہا ہی خدا کی

[illegible]

بن بیاہے تم اس دار فنا سے گذاری
پانی نہ ملا خلق سے پیاسے گذاری

[illegible]

بر لائی امید کو سرور کا تصدق
اکبرؑ کا تصدق علیؑ اصغرؑ کا تصدق

[illegible]

[illegible]

۱۱
گل ہو گو وہ کا یہ عابد کے جو تھا احوال
کونین پہ اپنا تھا وہ جبین کو دو جہاں رشتے

۱۲
کس کا ہے جو دو جہاں کا ہو وہ افضال یہ ہیں
اچھے ہیں یہ گو جسے کبھی بیمار رہتے

رباعی
سب عیش و نشاط سے ہم رستے ہیں
سب طرز غلامانہ بجا لاتے ہیں
آداب یہ ہے کہ [illegible] سے ہیں
سائل ہیں تو جھک جھک کے علم آتے ہیں

رباعی
کیوں زرگری [illegible] ہیں آبرو دیتا ہے
نادان یہ کسے فریب تو دیتا ہے
لازم نہیں اپنے منہ سے تعریف انیس
خالق جو [illegible] آپ ہو دیتا ہے

رباعی
رتبہ جسے دنیا میں خدا دیتا ہے
وہ دل میں فروتنی کو جا دیتا ہے
کرتے ہیں تہی مغز ثنا آپ اپنی
جو ظرف کہ خالی ہے صدا دیتا ہے

رباعی
جب حضرت شاہ کربلا تک پہنچے
سب شیشہ [illegible] تک پہنچے
اللہ ری عزت شان زوار حسین
پہنچے یہ جس [illegible] تک پہنچے

رباعی
دولت کی [illegible] بہشت [illegible] ہے
زر شیشہ میں خاک کا ذرہ ہے
ہر وقت [illegible] نسل [illegible] ہے
[illegible] نقش کی [illegible] ہے

رباعی
فردوس کی [illegible] کو تا ہو گا
محفل میں خاک کا بچھونا ہو گا
راحت [illegible] میں [illegible] سے جانیں
آرام سے کہاں لحد میں سونا ہو گا

رباعی
شبیر [illegible] پیارا ہو نہیں
عرش اعظم کا [illegible] را ہو نہیں
سارے عالم میں روشنی ہے جس کی
اس نور کا [illegible] وہ ستارا ہو نہیں

رباعی
اسباب [illegible] کون [illegible] اور [illegible] تھی
اے عشق [illegible] سے دو جہاں [illegible] تھی
اب [illegible] انیس
یا حضرت صاحب الزمان [illegible] تھی

[illegible]

ماں باپ کو سہرا بھی نہ اکبر نے دکھایا
پیری میں عجب داغ مقدر نے دکھایا

[illegible]

شادی تھی کہ اب گھر میں دلہن لانیکے دن ہیں
اسکی نہ خبر تھی کہ خزاں آنیکے دن ہیں

[illegible]

گر پڑتی ہیں اوٹھ اوٹھ کے جو گھر تو بہن شبیر
جیتی ہیں مگر غم سے لب گور ہیں شبیر

[illegible]

یوں دم بھی کسی تازہ جواں نے نہیں توڑا
یوں پھول کو بھی باد خزاں نے نہیں توڑا

[illegible]

توڑا نہیں ایسا گل شاداب کسی نے
کھولے کیے سوکھنے اور نہ دیا آب کسی نے

[illegible]

غل کرتے ہیں اعدا پہ سنائی نہیں دیتا
لاشہ علی اکبر کا دکھائی نہیں دیتا

[illegible]

نازوں کے دعاؤں کے مرادوں کے پلے تھے
واحسرت و دردا ابھی پھولے نہ پھلے تھے

[illegible]

کچھ بس نہ چلا آس گئے یوں دم ہی بس میں
پیدا ہوئے اور مر گئے اٹھارہ برس میں

[illegible]

غم گو لنا خرمن کے لیے برق نہیں ہے
سپر صبر کی طاقت میں ذرا فرق نہیں ہے

۴۰

[illegible]

بس مری افلاک نے دل توڑ دیا ہے
شبیر کو سب ساتھیوں نے چھوڑ دیا ہے

۴۱

[illegible]

سو دکھ ہوں تو ہوں محو ہیں الفت میں کسی کی
روتی ہیں تو روتی ہیں محبت میں اوسکی

۴۲

[illegible]

اکبر سا جواں رشک قمر کس نے دیا تھا
وہ صبر بھی بخشے گا پسر جس نے دیا تھا

۴۳

[illegible]

جس پھول کی عاشق تھی وہ گلشن میں نہیں ہے
یہ حال ہے گویا کہ لہو تن میں نہیں ہے

۴۴

[illegible]

غم تھا جو سر اس راہ میں فرزند نہ دیتا
کیا کرتے اگر وہ ہمیں دلبند نہ دیتا

۴۵

[illegible]

بہتر تھا ہمارے لیے تنہائی کا مرنا
سب سہل ہے جب دیکھ چکے بھائی کا مرنا

۴۶

[illegible]

مختار کا جو حکم ہو کچھ جبر نہیں ہے
اس زخم کا مرہم کوئی جز صبر نہیں ہے

۴۷

[illegible]

جو ہمکو عطا کی تھی وہ دولت اوسے پہونچی
فارغ ہوئے ہم اوسکی امانت اوسے پہونچی

۴۸

[illegible]

طاعت تو ہے دشوار اطاعت تو بجا لائے
بیٹا تو گیا صبر کی دولت تو بچا لائے

۴۵
[illegible]

۴۶
[illegible]

۴۷
[illegible]

پھر کھوئے ہوئے لال کو پایا نہیں دیکھا
دنیا سے گیا جو وہ سے آئے نہیں دیکھا

سنبھلی ہیں کچھ اب پہلے تو گردن بھی ڈھلی تھی
جلد آئیے لونڈی تو بلانے کو چلی تھی

اپنی بھی کوئی دم میں اجل آتی ہے صاحب
تنہا جو ہیں اونکی بھی گذر جاتی ہے صاحب

۴۸
[illegible]

۴۹
[illegible]

۵۰
[illegible]

مطلب تری یہ مرحلہ طے کرکے ملیں گے
جیتی ہیں تو فرزند سے اب مر کے ملیں گے

لونڈی نے بڑی دیر سے دیکھا نہیں انکو
صاحب مرے لٹنے کی خبر کیا نہیں انکو

چھائی ہوئی زردی تھی جو دلبند کے موکھ پر
شپیر نے موکھ رکھ دیا فرزند کے موکھ پر

۵۱
[illegible]

۵۲
[illegible]

۵۳
[illegible]

فرمایا کہ یارب کہیں جلد اجل آئے
تڑپا یہ دل زار کہ آنسو نکل آئے

ہم وارثِ جنت ہیں ہیں وہ گلزار جنان ہیں
واں منہ کو لپیٹا ہو خبر کون جانیں

کانٹے جو نظر آ گئے تھی سی زبان ہیں
اک دم کا نشتر تھا کہ وہ بارگ جان ہیں

[illegible]

چھاتی میں وہ پھڑکتا جو دل دم ماتم بین کا
صدمے سے اچھلتا تھا کلیجہ شہ دین کا

[illegible]

کیا ہو گیا اس صاحب اقبال کو میرے
ہے ہے لیے جاتی ہے اجل لال کو میرے

[illegible]

صاحب مری آغوش کے پالے کو دکھا دو
اک بار پھر اس ہنسلیوں والے کو دکھا دو

[illegible]

پتلی جو پھری جاتی تھی اس غنچہ دہن کی
اندھیر تھا آنکھوں میں شہنشاہ زمن کی

[illegible]

سمجھی کہ یہ اب جا کے نہ پھر آئیں گے رن سے
فرزند چلا گیا کہ چلی جان بدن سے

[illegible]

موت آج جدا کی ہے تو جانا نہیں صاحب
کیا لال تمہارا ہمیں پیارا نہیں صاحب

[illegible]

دم رکتا تھا سینے میں تو ڈھل پڑتے تھے آنسو
کھل جاتی تھیں آنکھیں تو نکل پڑتے تھے آنسو

[illegible]

گہوارہ پہ سر دھر کے غش کر گئی بانو
ہر بار یہی پوچھا ثابت ہے ہوا مر گئی بانو

[illegible]

خوشنود ہیں وہ جن کو عشق ہے اللہ سے اکبر
اکبر کو فدا کر کے لیے جاتا ہوں اکبر

بیت [illegible]

یوں چلتی ہے سیدانیاں ہوا سر و نہیں ہے
وہ لوگ ہیں واں جہاں نہیں در و نہیں ہے

بیت [illegible]

دکھ درد رنڈاپے کا بھی سہ لیجیو بانو
جو کہتا ہو اللہ سے کہہ لیجیو بانو

بیت [illegible]

شب کٹتی ہے کس طرح سے دن ڈھلتا ہے کیونکر
پوچھے کوئی ماں سے کہ پسر پلتا ہے کیونکر

بیت [illegible]

قاتل ہیں وہ اکبر کے تو سجاد کے دشمن
ہیں مجھ سے زیادہ مری اولاد کے دشمن

بیت [illegible]

یوں آپ جسے چاہیے ویسا ہے انکو
کب بیٹے کہا تہا کہ نہ لیجیا سے انکو

بیت [illegible]

ماں چپ رہے اور گود سے جائے ایسا
صاحب کوئی آئے کہاں سے جگر ایسا

بیت [illegible]

غم ہو کہ عشرت لاسکے جگر بند کو کہو بیا
تم دل میں کہو باپ کی فرزند کو کہو بیا

بیت [illegible]

فرزند کا غم ماں کے کلیجے کو چھری ہے
صدقے گئی بیا آتما کی آنچ بری ہے

بیت [illegible]

ہاں صبر خدا سے ہی دعا کیجیو صاحب
تا عمر انکا جواب لوں تو گلہ کیجیو صاحب

بند [illegible]

واجب ہین ہر حال مین خوشنودی ربّ
اکبر گئے جس جا ہین انکی ہی طلب ہی

بند [illegible]

کیون نہ روتی ہو کچھ رونے سے حاصل نہین یان
بیدوا ر حجن رہنے کے قابل نہین امان

بند [illegible]

معلوم ہوا جنگ سے گھبرا گئے ہین شبیر
تو انکو شفاعت کے لیے لائے ہین شبیر

بند [illegible]

دولہا بنالو کہ یہ سہرا ان چڑھے گا
تم شکر کرو آج کہ دودہ انکا بڑھے گا

بند [illegible]

چہٹتا تہا جو بہائی تو سوئی ہی جاتی تہین یان
سوختہ چہاتی پہ رکہے ہوئے چہاتی تہین یہین

بند [illegible]

اشک آنکہون مین چاک گریبان [illegible]
میت کسی معصوم کی شبیر لیے [illegible]

بند [illegible]

جہک جہک کے جو فرزند کا مونہہ باپ نے دیکہا
مانکو علی اصغر نے عجب یاس سے دیکہا

بند [illegible]

روتا تہا تو چہاتی سے لگا لیتے تہے شبیر
ہر گام پہ دامن سے ہوا دیتے تہے شبیر

بند [illegible]

دیکہو مری مظلومی و اندوہ و قلق [illegible]
لو آیا ہون زہرا کے ضعیف کے [illegible]

[illegible]

چکہ پانی سے کے بدلے انہیں لینا ہو تو کہہ دو
در پاس جو قطرہ کوئی دینا ہو تو کہہ دو

[illegible]

جب ہو مضطر انکتا ہے یہ حسرت کی نظر سے
اسی ظالم او ٹھتا ہے دہوان سیر جگر سے

[illegible]

جب سے ہی عدم خلق سی موبنہ موڑ کے جاؤن
حسرت ہے کہ دنیا مین اسی چہوڑ کے جاؤن

[illegible]

معصوم ہے آب کبہی جی نہ سکیگا
اک جام تو پیاسا ہے تشنہ دہن پی نہ سکیگا

[illegible]

غمگین ہو تو سوز نفس سرد کو سمجھے
جس دلمین نہو درد وہ کیا درد کو سمجھے

[illegible]

ہر چند کہ سب ظالم و جلاد ستے اونکین
تہرا گئے جو صاحب اولاد ستے اونمین

[illegible]

بہانہ دی بہ ہی جان تو بے پیو نکا جگر ہے
مرجائیں بین اسلکے کسی جان نکا ضرر ہے

[illegible]

اک باوا آئی تو فرا ہوش نہین ہے
یہ جوش ہے غم کا کہ سمجھے ہوش نہین ہے

[illegible]

یون پہول کوئی [illegible] نہین پایا
بچے کا یہ عالم ہے کہ دیکھا نہین جاتا

۵۸

[illegible]

پچتائیگا کل آج جو پانی اسے دیگا
یہ طفل جوان ہو کے عوض باپ کا لیگا

۵۹

[illegible]

اشک آنکھ سے ٹپکے شبنم کیطرح رخ پہ ڈھل آئے
منہ سے انگوٹھی بھی وہن منہ نکل آئے

۶۰

[illegible]

گھبرائے وہ نہیں اجر گرانمایہ ملیگا
فردوس میں سب کو ترا ہمسایہ ملیگا

۶۱

[illegible]

بے صبر نہیں گو کہ گرفتار قلق ہوں
حجت نہ سمجھو کوئی کہ میں حجت حق ہوں

۶۲

[illegible]

بیتابی میں شہ بیٹھ گئے خاک پہ بیٹ کر
وہ غنچہ دہن مرگیا بابا سے لپٹ کر

۶۳

[illegible]

شبیر نے غم کہا تجھ کو ہم یاد کرینگے
شیعو نے تری خلد کو آباد کرینگے

۶۴

[illegible]

جلاد تو ہے بیرحم کہ یہ کیا کرتا ہے ظالم
بچوں کو جو تا کرتا خطا کرتا ہے ظالم

۶۵

[illegible]

محتاج نہ پانی کا نہ خواہاں ہوں مدد کا
طالب ہوں فقط مغفرت امت جد کا

۶۶

[illegible]

بعد آپ کے ہم دشت میں بے آج لٹو ہیں
ہشیار رہے بہلو دو بہل ماتنے بیٹھے ہیں

[illegible]

مشکل کشا تر بیاس سے مرجھائی ہوئی ہیں
گردن نہ دکھو تیر ستم کھائی ہوئی ہیں

[illegible]

جوہر تو وہ ہر برق شرر بار میں چمکے
اک چار ستارے سے شب تار میں چمکے

[illegible]

غل چار طرف تھا کہ گھرے قہر خدا میں
آگ آب میں پنہاں ہوئی اور خاک ہوا میں

[illegible]

حربے کے لیے ہاتھ جو دو ایک کے اوٹھے
اک شیر سے شمشیر علیؑ ٹیک کے اوٹھے

[illegible]

تھا ہوش نہ سپر کو نہ انسانوں کو نہ جانکو
غل تھا کہ چھپا لیں شب فرار آئی ہو جنکو

[illegible]

یوں بھاگ رہے تھے شیر کہ دم بھول گئے تھے
دہشت تھی کہ وحشت کو ہرن بھول گئے تھے

[illegible]

جلوہ یہ نہ دیکھا یہ صف آرائی نہ دیکھی
افسوس کہ سبطِ نبیؐ کی تنہائی نہ دیکھی

[illegible]

گرد و نبیہ سے تھے سپر کو یہ تاب نہیں تھی
ذرے تھے کہیں دھوپ کہیں چاندنی تھی

[illegible]

عنبر میں یہ بو بار میں یہ نور کہاں ہے
سارا شب معراج محمدؐ کا سماں ہے

۲۴۷

[illegible]

سو لکھ پہ کبھی افواج ستم چڑھ نہیں سکتی
دو ہاتھ سو مرد کشتی تن بڑھ نہیں سکتی

۲۴۸

[illegible]

بے سو کلیں نامرد و زخم کو مرہم نہیں بھرتا
پیروں جو ادھر میں تو کبھی دم نہیں بھرتا

۲۴۹

[illegible]

ننھا فکر کا رشتہ جیسے تسبیح کیا ہے
زنار کو ڈورے نے مرے کاٹ دیا ہے

۲۵۰

[illegible]

بت توڑ دیا ہیں جو سو وہ پھر گئی ہیں
خندق کو تو وہ ہاتھ میں ہیں پیر گئی ہیں

۲۵۱

[illegible]

کفار کو لاشوں نے بیابانکو بھرا ہے
اسلام کا گلشن مری پانی سے ہرا ہے

۲۵۲

[illegible]

ناگن میں نا شور کبھی جو لہرے مجھ میں
چٹرہ کر جو اوتا تا نہیں وہ زہر مجھ میں

۲۵۳

[illegible]

بولی فتح تشنی کبھی سیری نہیں ہوتی
سیروں جو لہو پی لوں تو سیری نہیں ہوتی

۲۵۴

[illegible]

ہر وقت دشمن جان ہیں جو سب جانگئی ہیں
جبریل بھی لوہا کہ مرے مان گئے ہیں

۲۵۵

[illegible]

ہر سو کرہ نار کا نقشہ نظر آیا
میدان بلا خیز جہنم نظر آیا

[illegible]

دم بھر میں نہ صف تھی نہ سواروں کا پرا تھا
اعدا کا لہو تیغ کی باچھوں میں بھرا تھا

[illegible]

کہیا روکتے ڈھالوں پہ وہ تیغ دو زباں کو
روکا ہے کبھی بانگ کی چتون نے قضا کو

[illegible]

خود آیۂ نصرت تھی ظفر کام تھا اوسکا
مفتاح طلسمات جہاں نام تھا اوسکا

[illegible]

مقتل میں سوار ایسے فرس لوٹ رہے تھے
دو ایک پیادے اور پانچ پہ دس لوٹ رہے تھے

[illegible]

جب کوند کے اوٹھی اوسے افلاک نے دیکھا
دیواروں کو چار آئینہ کی خاک پہ دیکھا

[illegible]

آنچ اوسکی جلا دیتی تھی بجلی تھی قضا کی
کہتا تھا جہنم کہ پناہ اس سے خدا کی

[illegible]

ہر شے کے اوڑا دینے میں فیاض تھی شمشیر
چار آئینہ قرطاس تھے مقراض تھی شمشیر

[illegible]

غل تھا کہ نماز اسکی طیر ہو فرض یہی ہے
ای قوم اذا زلزلت الارض یہی ہے

[illegible]

تھراتا ہے مہ آج فلک چرخ میں ہے پھر
نو سر یہ وہی ہیں جو چمکتے ہیں زمیں پر

[illegible]

[illegible]

ارزاں جنہیں شمشیر اجل دم میں خریدا
خود آگ کی مول اوسکو جہنم نے خریدا

[illegible]

گنجشک کی کیا قدر ہے شہباز کے آگے
جادو کہیں چل سکتا ہے اعجاز کے آگے

[illegible]

جنات کو ڈر ہے اسی تیغ دو زباں کا
جوہر نہ کہو دام ہے یہ طائر جاں کا

[illegible]

چار آئینہ کاٹا ہوئی حیرت کہ و مہ کو
کڑیاں نہ ملیں کہاں گئی اسطرح زرہ کو

[illegible]

یہ رنگ لڑائی کا بستے نہیں دیکھا
یوں تیغ خزاں کو کبھی چلتے نہیں دیکھا

[illegible]

غل تھا یہ بلا وہ ہے کہ ٹالی نہیں جاتی
گر پڑتی ہے جب برق تو خالی نہیں جاتی

[illegible]

تیروں کو بھی سر خاک پہ وحشت سے جھکے تھے
کیا چلتیں کہ تلواروں کے دم آپ رکے تھے

[illegible]

گردوں پہ دم تیغ اجل دم نظر آیا
سو کوس زمیں پھٹ کے تو جہنم نظر آیا

[illegible]

جا سکتی تھی گر تو نہیں کہیں امن و اماں کی
موجود تھی مگر کسیطرح سر پہ کماں کے

[illegible]

ثابت کسی سرکش کو نہ سرکش کی سری تھی
یہ چلّہ کمان جو تھی وہ دونوں نظری تھی

[illegible]

کچھ منہ سے نہ شکوہ غم جانکاہ میں نکلے
حسرت ہے کہ دم سجدۂ اللہ میں نکلے

[illegible]

نہ خم نہ سر ہو مانع ہی جو ہے اہل جفا کا
یہ وقت ہے بن باپ کے بچوں کی دعا کا

[illegible]

سینے کی نہ دل کو نہ خبر دل کی جگر کو
تلوار تلے چھوڑ گیا باپ پسر کو

[illegible]

تلوار گلوں پر سجدے کو لیے کو وہ بیٹھیں گے
اکبر کی جوانی کی قسم اب نہ لڑیں گے

[illegible]

پانی کو بھی سائل نہ ہوئے برچھیاں کھا کے
قبلہ کی طرف جھک گئے سجدے میں خدا کے

شمشیر [illegible]

کیونکر نہ ہو تو کس کا گل اندام ہے شمشیر
اس پیاس میں یہ جنگ تیرا کام ہے شمشیر

[illegible]

ہر بار کو جگر دو سو ضرب کرتی ہیں بھائی
خود شمشیر [illegible] کرتی ہیں بھائی

[illegible]

پہلو سے نہ بیٹے کے جدا ہوتی تھی زہرا
سب خاک پہ گر پڑتے تو جب روتی تھی زہرا

بند

[illegible]

بہو سے کہیو یہ مجھو عبادت سے ہو فرصت بیٹا
بیاہ کر لاؤ تو زینب سے بھی رخصت ہو بیٹا

بند

[illegible]

ہے بیمار دنیا سے کہ لینا کوئی مرتے ہیں تو مظلوم
مظلوم کربلا پہ کہ ہم بیٹھے ہیں تو ظالم

رباعی

[illegible]

پاکیزہ و طاہر لحد پاک سے اوٹھو ن
پہنی کفن اوٹھوں تو وہی خاک سے اوٹھون

بند

[illegible]

بہتر ہے اگر جلد گلا تیغ سے کٹ جائے
زینب کہیں اگر شبیر اور سے لپٹ جائے

بند

[illegible]

مر کر بھی ہر ظلم نہ ستم سے گئے شبیر
اوس دہر میں عریان ہوئی لٹے شبیر

رباعی

[illegible]

بند

[illegible]

بیکسی کی سب سہہ امام دو جہان کو
گلا کاٹا گیا شہ کا گلا سا شہ دان کو

بند

[illegible]

شبیر کا سر نیزہ پہ خولی کی ان پہر
تف دہر پہ اور خاک پہ دنیا و دلی پہر

رباعی

[illegible]

[illegible]

جانباز اپنی اپنی شجاعت دکھا گئے
تنہا امام نرغۂ اعدا میں آ گئے

[illegible]

یہ ظلم تنہا نبی کے نواسے کے واسطے
تلواریں تیز ہوتی تھیں پیاسے کے واسطے

[illegible]

تدبیر قتل شاہ وہ گمراہ کرتے تھے
امت کی مغفرت کی دعا شاہ کرتے تھے

[illegible]

پیاسے پہ ابر شام کے لشکر کا چھا گیا
مظلوم اہل ظلم کے نرغے میں آ گیا

[illegible]

تنہائی پر سپہر کی علی اشکبار تھے
اور قبر میں رسول خدا بیقرار تھے

[illegible]

سر ضعف سے جھکاتے تھے گھوڑے کی یال پر
فاقہ تھا تین روز کا زہرا کے لال پر

[illegible]

گھوڑے سے ہاں گرا دو شہ سرفراز کو
پانی نہ ملنے پائے امام حجاز کو واہ

[illegible]

نیزہ جو لگتا سینۂ سبط رسول کے
اوٹھتا تھا درد دل میں جناب بتول کے

[illegible]

سولہ پہر کی پیاس کلیجہ جلاتی تھی
کچھ بات کرتے تھے تو زبان اینٹھی جاتی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس یاس کو جو بس کے دیر ان ہو گئے
اشعر جہان سے تشنہ دہن کوچ کر گئے

تشنے تیرا جیب جو ہو بھائی جان سے
سیری خبر پوچھنا سکینہ کا دم زبان پر

اس بات کا جواب بھی نہ لا لم ہو تو کے
موضع بیٹی کی جانب کہ ہو منھ پہ لپیٹ کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اعدا تو مشکلیں بہر کے زمین پہ جھڑکتے ہیں
پیچھے ہمارے پانی کی خاطر سسکتے ہیں

بے غسل اس زمین پہ بہت دن رہیں گے ہم
چالیس روز دھوپ کی ایذا سہیں گے ہم

کیا پیچھے دیکھتے ہو موضع اوس تشنہ کو
سر کاٹ لو حسین علیہ السلام کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرزند فاطمہ کی مدد آ نامر کرو
بھائی پہ تیر پڑتے ہیں سینہ سپر کرو

کم موزے خرد زرہ مارے گئے اعدا گزرتے ہیں
ہاتھوں کو اٹھا کے ہم دعا مانگتے ہیں

بانو کو اے کریم مرے غم میں صبر دے
زینب کو اے خدا مرے ماتم میں صبر دے

[illegible]

پھر یہ دعا قبول ہو مجھ دل ملول کی
امت کو بخشنا ہو مرے نانا رسول کی

[illegible]

یہ کیا سلوک کرتے ہو تم بیگناہ سے
مانگو پناہ فاطمہ زہرا کی آہ سے

[illegible]

کیوں صدمہ دیتے ہو کے آپ پہ [illegible]
بھائی تمہارے [illegible] شکل تو سب [illegible]

[illegible]

کوئی قریب آکے سے شمشیر مارتا
اور جسم پاک پر سے کوئی تیر مارتا

[illegible]

چلتے ہیں وار فاطمہ کے نازنین پر
کیوں آسمان گر نہیں پڑتا زمین پر

[illegible]

ناحق ہے ظلم فاطمہ کے نور عین پر
ہے ہے ستم یہ ہوگے پیاسے حسین پر

[illegible]

پانی کو تین روز سے محروم ہیں حسین
سید ہیں بیگناہ ہیں مظلوم ہے حسین

[illegible]

اس بیکسی غریبی کے قربان جاؤں میں
کچھ بس نہیں مرا نہیں کیونکر بچاؤں میں

[illegible]

تنہا سے سامنا جو ہو ساری خدائی کا
پھر چارہ ہے کہاں ہماری لڑائی کا

[illegible] | [illegible] | [illegible]

خیر النسا ہی ماں مری بنت رسول ہے
میری ستانے سے تمہیں کچھ بھی حصول ہے

ہو دوست تم میں گر کوئی خیر الانام کا
پوچھو اوسی سے مرتبہ مجھ تشنہ کام کا

گر ہو رسول حق کے نواسے کو کیا کرو
دو دن کا ہو جو بھوکے پیاسے کو کیا کرو

[illegible] | [illegible] | [illegible]

پیراہن رسول کو کیوں خون میں بھرتے ہو
بتلاؤ کس گنہ پہ مجھے قتل کرتے ہو

اب بھی کہو تو یاں سے کسی سمت جاؤں میں
اس جلتی ریتی سے ابھی خیمہ اوٹھاؤں میں

شہ بولے خیر ہم نے تو حجت تمام کی
پر تم نے کوئی بات نہ مانی امام کی

[illegible] | [illegible] | [illegible]

واجب ہی اعتقاد مرا نور عین سے
یعنی حسین مجھ سے ہو اور میں حسین سے

کس طرح سے مرے دل بیکل کو کل پڑے
زینب کہیں نہ پھر دی سی باہر نکل پڑے

خنجر سے ذبح لخت دل فاطمہ کرو
اب پنجتن کا روند وہم خاتمہ کرو

بند
[illegible]

نمنے بہت ستایا ہے مجھ دل فگار کو
لو اب حسینؑ کھینچتا ہے ذوالفقار کو

بند
[illegible]

مرنا مرا نہ ہوگا گوارا رسولؐ کو
مجھکو کیا شہید تو مارا بتولؑ کو

بند
[illegible]

غصہ میں صورت اسد حق جدھر گئے
بن تیغ کتنے شاہ کی دہشت سے مر گئے

بند
[illegible]

ایذا او ٹھائی پیاس کی شکر خدا کیا
مینے نہ کچھ زبان سے تمہارا گلا کیا

بند
[illegible]

نیزے لگا کے گھوڑے سے تمکو گرائینگے
پانی نہ دینگے حلق پہ خنجر پھرائینگے

بند
[illegible]

وارث ہوں ذوالفقار جناب امیرؑ کا
رگ رگ میں میری نور ہے حیدر کے شیر کا

بند
[illegible]

کیوں خاک میں ملاتے ہو گھر بوتراب کا
میرا لہو لہو ہے رسالت مآب کا

بند
[illegible]

تم جانتے ہو ابن علیؑ کو ہراس ہے
مجھکو فقط رسولؐ کی امت کا پاس ہے

بند
[illegible]

پیدل تو کیا سوار ہزاروں بھگا دیے
کشتوں کے پشتے رن میں سراسر لگا دیے

[illegible]

شمشیر برّاں اودہاتی تہے جب اسکو مار کے
لگتی نہ تہی زمیں پہ قدم راہوار کے

[illegible]

خود صاحب کمند اسیر کمند تھے
دم خنجروں کی تیغ کی دہشت سے بند تھے

[illegible]

کٹتے اے اقربا کو نہ خاطر ملول کی
اولاد سے عزیز ہے امت رسول کی

[illegible]

اک دم میں شہ نے خون کی دریا بہا دیے
حیدر کی ذوالفقار کے جوہر دکھا دیے

[illegible]

اللہ رے ضرب راحت جان بتول کی
چلاتے تہے عدو کہ دوہائی رسول کی

[illegible]

طاقت بھی دیکھ لی مری غربت بھی دیکھ لی
دیکھا غضب تو صبر شہادت بھی دیکھ لی

[illegible]

سر صف بصورت خط باطل قلم ہوئی
ایسی بھی جنگ صفحۂ عالم میں کم ہوئی

[illegible]

شہ کہتے تہے کہ گو مرا تن زخم دار ہے
فرزند مرتضیٰ کو مدد ناگوار ہے

[illegible]

ہمراہ حسین مہر پیمبر بھی یاد ہے
کچھ ہم کو اپنے خون کا محضر بھی یاد ہے

[illegible]

سوقوف تیری قتل پہ اونکی نجات ہو
حسرت گنہگاروں کی اب تیری بات ہو

[illegible]

یہ بات کہکے شاہ حجازی نے رو دیا
حضرت کی مونھ کو دیکھکے تا دیر رو دیا

[illegible]

کوثر سے گھر سنبھلتے تھے گہہ ڈگمگاتے تھے
غش آتا تھا تو ہر قدم پہ سر کو جھکاتے تھے

[illegible]

ہر امر میں تجھی سے عنایت ہوں چاہتا
اور است نبی کی شفاعت ہوں چاہتا

[illegible]

اب رحم بھی نہ مجھپہ کوئی مطلقا کرے
قاتل کہاں ہے آکے مرا سر جدا کرے

[illegible]

غل تھا کہ خاک پر شہ کون و مکان گرا
لوا اب زمین اولٹ گئی اور آسمان گرا

[illegible]

اب آرزو یہ ہے کہ یہ خادم نثار ہو
سجدے میں سر ہو حلق پہ خنجر کی دھار ہو

[illegible]

تیغوں نے سینہ سارے بدن کا ٹکڑے کٹ گئے
گیسو لہو میں ڈوب کے زخموں لپٹ گئے

[illegible]

اوس زخم میں بھی سیکڑوں نیزوں کی دار تھے
ہر زخم نیزہ میں کئی سو تیر پار تھے

[illegible]

ہیو وہ ہتھر میں حسین جیسا نا نہیں کوئی
مرتا ہے پیاسا بھائی بھیا نا نہیں کوئی

[illegible]

ٹکڑے ہونے سے فاطمہ زہرا کی آہ کو
گل کرتے ہیں شمع قبر رسالت پناہ کو

[illegible]

زہرا پکاری کچھ بھی تجھی سے حجاب ہے
ظالم یہ بوسہ گاہ رسالت مآب ہے

[illegible]

یا رب تو میرے نانا کی امت کو بخشدیو
اور میرے بھی قصور عبادت کو بخشدیو

[illegible]

سجدہ کہ تشنگی سے جو صدمے گذرتے ہیں
اس وقت سب دعا مجھے شمشیر کرتے ہیں

[illegible]

جب سجدے میں حسین تھے ظالم آگئی بھرے ہوا
تو پائی جگہ دار ہوا میرے ہر گز ہوا

[illegible]

صدمے سہے ہیں آج فاطمہ کے نور عین پر
آسان کر دو فوج کی مشکل حسین پر

[illegible]

شاید جو انکا حشر روز جزا میں جو ساتھ ہو
میرا یہ خون بہا ہو کر ان کی نجات ہو

[illegible]

بھوکے ہیں تین روز کے پیاسے کو ذبح
ظالم نہ مصطفیٰ کے نواسے کو ذبح

[illegible]

خنجر نہ پھیر خشک گلے پر تو رحم کر
بابا کو چھوڑ دے مرے بچپن پہ رحم کر

[illegible]

سیدہ پہ تشنہ لب پہ ستم اس قدر نہ کر
پوتا ہوں فاطمہؑ کی مجھے بے پدر نہ کر

[illegible]

خنجر ابھی نہ حلق پہ دھرتا تو خوب تھا
پانی پلا کے ذبح جو کرتا تو خوب تھا

[illegible]

فوج لعین تو فتح کے باجے بجاتی تھی
فریاد فاطمہؑ کی صدا سنتے آتی تھی

[illegible]

خلقت کو درد و رنج و مصیبت کو رد کرو
آقا مدد کرو مرے مولا مدد کرو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

بزم سخن شیرین میں وہ جلوہ گری ہو
خورشید جہانتاب چراغ سحری ہو

[illegible]

لبریز لطافت سے ہو رنگین سخن ایسا
رضوان بھی پکارے نہیں دیکھا چمن ایسا

[illegible]

آفاق میں یوں فیض نگین عام نہ ہوتا
ہوتا نہ فروتن تو کبھی نام نہ ہوتا

[illegible]

لرزاں ہے قدم خامۂ اعجاز رقم کا
ہاں تیغ زباں کام تو کر آج قلم کا

[illegible]

کم مایہ کمال اپنا جتا دیتا ہے اکثر
جو ظرف کہ خالی ہے صدا دیتا ہے اکثر

[illegible]

دعوی نہ سخن کا ہے نہ اعجاز بیاں ہوں
تو عالم و دانا ہے کہ میں ہیچمداں ہوں

[illegible]

مہتاب تو کیا ہے رخ خورشید بھی فق ہو
جو بند ہو تصویر تجلی کا ورق ہو

[illegible]

جو بد ہے سو بد ہے جو نکو ہے وہ نکو ہے
چھپنے کی نہیں آپ اگر عود میں بو ہے

[illegible]

چلنا ہے دم تیغ و دو دم پھر کوئی دم کو
یوں ہاتھ پکڑ لے کہ نہ لغزش ہو قدم کو

[illegible]

مقبول ہو وہ تو جسے منظور کرے گا
اس ذرہ کو خورشید پر انور کرے گا

[illegible]

مقدور کسے شیر الٰہی کی ثنا کا
ہو سکتا ہے بندہ سے کہیں شکر خدا کا

[illegible]

مرجاتا ہے کوئی تو بکا کرتا ہوں میں بھی
انکو لیے بخشش کی دعا کرتا ہوں میں بھی

[illegible]

مستی میں نہ فکر خرد و ہوش کریں گے
کیفیت دنیا کو فراموش کریں گے

[illegible]

روشن ہو مکان جلوۂ نور ازلی سے
ہاں بزم معلا ہے حسین ابن علی سے

[illegible]

گر شرع میں سختی ہو تو زہرا بھی ہیں
اور قبر کی مشکل میں شریک انکو علی ہیں

[illegible]

خامہ سے نہ کچھ طبع خداداد سے ہوگا
یہ مرحلہ طے آپ کی امداد سے ہوگا

[illegible]

یہ اوج یہ رتبہ کسی محفل کو ملا ہے
ان پھولوں کے قربان عجب باغ کھلا ہے

[illegible]

دنیا نہ دولت پہ توجہ ہے نہ زر پر
زہرا کی نظر پڑتی ہے اشکوں کے گہر پر

[illegible]

بیاں اسکا نہ عقدۂ دل مضطرب سے کھلے گا
یا قبر میں یا چشمۂ کوثر پہ سے کھلے گا

[illegible]

فاقوں کیے ہیں وہ جو ہیں اب تشنہ رہے ہیں
آقا نے تمہارے لیے کیا ظلم سہے ہیں

[illegible]

تھی دھوپ پڑی فاطمہ کے رشک چمن پر
تھی گرم زرہ جلتے تھے ہتھیار بدن پر

[illegible]

قطرہ ہے مگر بحر کو بھی گرد کرے گا
دوزخ کے شرار و نار کو بھی سرد کرے گا

[illegible]

گذری ہے یہ بیاباں وہ گرمی شہ دیں پر
بھن جاتا تھا دانہ بھی جو گرتا تھا زمیں پر

[illegible]

آہو بنگا و ہوا ان کیوں نہ اوٹھو کون و مکاں سے
فریاد کے باندھا اوٹھیں خولی [illegible] ستانے

[illegible]

آنکھوں کی ضیا رخ کی صفا دل کی جلا ہے
سب ایک طرف گلشن فردوس ملا ہے

[illegible]

خاک اوڑ کے بھی جا لگتی تھی نعلوں پہ قبا پر
اوس دن تھا گھوڑوں کا سایہ بھی نہ تھا فرش پہ اپر

[illegible]

آنکھوں سے [illegible] دیکھ کے رہم رحم بلیں
آنکھیں [illegible] فرزند [illegible]

[illegible]

[illegible]

ونداں و دہن پاک ہیں سب شک گہر تھے
گذرے تھے کئی روز کہ ونداں بجگر تھے

[illegible]

سینے پہ نشاں اوسکا قدم عرش بہا تھا
ہو جاتی جو دنیا تہ و بالا تو بجا تھا

[illegible]

پیاس آنکھوں کی مجھے مرغوب ہوا
جو تیری مشیت ہے وہی خوب ہوا

[illegible]

لڑنے کی نہ طاقت تھی شہ تشنہ گلو میں
ڈوبی ہوئی تھیں مچھلیاں بازو کی لہو میں

[illegible]

سب خاک پہ ٹکڑے تو کلیجے کے پڑے تھے
لاکھوں سے لڑائی تھی پہ بشاش کھڑے تھے

[illegible]

یہ لطف و عنایت ہو تری کو سنے گھر ہم
جبریل و سرافیل کھڑے رہتے تھے در پر

[illegible]

نسبت ہمیں ناخن سے کبھی بدر کی ضو کو
ہفتہ میں دکھاتی نہ کوئی دس سے لہو کو

[illegible]

گو شاہ زمن ہوں پہ ترے در کا گدا ہوں
محتاج ہوں بیکس ہوں غریب الغربا ہوں

[illegible]

دنیا میں کسی اور کا شبہ ہے کب ایسا
نام ایسا گھر ایسا نسب ایسا حسب ایسا

[illegible]

پھولے وہ شجر جسکو ثمردار کرے تو
جس قطرہ کو چاہے دُرِ شہوار کرے تو

[illegible]

یہ تخت سلیماں کو نہ یہ تاج ملا تھا
بچپن میں مجھے رتبۂ معراج ملا تھا

[illegible]

اختر کو قمر قطرے کو گوہر کیا تو نے
ذرہ تھا سو خورشید منور کیا تو نے

[illegible]

افلاک سے دو دن میں کئی بار آتے تھے جبریلؑ
ڈوری سے مرے جھولے کی ہلا جاتے تھے جبریلؑ

[illegible]

منظور تھی خُردی میں بزرگی مری سب کی
دن ہو گیا واں شب کا تو یاں شب ہوئی دن کی

[illegible]

تیروں سے نہ تلواروں سے منہ پھرتا تھا اونکا
خادم کے سینے پہ لہو گرتا تھا اونکا

[illegible]

اس رتبۂ اعلیٰ کا سرافراز میں کب تھا
مولا یہ تری چشم عنایت کا سبب تھا

[illegible]

رحمت سے تری خلق کی مختار ہوئے ہم
دیکھی جو تجلی دُرِ شہوار ہوئے ہم

[illegible]

دولت یہ نہ ملتی جو خداوند نہ دیتا
کیا کرتا اگر تو مجھے فرزند نہ دیتا

[illegible]

مرتے ہوئے دیکھا ہے برابر کے پسر کو
اس داغ کی قدر آج ہوئی میرے جگر کو

[illegible]

صدمہ سے تو پیر ضبط کا یارا ہوا مجھکو
پہر داغ ید اللہ دوبارا ہوا مجھکو

[illegible]

وہ کونسی دولت ہے جو وہ جو دنہین ہے
ہان ایک شہادت ہو سو اب بھی قرین ہے

[illegible]

یون تو وہ کلیجہ تھا مرا اور مزاجی تھا
مین اسلیے روتا ہون کہ ہمشکل نبی تھا

[illegible]

وابستہ تسبیح کو مین رشتہ جان کو
جبتک ہے دہن مین حرکت شانے زبان کو

[illegible]

سب سمجھو دہن ول سے تیری یاد نہ بہولے
سب جھوڑن ول سے تیری یاد نہ بہولے

[illegible]

اشک آنکہو سے تہمتے نہین تقیین جگر ہون
تو رحم کرا ہی خالق اکبر کہ بشر ہون

[illegible]

آنکھین تیری جانب ہین تو دل تیری طرف ہے
گر تو اسے مقبول کرے عین شرف ہے

[illegible]

یا شک خلف شاہ نجف آنے نہ پائے
یہ شیر ترائی کیطرف جانے نہ پائے

[illegible]

لشکر کا جوان گر گراں تو دو ہو ٹوٹے
ہر صف میں علم ارتستان کو دو ہو گئے

[illegible]

انصاف سے کہہ دو کہ طلبگار ہوں کس کا
جو بکس کا ہے قسم سب کا کلمہ پڑھتے ہیں جس کا

[illegible]

کس نے نکالی تجلی صفت بدر غطا کی
دنیا میں کسے حق نے نسب قدر عطا کی

[illegible]

پیدا ہوتی جا بجا جل سے اک افسوس کی آواز
جاتی تھی کیوں کہ یوں تا فلک کوس کی آواز

[illegible]

جبرئیل امیں ہاتھ ہو جھڑا ہے کس کا
قرآن جسے کہتے ہیں وہ اعجاز ہے کس کا

[illegible]

وہ قبلۂ دیں باعث ایجاد فلک ہے
آپ اونکو نواسے ہیں کچھ اس میں نہیں شک ہے

[illegible]

وہ ورد خدا کو پاس شہ دلگیر تو زینت
اس سال [illegible] میں ہر [illegible] زینت

[illegible]

اسلام کو سب سے شکل دو عالم میں [illegible] آیا
انگشت شہادت کو دیا گر [illegible] آیا

[illegible]

[illegible] چادر تطہیر خدا نے
[illegible] حکم دیا خدا نے

۵۶۷۰۰

[illegible]

زہرا کا پسر فخر رسولان سلف ہے حوا کا یہ رتبہ ہے نہ مریم کا شرف ہے	اعلیٰ کسے فرمایا علی اسکو کہا ہے اللہ نے قرآن میں ولی کسکو کہا ہے	دکھ کونسا اور کونسی ایذا انہیں دی مہمان ہوں اور پانی کا قطرہ نہیں دیا

[illegible]

ہر جنگ میں کفار پہ ور کون رہا ہے محبوب الٰہی کی سپر کون رہا ہے	انصاف کا اسوقت طلبگار ہوں تم سے ہو کون مراد آیۂ لا تشتکلم سے	ٹکڑے ہوں بدن یا تہ شمشیر گلا ہو اس سب کی عوض حشر میں شبیر کا [illegible]

[illegible]

یکتا ہو جہاں کون ہے حضرت میں سخا میں وہ مصحف ہے قرآن خدا کسکی ثنا میں	جو مجلس ہیں جو لوگ وہی بانی شر ہیں سب پیر ہیں یہ آئینہ گر آپ اونکی سپر ہیں	سید النسا بیٹا ہے تم نہیں اس فوج گراں ایسا ہو مرا رعب کہ لکنت ہو زبان

[illegible]

ڈرتے تھیں گر شکوۂ بیداد کروگے
کیا ہوگا جو اللہ سے فریاد کروگے

[illegible]

فانوس سے خود شمع تجلی نکل آئی
محمل سے اترتی ہوئی لیلی نکل آئی

[illegible]

قبضے سے ہر اک خاک کو ہر گنج نہاں ہے
جاری ہے مرا حکم رواں آب رواں ہے

[illegible]

اب آپ کی جرأت کا بھی وہ طور نہیں ہے
شاید کوئی زینب کا پسر اور نہیں ہے

[illegible]

شہباز اجل بازو تکوتی ہوئی ہے
پر اوج سعادت کی ہما کھوئی ہوئی ہے

[illegible]

ہستی ہو نہ پستی نہ مکیں ہوں نہ مکاں ہو
آثار اذا زلزلت الارض عیاں ہوں

[illegible]

پشتہ کی نظر غیظ نہ تھی قہر خدا تھا
شمشیر ید اللہ جدا اسپ جدا تھا

[illegible]

شاید مرا رتبہ تجھے معلوم نہیں ہے
وہ کون سی شے ہے کہ جو محکوم نہیں ہے

[illegible]

کیا غم ہے اگر لاکھ ہزار ایسے بکھیڑے میں
روباہ کے لشکر سے کہیں شیر ڈرے ہیں

۲۷۲
[illegible]

باتو نہیں کرون ہند فصیحان جہان کو
یہ پیاس سے لکنت ہے مری خشک زبان کو

۲۷۳
[illegible]

دانا تھے یہ کس طرح سے بیہودہ اجل میں
گھر دو شیو نکو نہ گو کسر ہو کر محل میں

۲۷۴
[illegible]

فریاد جو سیر ہو دل صد چاک سے نکلے
تا حشر نہ دانہ کبھی اس خاک سے نکلے

۲۷۵
[illegible]

بہرو نہیں حشمت ضحاک نہیں ہے
ڈھونڈا ہے جو خیر انہیں تو اب خاک نہیں ہے

۲۷۶
[illegible]

لوٹا ہے وہ گلشن کہ نہ پھل پائیگا ظالم
اب بھی جہنم میں لہو پی جائیگا ظالم

۲۷۷
[illegible]

چڑھ سکتا ہے دنیا میں کوئی شیر [illegible]
تیری [illegible] خوف سے شمشیر [illegible]

۲۷۸
[illegible]

ٹھوکر سے جو جاتا ہے پہاڑ اس گذر میں
سو بار شکستہ ہوئی ہیں وان کا سر [illegible]

۲۷۹
[illegible]

جو خضر بھی شریک الم و یاس میں [illegible]
تو دور ہیں سبحان انکو یہ سب پاس [illegible]

۲۸۰
[illegible]

[illegible] شوق [illegible]
ثابت ہو [illegible]

[illegible]

گلرنگ لہو سے جو ہر اک جسم شفق تھا
تھی دوپہر اور دامن صحرا شفقی تھا

[illegible]

تیغ اوس کی سپر اوس کی زرہ اونسے نہ چھوڑی
دس انگلیوں میں ایک گرہ اونسے نہ چھوڑی

[illegible]

تن خون میں سر تا بہ قدم ہوگئے شبیر
برچھی جو لگی پشت پہ خم ہوگئے شبیر

[illegible]

جل جل کے بدن ناریوں کے سرد ہوئے تھے
ڈر ڈر کے سیہ کاروں کے منہ زرد ہوئے تھے

[illegible]

جب برق چمکتی تھی سرک جاتے تھے جبریل
یا شیر خدا کہکے جھجک جاتے تھے جبریل

[illegible]

گھیرا ہے لعینوں نے اکیلا اوسے پاکر
گرتا ہے مرا لال مدد کیجیے آکر

[illegible]

چلاتے تھے وہ ہوش نہ تھا خوف سے جنکو
فریاد کہ شب خون کیا فوج نے دن کو

[illegible]

تھاما ہے میاں غلاموں کا جو اوس خاصۂ حق کو
بس روکا تھا خود اولٹے ہوئے دنیا کے ورق کو

[illegible]

افراط جراحت سے بدن رشک چمن تھا
سب فوج کے حربے تھے اور اک شاہ کا تن تھا

[illegible]

تم کہاں ہو تلواریں سوکئی جاتی ہوں بابا
اب سینہ سپر ہو کے کہوں آتی ہوں بھائی

[illegible]

واں چلتی ہے تلوار کہاں جاؤ گی بی بی
بابا کو سب اب حشر کو دن پاؤ گی بی بی

[illegible]

کہنا مرا مانو نہ ارادہ کرو رن کا
میں واسطہ دیتی ہوں تمہیں روح حسن کا

[illegible]

لله نہ اس دم تن صد چاک پہ آنا
سہہ تن سے ہوا وہ تیرے لوتھڑی لاش پہ آنا

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

اللہ میں کہاں جاتی ہوں اس آن اکیلا
وہ کہتا تھا میں سیر کو جاتا جان اکیلا

[illegible]

یاں چھوڑ کے ہم سب کو چلے جاتے ہو بابا
کیوں روتی ہو کیا گھر میں نہ اب آئیں گے بابا

[illegible]

کرتے کا عجب رنگ بتا دوں گل سو بدن پر
معلوم یہ ہوتا تھا کہ شبنم ہے چمن پر

[illegible]

بس صبر کرو فضہ سے ہوں کہہ یا جو ...
فردوس میں اب جا بیٹھے ہمراہ ...

[illegible]

وہ کہتا تھا قربان شہنشاہ امم ہیں
کیا ہم علی اصغر سے بھی کچھ عمر میں کم ہیں

[illegible]

کہتا ہے گلا تیغ ستم سے کوئی دم میں
گھر میں تمہیں لے چلنے کی طاقت نہیں ہم میں

[illegible]

فردوس سے زہرا بصد افغان نکل آئی
خیمے سے ادہر خاک بسر ماں نکل آئی

[illegible]

کہتا تھا کہ سب خوشبو بدن لال ہوا ہے
او میرے چچا جان یہ کیا حال ہوا ہے

[illegible]

رہتی ہے وہ تنھے سے گری ہاتھ چھوٹ کر
غش ہو گیا شبیر کی گردن سے لپٹ کر

[illegible]

یہ آیا لہو تا بہ زنخدان مبارک
ٹھنڈی ہوئی وہ گوہر دندان مبارک

[illegible]

سب رو رہی ہیں اسوقت نہیں ہوش کسی کو
پیٹی ہیں یہ سینہ کہ غش آیا ہے چچی کو

[illegible]

لپٹا جو تڑپ کر وہ تشنہ گلو سے
تر ہو گئیں سب ہنسلیاں گردن کی لہو سے

[illegible]

تلوار سے وقفہ تھا چند نفس کا
دم رک گیا نیزہ جو لگا ابن انس کا

[illegible]

چلانے لگے لعین ہوف سے ہاتھ انکھوں پہ دہر کے
لو فاطمہ آتی ہیں بچانے کو پسر کے

[illegible]

اودہر سکینہ نہیں جسم پہ تلواریں پڑی ہیں
گہبرائی ہوئی اماں مرے پہلو میں کھڑی ہیں

[illegible]

چلتی ہوئے کچھ مجھے نہ فرما گئے
بہنا کو شیخیف تلک بھی نہ پہونچا گئے

[illegible]

مر جاؤنگی حضرت کو جو پاؤنگی نہیں میں
بن آپ کو دیکھے ہوئے جاؤنگی نہیں میں

[illegible]

قاتل کو نہ کو نکو نہ شمشیر کو دیکھا
یہ دیکھیں تو سناں پر سر شبیر کو دیکھا

[illegible]

انسان پہ ستم یوں نہ کبھی انسان کا
حیوان کو بھی پیاسا کوئی بچان کا

[illegible]

آخر تو سفر ہونا ہے اس دار محن سے
دو باتیں تو کر لینے دو بھائی کو بہن سے

[illegible]

آفت میں پہنسی آل رسول عربی کی
اب جائیں کہاں بیٹیاں [illegible]

[illegible]

ناحق ہوئی [illegible] عداوت انہیں [illegible]
[illegible] کو جدا [illegible] شمشیر [illegible]

[illegible]

غل تھا کہ حسین آج لڑائی پہ چڑھیں گے
یا صاحب معراج لڑائی پہ چڑھیں گے

[illegible]

صدقے کیا اکبر سا پسر راہ خدا میں
خوش ہو گئی لٹا دیتے ہیں گھر راہ خدا میں

[illegible]

گھوڑے کو اڑاتی ہوئی یوں آتی ہیں رن میں
جس طرح کوئی سیر کو آتا ہے چمن میں

[illegible]

حلقے میں ملک اسپ صبا دم کو لیے ہیں
اور فرق پہ جبریل امیں سایہ کیے ہیں

[illegible]

خود شیر ہیں یہ اور خلف شیر خدا ہیں
ضرب انکی نہ رکی یا کہ شمشیر خدا ہیں

[illegible]

نسبت ہے نہ خورشید کو نہ بدر کی ضو کو
شرماتے ہیں نقش سم توسن مہ نو کو

[illegible]

حق کے کرم نامتناہی سے بنے ہیں
یہ پانچ بشر نور الٰہی سے بنے ہیں

[illegible]

صابر کوئی آفاق میں ایسا نہیں دیکھا
یہ دل نہیں دیکھا یہ کلیجہ نہیں دیکھا

[illegible]

ہے جلوہ گری نور کی پیشانی شہ میں
عکس گل سوسن ہے آئینہ مہ میں

[illegible]

جبریل کو پایا نہ سمجھ کا جہاں پیا
وان احمد و محمود میں فرق دو کمان تھا

[illegible]

تیغ آبدار و رزہ نہ علی سے خدا سے
کاٹا اوس کی گردن کو شگر سے قضا سے

[illegible]

یاد آتی ہیں عباس تو رو رو کے جاتی ہیں
گھوڑے سے گر شام سے عباس جاتی ہیں

[illegible]

قربان ہو ان آنکھوں پہ اگر عین شرف ہے
ہر وقت نظر عین کی انکی طرف ہے

[illegible]

خنجر سے گلا شمر بد افعال نے کاٹا
ہو وے نہ پہنچے وہ اک ہاتھ کو جبال نے کاٹا

[illegible]

پھر وا نہیں کٹ جاؤ دو سر تیغ جفا سے
ٹھہرے نہیں ہاتھ میں قدم راہ رضا سے

[illegible]

ہجرت میں شب قدر کو ماں بدر لیں ہو
اور بعد کو ماں میں شب قدر لیں ہے

[illegible]

مقتل میں جو وہ شمر کینہ آتا ہو وہ بیتا تھا
محبوب الٰہی کا گریبان پھٹا ہتا

[illegible]

القلب ہو کے سب قتل شہ جن و بشر ہو
خود جو علی لاشہ پہ جا بیٹھا ہے نہ ہو شمر کے گھر ہو

[illegible]

پھل برچھیوں کے [illegible] چمکے نظر آگئے
شیر خدا کے دشمن [illegible] چمکتے نظر آگئے

[illegible]

بچپن سے عرق ریز ہیں طاقت ہے نبی کی
جیسی یہ زبان میں ہے رسول عربی کی

[illegible]

دل جس سے ہو قوی وہ [illegible]
قاسم بھی نہیں ہے علی اکبر بھی نہیں ہے

[illegible]

جب تھی یہ تیغ دو زبان [illegible]
اکثر شہ مردان بھی ایسے ہی لڑے ہیں

[illegible]

منظور ہے جو کہ رضا مند خدا ہو
سیری تو ظفر ہو کہ سر تن سے جدا ہو

[illegible]

پھر بھائی ہے ایک ایک کی [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] ہو گئے
[illegible] ہو گئے

[illegible]

واقف ہو خدا سے جو [illegible] کیا
[illegible] صبر کیا [illegible]

[illegible]

ہم وہ ہیں [illegible]
اتنا نہیں [illegible] لاش پہ [illegible]

[illegible]

لو اب بھی تم اس صابر و شاکر کو اماں دو
مظلوم کو سید کو مسافر کو اماں دو

[illegible]

صحرا میں جگہ خاک پہ سونیکو بہت ہے
اور کوہ کا دامن مری رونیکو بہت ہے

[illegible]

عشق آئی میں پھر حق کی عبادت نہیں جاتی
فاقوں میں بھی قرآں کی تلاوت نہیں جاتی

[illegible]

یثرب میں نہ کوفہ میں نہ بطحا میں رہونگا
میں آج سے گھر چھوڑ کے صحرا میں رہونگا

[illegible]

میں یہ نہیں کہتا کہ نواسا ہوں نبی کا
زوار تو ہوں قبر رسول عربی کا

[illegible]

واں ہوگا تہی دست جو یہاں سے نہیں جاتا
اسباب جہاں ساتھ کوئی لے نہیں جاتا

[illegible]

طوف حرم خالق اکبر کو بھی چھوڑا
لو گھر کو بھی اور قبر پیمبر کو بھی چھوڑا

[illegible]

کپڑے بھی تکلف کے نہیں زیب بدن ہیں
ہے ایک عبا چھال کی اور رخت کہن ہیں

[illegible]

کچھ کام اونہیں لذت دنیا سے نہیں ہے
کھانے تو وہ اٹھیں ہیں غذا ماں جو نہیں ہے

[illegible]

گھبرائی ہوئی ہیں جو حرم اہلبیت نکلیں
سر پیٹتی لاشے پہ مرے آکے گریں گی

[illegible]

اک دم میں سراب تن سے جدا کرتا ہے شبیر
عاجز نہیں حجت کو ادا کرتا ہے شبیر

[illegible]

جلاتا تھا وہ آہ مری پیاس بجھاؤ
اب خانۂ تن جلتا ہے لللہ بجھاؤ

[illegible]

شرمندہ ہوں گو احمد مختار کے آگے
سر کاٹ کے لیجائیں گے سردار کے آگے

[illegible]

دریا سے تو یہ شام کا لشکر نہ ہٹے گا
پیاسا ہی گلا آپ کا خنجر سے کٹے گا

[illegible]

ہر موج کا خم اوسکے لیے ناگ ہوا تھا
پانی کا بھی اوس وقت مزاج آگ ہوا تھا

[illegible]

عاقل کبھی فاسق کی اطاعت نہیں کرتے
مرتے ہیں وہ دیندار پہ بیعت نہیں کرتے

[illegible]

پاس اوسکے جو ہر اک شخص لیے جاتا تھا پانی
کم ہوتی نہ تھی پیاس پہ پھر جاتا تھا پانی

[illegible]

جھلکتا تھا جو بیچ کو تو ہٹ جاتا تھا پانی
ٹھہرتا تھا وہ سفاک تو گھٹ جاتا تھا پانی

[illegible]

قطرہ بھی نہ اک حلق جفا کار میں پہونچا
پانی میں بھی غرق ہوا نار میں پہونچا

[illegible]

ہمسا تو کریم آج زمانے میں نہیں ہے
ڈرتا ہے محبت بعیب وفا ہم میں نہیں ہے

[illegible]

دنیا میں نہیں رہنے کی او سب جفا [illegible]
چادر سر زینب سے چھنی اور غضب [illegible]

[illegible]

جب حلق پہ پہنچی [illegible] شمشیر علی کی
منصب [illegible] ہاتھ [illegible] جاگیر علی کی

[illegible]

پانی کا نہ طالب تھے نہ سائل وہ ادا کا
تم [illegible] ناموس رسول [illegible] کا

[illegible]

جو تجھ سے ہوا مرتو احسان [illegible]
ور شہدا ہاتھ اور گریبان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھو تو یہیں وہ دل چھری [illegible]
آیا ہوں [illegible]

[illegible]

غارت شہ لولاک کی پوشاک [illegible]
[illegible] افلاک [illegible]

تو دست تعدی کو نہ کوتاہ کرے گا
ناموس کی حمایت مرا اللہ کرے گا

عالم کو وہ عالم کا شہنشاہ بچائے
اس برق جہاں سوز سے اللہ بچائے

کھل جائیگا احوال دم جنگ تمہارا
اسمین بھی مرا نام ہے اور ننگ تمہارا

مردونکو نہ رہتی ہے ہوس اور نہ طلب ہے
بچ جائے کہ ملے خاک مین پھر خاک ہے سب ہے

غل تھا کہ قلزم پہ یہ برق اجل آئی
ساحل سے اودھر مردم آبی نکل آئی

کافر کو غرور اپنی شجاعت کا بڑا تھا
اکثر صف لشکر مین اکیلا ہی لڑا تھا

مرتی تو اوس برق مجسم کو سنبھالا
ملبون نے عرش معظم کو سنبھالا

لرزان وطیان کون نہ تھا کون تھا کانپ
آثار قیامت نظر آنے لگے چھائیں

نیزہ تو کہین چھپا تھا تھا یہ تھیں تھیں ہوا تھا
پیچھے ستم آرا کے سوار اسکا پڑا تھا

[illegible]

تھرائی زمین چوب لگی طبل وغا پر
حملہ کیا نامردوں نے شاہِ شہدا پر

[illegible]

پہلے تو سلامت ستم آرا نظر آیا
گھوڑے سے گرا جب تو دوبارا نظر آیا

[illegible]

گودی میں دریا کس کی کدھر کھو گئے اصغر
دریا کی ہوا کھا کے ہی کیا سو گئے اصغر

[illegible]

سایا جو پڑا شاہ کی تیغِ دو زبان کا
ترکش تھا نہ چلہ تھا نہ حلقہ تھا کمان کا

[illegible]

بچا جو چھٹا باپ سے پایا نہیں جاتا
اب مجھ سے سکینہ کو سنبھالا نہیں جاتا

[illegible]

فرزند نہیں ہیں یہیں مر جائیں گے [illegible]
اے فخر حسین گود میں اب آئیں گے [illegible]

[illegible]

اک جست میں سر پر فرس تیز قدم تھا
[illegible] پانی تھی کہ سر پا نہ قلم تھا

[illegible]

اماں کا مری غم سے عجب حال ہوا ہا
یہ بات تو سنتی ہیں کہ [illegible] ہوا ہا

[illegible]

تا پہونچے پیادوں کو کچل جاتا تھا گھوڑا
بجلی سا ہر اک صف سے نکل جاتا تھا گھوڑا

[illegible]

اک برق گری اوڑ کے جو سپر آگیا گھوڑا
جب باگ لی برچھیون پہر آگیا گھوڑا

[illegible]

زندونکو بھی مردونمیں قائم بند کیا تھا
اک تیغ نے دو لاکھ کا دم بند کیا تھا

[illegible]

امت کو نہ برباد مری جان کرو تم
اب روح محمدؐ کی طرف دہیان کرو تم

[illegible]

گہوڑونپہ تو الٹے ہوئے سوارونپہ گرے تھے
اسوار پیادونکی قطارونپہ گرے تھے

[illegible]

ہر سو تن بے سر سر بے تن نظر آئے
سید الثقلین نہ اسوار نہ توسن نظر آئے

[illegible]

یہ چاہا نہیں گردن پہ خنجر بھی دکھادو
اللہ کو اب صبر کے جوہر بھی دکھادو

[illegible]

کسکا یہ کلیجہ تھا کہ جو نوک سے لڑتا
کیا منہ تھا جو اک ارکوئی رک کے لڑتا

[illegible]

جیتا نہ چھوڑی کی کسی پیرو جوانکو
للہ لب اب روکیو تیغ دو زبان کو

[illegible]

سر نذر کرو صادق الاقرار ہو تم تو
امت کی شفاعت کی طلبگار ہو تم تو

۳۸۲

[illegible]

فرمایا اب وہ تھوڑی گانہ ہاتھ اہل جفا پر
موقوف رکھا ہے ہمنے یہ انصاف خدا پر

۳۸۳

[illegible]

شہ کہا تیتے تلواریں ہوئی جاتی تھی
ہروار پہ خیمہ سے نکل آتی تھی زینب

۳۸۴

[illegible]

بخشش ہو گیا طاری جو شہ عرش نشین پر
بس ٹیک دیا گھوڑے کی گردن کو زمین پر

۳۸۵

[illegible]

سب خون محمد کی قبا لال ہوئی تھی
چھاتی کا یہ عالم تھا کہ غربال ہوئی تھی

۳۸۶

[illegible]

ٹھہر و ابھی زخمی نہ کرو تیغ و تبر سے
اوجھل مجھے ہو لینے دو زینب کی نظر سے

۳۸۷

[illegible]

اب تیغ لیے ذبح کو جلاد بڑھے گا
قاتل تیرے اسوار کی چھاتی پہ چڑھے گا

۳۸۸

[illegible]

بھائی کی مدد کرنیکو آتا نہیں کوئی
ہے مرے سید کو بچاتا نہیں کوئی

۳۸۹

[illegible]

صد حیف نہیں دنیا میں جدائی کی ہے
شپیر کی بھی لاش ہے بھائی کا سر ہے

۳۹۰

[illegible]

سمجھا ہو گو آنکہ مرتے حال سے گر رہا
جا با نہ کو بھیس ہے بیٹا ابی خبر رہا

۹۱

[illegible]

زخمی ہوا ایسی نہ کوئی تن پہ جگہ تھی
ہاں خنجر خونخوار کی گردن پہ جگہ تھی

۹۲

[illegible]

سینہ جو دبا نیزوں کی سرپاں نکل آئیں
سر کھولے ہوئے قاف سے پریاں نکل آئیں

۹۳

[illegible]

شہ ذبح ہوئے زینب دلگیر کے آگے
بھائی کا گلا کٹ گیا ہمشیر کے آگے

۹۴

[illegible]

قاتل کو تو کچھ منہ سے نہ فرماتے تھے حیدر
فرزند سے سر بار لپٹ جاتے تھے حیدر

۹۵

[illegible]

سر پانہ کہیں حشر ہوا خنجر کے چلے پر
اماں نے گلا رکھ دیا ہے بیٹے کے گلے پر

۹۶

[illegible]

ہر لحظہ فزوں دولت و اقبال و حشم ہو
غم ہو تو فقط فاطمہ کے لال کا غم ہو

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قطعہ

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

طبق فلک کی صورت گہوارہ ہل گئے
دب کر پہاڑ خاک کی دامن میں مل گئے

[illegible]

اوسٹے ہیں مثل شیر خدا آستین کو
اے کردگار عرش بچا لے زمین کو

[illegible]

گھر چھپ گئے تھے جانوروں کے بے رنگ تھے
خشکی میں تھے نہنگ تری میں پلنگ تھے

[illegible]

شہ کا غضب نمونۂ قہر الٰہ تھا
تلوار کیا علم تھی کہ عالم تباہ تھا

[illegible]

مانند موج مچھلیوں کو اضطراب تھا
زہرہ ہر ایک سنگ کا پانی میں آب تھا

[illegible]

فولاد ہو کہ سنگ یہ منہ موڑتی نہیں
بڑھ جائے کسیکو کبھی چھوڑتی نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیغ علی علم تھی جو وحشت قتال میں
[illegible]

[illegible]

غل تھا غضب حسین کا قہر الٰہ ہے
باد فنا سے گلشن ہستی تباہ ہے

[illegible]

سوکھی ہوئی زبان پہ کسی کا گلا نہ تھا
سوکھ ہوئے تھے کہ پانی ملا نہ تھا

[illegible]

چھڑکا ہوا تھا گلاب کا اوس زمین پر
گرتے تھے ٹوٹ ٹوٹ کے اختر زمین پر

[illegible]

لاریب نور چشم نبیؐ و علیؑ یہ ہے
نقش جلی ہوا کہ خدا کا ولی یہ ہے

[illegible]

تھم جاتے تھے حسینؑ جو تلوار تول کر
حوریں بلائیں لیتی تھیں غرفوں کو کھول کر

[illegible]

پلکوں کو تیر کے کلیجوں کے پار سے تھے
کھچتی تھی یاں کمان اودھر اعدا شکار تھے

[illegible]

بالو نہیں ہند ہیں وصی کائنات کے
صادق ہیں بات بات پہ کوثر و نبات کے

[illegible]

گیسو تھے رخ خلاف بوتراب پر
تھی جدول سیہ ورق آفتاب پر

[illegible]

سمجھو نہ دور آنکھ ملانی کی دھیر ہے
پتلی ہے چشم میں کہ ترائی میں شیر ہے

[illegible]

ایسے گہر نہیں کہیں بحر عمیق میں
گویا چمک رہے ہیں ستارے عقیق میں

[illegible]

ہے رتبہ رخ شہ ذیشان کھلا ہوا
دیکھا دھر لیے رحل پہ قرآن کھلا ہوا

[illegible]

وہ کون جب ہوا وہ گھر رنج و بلا میں ہوں
اب میں فقط محمس آل عبا میں ہوں

[illegible]

کیا قہر ہے کسی نے نہ پاس ادب کیا
زانو اوسی پہ شمر نے رکھا غضب کیا

[illegible]

بخشا فروغ جس نے یہ ایمان کی طور کو
سرکاٹ کر بجھا دیا اوس شمع نور کو

[illegible]

عقدہ ہے یہ او نسے کہتی ہیں جو ذی شعور ہیں
چودہ بزرگ خلق میں خالق کے نور ہیں

[illegible]

پہلو نکلی ہو یہ خوبیں سی ہاں کیطرح بسی ہوئی
امت کی مغفرت پہ کمر ہیں کسے ہوئی

[illegible]

سب اہر کھلی ہے عقدہ کشائی حضور کی
روشن ہوا و نگاہ پہ تفسیر ہیں سعدین نور کی

[illegible]

سینہ نہیں سفینہ طوفان نوح ہے
ایمان کی سجدہ گاہ ہے قرآن کی روح ہے

[illegible]

آنکھیں ہیں سرخ بحر شجاعت ہے جوش پر
شمشیر چھپا ہوا ہر گوشہ کسا [illegible] دوش پر

[illegible]

حیران لباس نور پہ سب حلّہ پوش ہیں
اور بس ہیں حواس نہ عیسیٰ میں ہوش ہیں

[illegible]

سرکش کہاں ہیں لشکرِ کج عقل و فہم کی
گوشوں میں چھپتے پھرتے ہیں کیوں سہم سہم کی

[illegible]

لشکر بڑھا ہے شاہ پہ یوں شام و روم کے
آتی ہے جیسے ابر سیہ کی گھٹا جھوم جھوم کے

[illegible]

اوسکو عروج کیوں نہ ملے جو فلک کا ہیں
پشت و پناہ خلق ہے جس کی پناہ ہیں

[illegible]

دستِ خدا کی آل جری ہیں دلیر ہیں
اس ہاتھ سے جو ہاتھ کہ زبردست زیر ہیں

[illegible]

چاروں طرف سے نرغۂ فوج کثیر ہے
ابر کرم پہ بارش باران تیر ہے

[illegible]

جوشن نہ تھا تن شہ گردون وقار میں
تارے چھپے تھے شب تاریک تار میں

[illegible]

لشکر جو دیو کا ہو تو دم میں ہلاک ہو
اسکی ہوا لگے تو بدن جل کے خاک ہو

[illegible]

آفت جناب فاطمہ کے گھر پہ آئی ہے
تا لوح پشت مرکب شہ کی زمین تھرائی ہے

[illegible]

سنگین دلون نے ہاتھون مین سپر اوٹھائی
تیغون کی ساتھ گرز گران سر اوٹھا گئے ہین

[illegible]

گویا کہ قوس مین تھا گذر آفتاب کا
عالم تھا ہر خدنگ پہ تیر شہاب کا

[illegible]

پڑتی ہے خاک اوڑ کے تن پاش پاش پر
اماں روا نہین علی اکبر کی لاش پر

[illegible]

گرمی ہجوم فوج سے دہ چند ہوگئی
خاک اسقدر اوڑی کہ ہوا بند ہوگئی

[illegible]

لگتی تھی کچھ بدن کو ہوا آہ سرد سے
گیسو اٹے ہوئے تھے بیابان کی گرد سے

[illegible]

فاقون سے حال غیر ہے محتاج آب ہون
مین آپ ہی مسافر پا در رکاب ہون

[illegible]

تلوارین مونھ چھپائے تھین سیاہی مین ڈوب کے
خنجر بھی رہ گئے تھے زبانین نکال کے

[illegible]

عالم سیاہ ہو مری چشم پر آب مین
سونا گیا ہو چاند مرا آفتاب مین

[illegible]

ان پر چھپو لشکروں مین ہر گیر اہین کو
سو خنجر اس گلے پہ کیونکر سراہین کو

[illegible]

دیکھیں اسیر پنجۂ فوج کثیر کو
لاؤں کہاں سے آج جناب امیر کو

[illegible]

[illegible] کہ حق کا ظہور ہے
موسیٰ کا ہے یہ قول کہ خالق کا نور ہے

[illegible]

سب پر جو وہ سبز رنگ سر اوڑھ کر لائے ہیں
یہ سب شرف حضور کے صدقے سے پائے ہیں

[illegible]

دین ہے بلند کفر کی بنیاد پست ہے
ہر طرح تیری فتح ہے اونکی شکست ہے

[illegible]

تجھ پر نثار ہونے کی کس کو ہوس نہیں
تقدیر سے کسی کی مری جان بس نہیں

[illegible]

سب گھر لٹو مگر وہ اسیر بلا نہ ہو
میں بیکفن رہوں یہ بہن سے جدا نہ ہو

[illegible]

جا ہی نہیں [illegible] کہاں [illegible]
ہیں سب جناب کے غضب میں [illegible]

[illegible]

بیٹے یہ چاہتے ہیں ہو عین اشتیاق باپ کے
جان آگئی غلام میں آنے سے آپ کے

[illegible]

دونوں نیام میں تیغ کی بھی شعلہ ریز
بیٹے ہیں رہبر کی تیغ دو دم [illegible]

[illegible]

...تا یہ کہ ہم میں ذکر علی نہین
...انھین کیا خفی ہو کہ ہم پر جلی نہین

[illegible]

لاکھو نسہی ... ہو ... کبھی وہ دلیر ہون
مین بیشۂ شجاعت و ہمت کا شیر ہون

[illegible]

یہ جس شقی کے سینے سے گذرا وہ فوت ہے
اسکی سنان تیز سر انگشت موت ہے

[illegible]

منحرف ہوا وہ مطیع خدا نہین
...نا واہلبیت ازل سے جدا نہین

[illegible]

اولٹون فلک کو یون جو ہو قصد انقلاب کا
جسطرح ٹوٹ جاتا ہے ساغر حباب کا

[illegible]

طاقت اگر دکھاؤن رسالت مآب کی
رکھدون زمین پہ چیر کو ڈھال آفتاب کی

[illegible]

...نا سو نہ پھر الیا ہے حدیث و کتاب سے
...زمین کیا کہو گے رسالت مآب سے

[illegible]

اولٹون طبق زمین کی یون جھک کے زیر سے
جسطرح جھاڑ دیتے ہین گرد آستین سے

[illegible]

جسوقت ضرب شیر خدا یاد آتی ہے
ماہی سمیت گاو زمین تھرتھراتی ہے

[illegible]

لو واسطہ رسولؐ خدا کا پناہ دو
اب بھی کسیطرح مجھے جانے کی راہ دو

[illegible]

جل تھل بھرے لہو کے نہ دیر اک گھڑی لگی
کیا ابر تیغ تھا کہ سروں کی جھڑی لگی

[illegible]

مشق وشناوری تھی قیامت بڑھی ہوئی
اونچی وہ تیغ خوں کی ندی چڑھی ہوئی

[illegible]

دہشت سے مہ نے اپنا چھپا لیا
کالی گھٹا نے ڈھال کے جنگل کو چھپا لیا

[illegible]

یوں سر برس گئے یہ روانی تھی باڑھ میں
پڑتا ہے جو نگڑا کبھی جیسے اساڑھ میں

[illegible]

کیا جانیے ملا تھا مزا کیا زبان کو
کھا جاتی تھی ہما کی طرح استخوان کو

[illegible]

سب فوج یوں ڈری تھی وغا کو امام سے
آندھی سیاہ آئی ہو جیسے ہوم و بام سے

[illegible]

لڑنے میں اوج تیغ کا دہ چند ہو گیا
نکلی کمان تیروں کا منہ بند ہو گیا

[illegible]

چار آئینہ کی یار تھی اس آب و تاب سے
جسطرح برق گر کے نکل جائے آب سے

[illegible]

ترکش کہیں پڑے ہوے تھے نشان زرہی کہیں
پیکاں کہیں تھے شست کہیں تھی سپر کہیں

[illegible]

اب صورت شگاف قلم بند کردیا
فقروں کو ذوالفقار نے دم بند کردیا

[illegible]

پہونکا یہ دم اس سحر ہوے نکلتے ہیں
اژدر کیطرح منہ سے شرارے نکلتے ہیں

[illegible]

جب ڈھال پر چمک کو دیا آتی تھی خود میں
سرکٹ کے آن پڑتا تھا ترکش کی گود میں

[illegible]

دکھلا کے اوج جاتی تھی یوں ہر سوار پر
جنگل میں بانگ ترا ہے جیسے شکار پر

[illegible]

ذروں قدم کے فیض سے سارے چمک گئے
جب پتلیاں اودھیں تو ستارے چمک گئے

[illegible]

پھرتی تھی جب حسین سپاہ وسنگوروں کر
کہا لیتی تھی ۔ سنگوروں کو لگا کر

[illegible]

جبتک چلی وہ زر سپاہ عدو رہی
اوس نکی معرکہ میں وہی سرخرو رہی

[illegible]

سیماب تھا زمین پہ فلک پر سحاب تھا
دریا پہ موج تھا تو ہوا پر عقاب تھا

[illegible]

ہر نعل پاک حسن یہ تھا او عکس ہیں
آئینہ جسطرح سے ہو دست عروس ہیں

[illegible]

تنگی سے آسمان کی خفا یہ سمند ہے
کیونکر اوڑے پری ہے کہ شیشہ میں بند ہے

[illegible]

فتراک گر ہوا سے کبھی کب و رہ ہی وڑی
یون اوڑ گیا کہ سب نے یہ جانا پری اوڑی

[illegible]

بجلی کی وان چمک نہ فلک پر تمام ہو
یان کبھی عرب میں فرس تیز گام ہو

[illegible]

دوڑے جو بیرو ہوا آب تو تپلی بھی تر نہو
آنکھوں میں یون پھرے کہ مژہ کو خبر نہو

[illegible]

ہان اے اجل گرفت کچھ استوار کر
تیزی کا ہے غرور تو آگے کوئی وار کر

[illegible]

اوسکی ثنا اگر کوئی لائے زبان پر
ساکن جو حرف ہو وہ نہ آئے زبان پر

[illegible]

سید انیس تھا کسی کو نہ یارا ستیز کا
ظالم ہر ایک نعل میں تھا تیغ تیز کا

[illegible]

تھا گو کہ نیزہ بازی پہ ظالم تلا ہوا
یان تھا سبب اوسکو عزم کا عقدہ کھلا ہوا

[illegible]

اک حشر کرتا تھا بیچ میں دہشت قتال سے
دو مار گو تھے گو تنے زبانیں نکال کے

[illegible]

اپنے ہنر پہ ناز تھا اوس نیزہ باز کو
دکھلا دیا جہان کو نشیب و فراز کو

[illegible]

پیچھے ہٹے نہ پاؤں مزا ہے یہ جنگ کا
تو بھی تو توڑ دیکھ لے سپر سے خدنگ کا

[illegible]

ظالم پہ آسمان سے بلا ناگہاں گری
دو تین نیزہ اوٹھ کو زمیں پہ سناں گری

[illegible]

کیا کوئی اوسکی آنگے بھلا سر اوٹھا سکے
رستم بھی جس کمان کی نہ سیسر اوٹھا سکے

[illegible]

ترکش بھی اژدہا سا دہن کھولنے لگا
نکلا عقاب تیر تو پر کھولنے لگا

[illegible]

موذی تھا وہ لعین پہ اپنی جگہ کو تھی
سر میں سناں تھی پشت کی ہڈی میں چوب تھی

[illegible]

حلقہ اودھر کمان کا خم ہو کے رہ گیا
یاں تیغ شہ سے تیر قلم ہو کے رہ گیا

[illegible]

چلّہ تو شست شاہ زمن سے نکل گیا
واں تیر دل کو توڑ کے سن سے نکل گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیچھے ہٹے کھڑے تھے جو ظالم بڑے بڑے
گوشوں سے خود اوتر گئے چلّے چڑھے ہوئے

آنکھیں ہم اپنی دور سے قدموں پہ ملتے ہیں
تلوار روکیے کہ لب اب دم سکتے ہیں

آنکھوں کو بند کر کے فرس ہانپنے لگا
رک کی جو ذوالفقار بدن کانپنے لگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روح علیؑ یہ کہتی تھی پاس آن آن کے
صدقے ہر ایک تیر کے قربان کمان کے

اے نور عین صبر سے ہمسے نہ تو انتقام لے
امت کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو تھام لے

سمجھا تھا میں کہ اب مری امت تمام ہے
یہ جبر اختیار پہ تیرا ہی کام ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب شاہ حملہ کرتے تھے شیر خدا کی طرح
دانتوں میں خس پکڑتے تھے سب کہربا کی طرح

مولا تجھے قسم ہے رسولؐ کبیر کی
چمکا نہ ذوالفقار جناب امیرؑ کی

باطل شقاوت و حسد و کینہ ہو گیا
ایسی جلا ہوئی کہ حق آئینہ ہو گیا

[illegible]

امت کی ظلم سہتے ہوئے نانا سے جو تشکر
کیا انکو بہل لئے گا مراباتِ غوث کر

[illegible]

دشمن ہوا ہے سارا ان نانا غلام کا
امت میں اب نہیں ہے کوئی نانا غلام کا

[illegible]

یوں تو دل و جگر کی بھی جانکاہ زخم تھے
تن پر ہزار و نہ صد و پنجاہ زخم تھے

[illegible]

میں جنگل کا میں کبھی سو یا نہ چین سے
پانی او نہیں عزیز ہے پیر حسین سے

[illegible]

پھیلا کے پاؤں خاک پہ سونا نصیب ہو
راحت ملے جو قبر کا کونا نصیب ہو

[illegible]

جھکتے ہیں زین پہ مولنطنی کہ ڈال کو
گھوڑے کو بھی غش میں کون اوٹھا سنبھال کو

[illegible]

بچپن سے میں نثار ہوں اس نور عین کو
میر الگا ہی ساتھ کبھی گا حسین سے

[illegible]

یاں گھر نبی کی آل کا سب لوٹ ہوگیا
زخموں سے وان تن شہ دین چور ہوگیا

[illegible]

صدمہ تھوہتا ہین سے کے تکلنے کا شاہ کو
گردن پھرا کے دیکھتے تھے خیمہ گاہ کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آنکھوں میں تھمیں سینۂ جلوہ گہِ حق تھا نگاہ میں
گریہ تھی محو ہو گئے یاد آ کے بین

روتا ہی ہوں وہ شخص ہیں تشنہ ہا مار کے
[illegible]

نیزہ اُٹھا کر [illegible]
خیمہ میں جاؤ لوٹنے کو فوج آئی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوں ہی کوئی نہیں شہِ والا کی لاش پر
اماں بس اب چلو مرے بابا کی لاش پر

بیٹا سوار دوش پیمبر کو کیا کیا
ہے مر کے غریب سر اور کو کیا کیا

زانو وہ ہار جو سینہ پہ ایذا سوا ہوئی
قتل ہاں کر کے تو قیامت کبرا ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محمل تھا فلک کو دفتر دنیا اولٹ دیا
فضہ کو خیمہ گاہ کا پردا اولٹ دیا

سایہ ہو کے کہ لاش ہی جلتی زمین پر
[illegible] ہیں تیر سے زمین پر

صدمہ [illegible]
چپ ہو گئی بیبی [illegible] کو پکار کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چادر نہ اضطراب میں تھی جسم پاک پر
تھا اک سر او دوش پہ اور ایک خاک پر

ای طائرو نہ دھوپ ہو بھائی کی لاش تک
سایہ کرو پہ ڈھکا تن پاش پاش پر

زلفیں لہو بھری ہوئی رخ پر لٹکتی ہیں
ہر ہے رگ کے خون کی بوندیں ٹپکتی ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مہمان کیا تھا باد شہ مشرقین کو
ہر کربلا نے کھو دیا ہی اولاد حسین کو

تن سے جدا سر پسر فاطمہ ہوا
اب آگے کیا کرو گی یہاں خاتمہ ہوا

حاصل حضور ہی شہ گردوں اساس ہو
ہر دو غلام خاص جو آقا کے پاس ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۷ [illegible] نور آب گہر کا ہے نور ہے قدرت
[illegible] آفتاب سمجھے ہیں

۸ [illegible]
[illegible] آب سمجھے ہیں

۹ عجب ہیں [illegible]
ان آنسوؤں کو فرشتے گلاب سمجھے ہیں

۱۰ زمانہ ایک سا [illegible] رہتا
[illegible] انقلاب سمجھے ہیں

۱۱ [illegible]
[illegible] سمجھے ہیں

۱۲ شباب [illegible] غفلت [illegible]
سحر کی نیند [illegible] شب کا خواب سمجھے ہیں

۱۳ علی کا رتبہ [illegible] علی کو کوئی نہیں سمجھا
خدا کے بعد رسالت مآب سمجھے ہیں

۱۴ [illegible]
سوال شاہ کو سب لاجواب سمجھے ہیں

۱۵ [illegible]
[illegible] آفتاب سمجھے ہیں

۱۶ خدا کی راہ میں ایذا سے جو راحت پائی
زمین گرم کو وہ فرش خواب سمجھے ہیں

۱۷ حسین پیاس میں [illegible]
چمک کو خنجر قاتل کی آب سمجھے ہیں

۱۸ انیس [illegible]
[illegible] فرش خواب سمجھے ہیں

رباعی

[illegible] دیکھا
[illegible] دیکھا
افسوس [illegible] قاسم [illegible]
[illegible] دیکھے

رباعی

کس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] محرم میں ہے

رباعی

قاسم کو عدو [illegible] جلال کیا
[illegible] عجب حال کیا
تابوت [illegible]
[illegible] پامال کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی جو ملا تھا تو کسی غنچہ دہن کو
کس یاس سے تکتے تھے حسین اپنے چمن کو

یہ غم ہے جو چھوٹے گریباں سیتے ہیں
نخل چمن فاطمہ تیغوں سے کٹے ہیں

پہونچا نہیں دو روز سے پانی جو دہانیں
ہیں پیاس سے کانٹے گل زہرا کی زبانیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لوٹا گیا گلشن چمن آرائے جہاں کا
تھی فصل بہاری کہ ہوا دخل خزاں کا

نہریں تھیں رواں خلق میں چشمے تھے بھرے ہیں
حیدر کا چمن خشک ہوا کھیت ہرے ہیں

گرمی کی بھڑک تھی کہ جھکی جاتی تھی شمشیر
رہوار کی گردن پہ جھکی جاتی تھی شمشیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قطرے بھی اوس نہیں شبنم کے میسر ہوئے تھے
دو روز تلک خشک گلے تر نہ ہوئے تھے

اوٹھتی ہے جو بلبل تو کسے دیکھے گی کہاں ہے
وہ سرو رواں خاک کی تہ میں نہاں ہے

گرد میں نظروں سے نہاں ماہ منیر ہے
اک زخم تو بازو پہ ہے اک زخم جگر پر

[illegible]

کھانے کی نہ پانی کی نہ راحت کی طلب ہے
یارب مجھے امت کی شفاعت کی طلب ہے

[illegible]

آہن کی بھی شے سوم صفت نرم ہوئی تھی
پتھر میں چمکتے یہ زمین گرم ہوئی تھی

[illegible]

اسوقت نشانی کو جو چوکے تو خطا کی
تاکی رہو چھاتی کو امام دوسرا کی

[illegible]

جنگل کی چرندی بھی چھپاؤں میں پڑے ہیں
اور دھوپ میں پیاسے شہ مظلوم کھڑے ہیں

[illegible]

نہ دامن زہرا نہ محمد کی عبا ہے
ہاں سر پہ فقط سایۂ الطاف خدا ہے

[illegible]

دست شہ دیں کاٹ کے شانوں سے گرا دو
سب مل کے اکیلے کو سنانوں سے گرا دو

[illegible]

کیا اہل کیں وہ مظلوم تو ذی القدر ہوئے ہیں
امت میں محمد کی عجب غدر ہوئے ہیں

[illegible]

شرمندہ ہے لعینوں کا امام ازلی ہے
تلوار بکی ہے چھپاؤں حسین ابن علی ہے

[illegible]

خورشید نہ ہنگام تمازت نظر آیا
مینائے فلک شیشۂ ساعت نظر آیا

۴۹
[illegible]

ملتی تہی کسی کو نہ اماں امن و اماں کی
عل تہا کہ دوہائی ہے سلیمان جہاں کی

۵۰
[illegible]

مقتل ہے یہی وہ شہ ذیجاہ کہڑے ہین
ٹکڑے ہوے یہی زہرا کے کلیجے کو ٹکڑے ہین

۵۱
[illegible]

سب عقدہ و ناکہولا ہے امام ازلی نے
دی ہے تیرے آنے کی خبر ہمکو علی نے

۵۲
[illegible]

اسوقت کسی نے یہ کیا قصد کمک کا
جنات کی ہے فوج کہ لشکر ہے ملک کا

۵۳
[illegible]

عاشق اوسی سمجہو جو امام اہم اپنا
مولا نے رکہا پشت پہ دست کرم اپنا

۵۴
[illegible]

اب بیکس و بے پر خلف شاہ عرب ہے
تو یوچھتا یا ہمین اسکا بہی عجب ہے

۵۵
[illegible]

کچہ فوج نہین پر ہے تو کچہ فوج ہوا پر
لشکر ہے کہ دریا کی ہے اک موج ہوا پر

۵۶
[illegible]

جو دوست ہمارا ہے اوسے جانتے ہین ہم
تو زعفر جن ہے تجہے پہچانتے ہین ہم

۵۷
[illegible]

انداز زمانے کی گردش سے کے نئے ہین
جو میر ہی شناسا تہے وہی بہول گئے ہین

[illegible]

زینت شہ نے سجاد سے پیار و نکو نہ دیکھا
مہتاب کو دیکھا پہ ستارو نکو نہ دیکھا

[illegible]

سب کہتی تو کہ حیدر نے سدا ان کی مدد کی
اون لوگون نے کچھ اپنے محسن کی مدد کی

[illegible]

جو حق ہو سکے جاؤ نگاہ گو شہ شہ دہان ہو
احمد کا نواسا ہون امام دو جہان ہون

[illegible]

ہی تیرہ و تاریک جہان سبکی نظر مین
روتا ہوا ایک ایک کو چھوڑ آیا ہون گھر مین

[illegible]

بگڑے تو ابھی پیچ مین دبا لیتا ہی سب کو
ان جن کو جو دون حکم تو کھا لیتا ہی سب کو

[illegible]

ہرچند نہین نیک عمل امت احمد
شرم آتی ہے پر کہتے ہین یہ کلمہ مری جان

[illegible]

ہم زار ہین محبوب خدا امت جد سے
غل تھا کہ علی آج نکلتے ہین لحد سے

[illegible]

ہے آج کے دن عید عدا ہوئی کی انکو
یہ وہ ہین کہ پیاری نہین جان اپنی جنکو

[illegible]

کافر ہین یہ کچھ ترک مروت نہین انکو
خادم بھی اگر ہو تو قباحت نہین انکو

[illegible]

انسان و جنات کو گر حاکم و غادون
عادل کوئی پوچھے تو ہوا ایسا کہاں پیدا ہون

[illegible]

دیکھی ہیں احمدؐ کے نواسوں کی لڑائی
ہاں دیکھیے تو اب ہو کے پیاسوں کی لڑائی

[illegible]

ٹھہری نہ کہیں پر نذر کی خانۂ زین پر
رہوار کو دو کر کے گری روئے زمین پر

[illegible]

سب کو یہی حسرت ہے لڑیں راہ خدا میں
مر کر کہیں ہو جائیں گے داخل شہدا میں

[illegible]

حیدرؑ کی طرح آئے صف لشکر کیں پر
بجلی سی گری تیغ ہر اک دشمن دیں پر

[illegible]

بس خوب لڑے تیغ شرربار کو روکو
سب فوج چلی جاتی ہے تلوار کو روکو

[illegible]

معلوم ہے مجھ کو نہ اجل آج ٹلے گی
اللہ کی سنگیا یہیں جبری محبیہ چلے گی

[illegible]

ادہر تیغ شرربار سے بیتاب تھے ناری
تلوار جو تھی آگ تو سیماب تھے ناری

[illegible]

سر تیغ سے سید الکہیں کہتا کی خوشی ہے
دربار میں تیری مجھے آنے کی خوشی ہے

[illegible]

امت مری نانا کی ہے کیا انکو سزا دون
ابھی یہ اگر مانین تو دوزخ سے بچا دون

[illegible]

رونے مین تجھے اجر شہادت کا ملے گا
تربت مین مزا میری محبت کا ملے گا

[illegible]

کرتا ہون مین رخصت وہ جدا ہوتا ہے زینب
یہ لشکر حسن بیسر [illegible] روتا ہے زینب

[illegible]

جب پیاس مین تو پانی کبھی پیجیو بھائی
تب تشنگی تو یاد مری کیجیو بھائی

[illegible]

سنتی ہون جو بے سر ہو تو حسینا کی صدا
دنیا مین قیامت نہین آئی تو یہ کیا ہے

[illegible]

[illegible] سے بچاؤ
[illegible] سے بچاؤ

[illegible]

جاتا ہے تو کم جاتا ہے کہین سر تن سے اونر جائے
یہ بار امانت کہین گردن سے اونر جائے

[illegible]

سیدانی ہے واجب سے جدا اسکا ادب ہے
سر ننگے کسی نے اسے دیکھا تو غضب ہے

[illegible]

کیونکا ہو رشتہ شہ مردان نے دیئے ہین
اسپہ بھی تو احسان مرے والد نے کیئے ہین

[illegible]

آفت میں ید اللہ کی جانی کو بچا لے
میں دونگی دعائیں مرے بھائی کو بچا لے

[illegible]

سنگین پیر کہ دشمن ہیں سب اس فوج جفا میں
پہونچا دے محمدؐ کے نواسے کو خیمہ میں

[illegible]

آقا ترے اس صبر و شکیبائی کے صدقے
اے سبط پیمبر تری تنہائی کے صدقے

[illegible]

فرزند علی گھر گیا تھا فوج ستم میں
اس وقت تو کیا آ گیا کہ جان آ گئی ہم میں

[illegible]

زانو پہ تو لعین سینہ صد چاک پہ ہوتا
سر نیزہ پہ ہوتا تو بدن خاک پہ ہوتا

[illegible]

ہر زخم سے غم سرور عالم سے زیادہ
ماتم سے سلیماں کے یہ ماتم ہے زیادہ

[illegible]

یثرب میں نہ کوئی میں نہ قتل میں [illegible]
[illegible]

[illegible]

کام آئیگا خیمہ سکینہ کے [illegible] پہ رونا
جب پیچھے پانی تو مری پیاس پہ رونا

[illegible]

گھیرا ہے ستمگاروں نے فرزند علی کو
چھوڑ آیا ہوں تیغوں تلے سبط نبی کو

[illegible]

اب مجکو یہ حشر مین جاؤنگی مین کیونکر
منہ فاطمہ کو جاکے دکھاؤنگی مین کیونکر

[illegible]

مین کیا کرون سر مجکو کٹانی نہین دیتی
امت ہے تو وہ ہاتھ اوٹھانی نہین دیتی

[illegible]

مداحی حضرت سے تو گر ہو سو منہ تر کیا ہے
امداد محمد سے یہ الطاف خدا ہے

[illegible]

فرزند پہ آج اوسکو جبر اوفتہ پڑا ہی
تو سایہ مین بیٹھا ہی وہ سید الکونین کھڑا ہی

[illegible]

چلتی ہی چھری شہ الہی کے گلے پر
مین تجھے صدقے کیا زہرا کے پسر پر

[illegible]

[illegible]

جو اہل وفا ہوتے ہین مرجاتے ہین بیٹا
یون چھوڑ کر آقا کو چلے آتے ہین بیٹا

[illegible]

سر کاٹ کی نیزہ پہ چڑھاتے تھے ستمگر
سید اپنے گھر کو لوٹے جاتے تھے ستمگر

[illegible]

[illegible]

سایہ جو پڑا تیغ دوپیکر کا زمین پر
جبرئیل امین کانپ گئے عرش بریں پر

[illegible]

سر چرخ پہ آ کھینچا ہے شمشیر دو سر کا
شق ہو گئی نہ سینہ کہیں پھر آج قمر کا

[illegible]

پھر جان کہاں آگئی سائے میں گر اسکے
ہستی کو جلا دیویں نہ کے دم میں شرر اسکے

[illegible]

غل تھا کہ اولٹتا ہے زمانہ کوئی دم میں
چھپتا تھا قلم لوح میں اور لوح قلم میں

[illegible]

تاریک تھا دن تاب کسی دل کو نہیں تھی
پروانہ کہیں جلتا تھا اور شمع کہیں تھی

[illegible]

شمشیر شرربار سے موہنہ سبکے مڑے تھے
اور سکتی نہ تھیں ہوش یہ پر تیغ کے اوڑتے تھے

[illegible]

کونین سے ضرب شہ عالم نہ رکی تھی
یہ تیغ وہ بجلی ہے کہ اک دم نہ رکے گی

[illegible]

تا حق کل شہرا پہ جتا ہوئی ہر کل سے
باغی نہیں بچ سکتے اس تیغ کے پھل سے

[illegible]

جو خاک نشین تھا وہ بہ آسمان اوڑتا تھا
اب دم شمشیر سے طوفان اوٹھا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اللہ رے وہ رضربت اولاد علیؑ کا
غل فرش سے تہا عرش تلک نادِ علیؑ کا

مختار دو عالم کے جہان زیر نگین تہا
یہ نقش سلیمان کی بہی خاتم پہ نہین تہا

جوہر نظر آتی ہین جو اوس تیغ دو دم کے
پانی ہہو گی جاتے ہین جگر اہل ستم کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عالم شب معراج کا دکہلاتی ہین انکہین
غیظ آتا ہے سرور کو تو بل کہاتی ہین انکہین

مانند ید اللہ لڑائی پہ تلے تہے
سو عقدۂ مشکل وہ نہین ہاتہو نسے کہلے تہو

زہرا سے محمدؐ سے علیؑ سے نہ وفا کی
شاکی رہے سب تو نے کسی سے نہ وفا کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گہر شام مصیبت ہی گئے صبح طرب ہے
رحمت بخر سپید بین سیاہی مین غضب ہے

بہاری ہو یہ گر سارا جہان جنگ کو چل جائے
زور اسکا ہو گر قلعۂ خیبر پہ تو کہل جائے

وہ کونسی وہ گہر تہے جو دکہائے نہین توڑی
کیا کیا گہ مین بیر یلین جہکائی نہین توڑے

۱۴۵

[illegible]

باقی تھا فقط میں سو عزیزوں سے چھٹا ہوں
پانی کو ترستا ہوں غریبی میں لٹا ہوں

۱۴۶

[illegible]

کہو کہ مجھے ڈھونڈھو نہ ہوگی تو فریاد کروگے
جب میں نہ ملونگا تو بہت یاد کروگے

۱۴۷

[illegible]

یون ہول کو بھی ذکر نہیں کرتے ہیں اوسکا
مرجاتا ہی جب کوئی تو دم بھرتے ہیں اوسکا

۱۴۸

[illegible]

تلوار کا مالک ہوں ولی ابن ولی ہوں
جرأت مرا حصہ ہے کہ فرزند علی ہوں

۱۴۹

[illegible]

روئی تو اوسے کیا جو ثنا کی تو اوسے کیا
تعریف اگر بعد فنا کی تو اوسے کیا

۱۵۰

[illegible]

بیخوف ہیں وہ جنکو تولائے علی ہے
ہاں زاد سفر دوستی آل نبی ہے

۱۵۱

[illegible]

خیر اب ہی سرو ملی ہو جو منظور تو سر کو
دکھلاؤ ابھی روکی ہوئی ہوں تیغ دو سر کو

۱۵۲

[illegible]

سپروا نہیں پیوند ہو گر رخت بدن میں
مرتے ہیں اسی پر کہ تکلف ہو کفن میں

۱۵۳

[illegible]

اعمال و عقائد میں نہ ہرگز خلل آئے
کیا جانیے کس وقت پیام اجل آئے

[illegible]

کیا خاک کا ہو جاوے سبک لہو قہر میں کم ہو
ہو اور گناہوں کی گرانی تو ستم ہے

[illegible]

کھل جائیگی دم میں ہنر اس تیغ دو دم کی
کھنچی تو ہر ہاتھ میں ہے فتح و ظفر کی

[illegible]

بجلی ہے یہ رکتی کبھی دیکھا نہیں اسکو
گر سوں ہیں جبریل تو پھر وا نہیں اسکو

[illegible]

دل رکھتی ہو فولاد کا جوہر ہیں تمہارے
اب تیغ یداللہ ہے اور سر ہیں تمہارے

[illegible]

کس معرکے میں تیغ کو تولا نہیں ہمنے
تھا کونسا وہ بند جو کھولا نہیں ہمنے

[illegible]

جوہر میں جو ہے فتح تو قبضے میں ظفر ہے
دشمن کو یہ تیغ ہے مومن کی سپر ہے

[illegible]

فوجوں کی صفیں دم میں اولٹ دینا ہو اگر
دیکھوں تو کہاں جاؤ گے بچ کر ہو قضا سے

[illegible]

لاکھوں ہوں تو ہو فتح بہر کیف ہماری
کرتی ہے صفیں صاف سدا سیف ہماری

[illegible]

ہلتی تھی زمیں ہاتھ جو قبضے پہ دھرا تھا
خندق کو اسی تیغ کی لاشوں سے بھرا تھا

بند

[illegible]

گر پاس ہوتا سپر جبرئیل امیں کا
ملتا نہ پتا زیر زمیں گاو زمیں کا

بند

[illegible]

دو ٹکڑے وہ زرہ سے کبھی موڑا انہیں اسنے
دشمن کو کبھی جنگ میں چھوڑا انہیں اسنے

بند

[illegible]

دستانوں میں یوں کاٹ گئی دست ستم کو
جسطرح تراشے کوئی جلدی میں قلم کو

بند

[illegible]

دیکھا کسنے ادھر اگر اس راہ سے نکلیں
یوسف کی قسم لو جو کبھی چاہ سے نکلیں

بند

[illegible]

چمکی ہے جو بیسدم تو صفیں چاٹ گئی ہے
اک ہاتھ میں سو سو کے گلو کاٹ گئی ہے

بند

[illegible]

اوس تیغ سے فولاد کا دل نرم ہوا تھا
تن سرد تھے بازار اجل گرم ہوا تھا

بند

[illegible]

رکتی ہے نہ جوشن پہ نہ تھمتی ہے کمر پر
یہ مرگ مفاجات ہے جو آگئی ہے سر پر

بند

[illegible]

پھر آگیا میدان کے سر پر اجل آیا
لشکر میں پڑا شور کہ بھاگو اسد آیا

بند

[illegible]

جوشن کو سنا تھا کہ حفاظت کا محل ہے
اسکی نہ خبر تھی کہ یہی دام اجل ہے

[illegible]

[illegible]

معلوم نہ تھا جسم میں جان ہے کہ نہیں ہے
چلاتے تھے قبضہ میں کمان ہے کہ نہیں ہے

[illegible]

سکتہ ہے ہوتہ کیون ضرب شجاع ازلی کا
کونین میں ہے نام حسین ابن علی کا

[illegible]

دشمن کو نہ زین نے کسی جا سوت تو چھوڑا
تیغ اوتری کمر سے تو گلا موت نے چھوڑا

[illegible]

بیرق تھی نہ بھالے تھے نہ پرچم نہ علم تھا
اک ہاتھ میں یان ہاتھ بھی نیزہ بھی قلم تھا

[illegible]

صفدر نے جو انبوہ کے دل توڑ دیے تھے
نیزوں کے دم تیغ نے موتھہ موڑ دیے تھے

[illegible]

نوکین جو ٹوٹین دل جو کسی بانی شر کا
دو سر جو جھکے تو کہیں چار ہوے ایک جگر کے

[illegible]

جوشن میں نہ پھنستی تھی نہ رکتی تھی زرہ پر
تھم کاٹ کے گھوڑے کو جو دیکھا تو زمین پر

[illegible]

بیجان کہیں دو اہل ستم ساتھ گرے تھے
ریتی پہ کہیں پاؤن کہیں ہاتھ پڑے تھے

[illegible]

قبضے میں جو سب فوج تھی اوس تیغ دو سر کی
بچ سکتے تھے دشمن نہ ادھر کے نہ ادھر کے

[illegible]

انگشت قضا کہتی ہیں اس تیغ کی پہل کو
سر پہ کبھی آئی نہیں دیکھا ہی اجل کو

[illegible]

دم بند تھے دہشت سے شجاعان جہاں کے
مسدود تھے سب رستے وہاں امن و اماں کے

[illegible]

چل جاتا تھا جب وار امام مدنی کا
غل ہوتا تھا افلاک پہ اللہ غنی کا

[illegible]

سر سیکڑوں کاٹے تھے پہ رنگ و سکا اترا تھا
سرناب میں ناگن کی طرح زہر بھرا تھا

[illegible]

غل تھا کبھی یوں تیغ کو چلتے نہیں دیکھا
افعی کو بھی یہ زہر اگلتے نہیں دیکھا

[illegible]

سب کھا گئے دو نیم تھا تن تک نہیں سنتی تھی
تلوار نہ تھی جانی دریا سے ظفر تھی

[illegible]

ناگاہ الیسی مقابل کبھی دریا نہیں جیسی
کہا ایسا کہ جیتا کوئی اوترا نہیں جیسی

[illegible]

سو خشک کیا تھا کہ کہ تھا خم تھا کہ غضب تھا
لشکر کا لہو پیگئی دم تھا کہ غضب تھا

[illegible]

[illegible] ڈالا گیا سب کو
[illegible] بالا گیا سب کو

[illegible]

کس دھوم سے دار سر میدان ہوئے دونوں
چڑھ چڑھ کے رجز جنگ کے خواہان ہوئے دونوں

[illegible]

سب مر گئے تنہا ہیں لاکھوں میں گھرے ہیں
یہ خاک پہ لاشے نہیں پیاروں کے پڑے ہیں

[illegible]

جب سوتے پہ چڑھتا تھا خاک کا پیوند ہوا ہے
نیزوں سے کہیں عقدہ کشا بند ہوا ہے

[illegible]

پیاسے تھے لعین خون امام ازلی کے
دونوں کو عداوت تھی گھرانے سے علی کے

[illegible]

تم دونوں سے کیا فتح کبھی پا نہیں سکتے
لاکھوں ہوں اگر تنہا سے مر جا نہیں سکتے

[illegible]

نیزوں کی سنانوں کو دم شمشیر نے کاٹا
غل تھا کہ سر شمع کو گلگیر نے کاٹا

[illegible]

حافظ ہے خدا اس کا ہمیں پروا نہیں جو ہو
یہ بھی ہے شگون نیک کہ پہلو ہی سے دو ہو

[illegible]

آمادہ ہیں یہ دعوی تھا ہر ایک بانیٔ شر کو
نوکوں پہ اٹھا لیتے ہیں ہم شیر کے سر کو

[illegible]

دونوں کو ڈرایا بھی یہ شمشیر دو سر نے
پسپا ہوئے وہ خود دم شمشیر سے آپ ادھر سے

[illegible]

گردن میں ہاتھ ڈالکے لپٹے جو شیر سے دونوں
ٹھنڈے ہوئے اب دم شمشیر سے دونوں

[illegible]

یاں رحم تھا اور اُمت عاصی کی وغا تھی
واں صلح میں تھا مکر لڑائی میں دغا تھی

[illegible]

سر ریتے میں حجت نہیں تکرار نہیں ہے
ہم لوگ تو کرتے اقرار میں انکار نہیں ہے

[illegible]

دونوں کو اجل لائی تھی شمشیر کے منھ پر
ہمسایہ سے بچا تا ہی کوئی شمشیر کے منھ پر

[illegible]

واں قتل کا غل فوج مخالف میں اٹھا تھا
سو کھی ہوئی جو نوٹوں پہ ادھر شکر خدا تھا

[illegible]

لشکر کی سیاہی تھی کہ گھیرا اسکے گئے شمشیر
سب فوج کی تیغوں کے تلے آ گئی شمشیر

[illegible]

بیٹھی تھی دو دو پانی جو سپر اہل جفا کے
اٹھتے تو نکل آتے تھے امام دو سر اسکے

[illegible]

طوفان سی کہیں کشتی تن پار او سر جا ہی
سر تن سے جدا ہو تو بڑا پار او سر جا ہی

[illegible]

کھلتی تھی نہیں کہیں قلعہ کا دروازہ کھلا تھا
اعدا کے تن پاک کا شانہ کھلا تھا

۲۸۰

[illegible]

فرق عدو پہ تیغ کا جب تک کہ عوض ستم ہوتا
سب فوج کی تیغیں تہیں اور اک شاہ کا دم ہوتا

۲۸۱

[illegible]

بند آنکھیں کیے جو تہے تو گھوڑے سے یہ گرتے تہیں
تلواروں کی پھل لگتی تہی اور ہیچ لیتے تہیں

۲۸۲

[illegible]

جا کر جو پھر آئی کہ نہیں ہائے جہاں تہیں
عالم کو دکھائی ہیں بہار اپنی خزاں تہیں

۲۸۳

[illegible]

چہار تا تہا جو تیروں سے جگر شاہ زمن کا
نعرہ لب خشک پہ تہا یا حسن کا

۲۸۴

[illegible]

مجروح سر اپا جو امام دو جہان تہے
دو خونکی پیر نالے رکابوں سے روان تہے

۲۸۵

[illegible]

سینے سے کوئی تیر نکالا نہیں جاتا
اہتو دل مجروح سنبھالا نہیں جاتا

۲۸۶

[illegible]

یوں تیر ونکی بوچہار کسی تن پہ نہوئے
جو شاہ پہ گذری کسی دشمن پہ نہوئے

۲۸۷

[illegible]

تہرا گئے جو وہ طبقے ارض و سما کے
نعروں کی صدا آئی لگی شیر خدا کے

۲۸۸

[illegible]

پالا ہی سر شاہ جو وہ بے ادب آیا
غل تہا کہ او لٹتا ہے زمانہ غضب آیا

[illegible]

ظالم جگر شبیر جدا کاٹ کے اوٹھا
خنجر سے مسافر کا گلا کاٹ کے اوٹھا

[illegible]

خنجر کے تلے سجدۂ رب کرنیکے صدقے
سرور ترے پانی کی طلب کرنیکے صدقے

[illegible]

مجبور ہیں گر قبر میں ہم ہوئینگے مولا
جیتے ہیں تو پھر اگلے برس روئینگے مولا

[illegible]

ماں نے کوئی تڑپتا ہوا جنگاہ میں دیکھا
آگے جو بڑھی بھائی کا سر راہ میں دیکھا

[illegible]

یہ مجلس آخر ہے جگر بند نبیؐ کی
تم لوگوں سے رخصت ہے حسینؑ ابن علیؑ کی

[illegible]

سب مدح کریں نظم کا یہ نظم و نسق ہے
باطل ہے سو باطل ہے جو حق ہے سو حق ہے

[illegible]

زلفیں وہ تری خاک میں سب اٹ گئیں آقا
ہاے ہے تری خنجر سے رگیں کٹ گئیں آقا

[illegible]

دل روتا ہے صدمہ ہے محبوں کا جان پر
دیکھو تو کہ کیا آج اداسی ہے مکان پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا شاد تھے سب مار کے ہمشکل نبی کو
اب رو کے کوئی سبط رسول عربی کو

[illegible]

آنکھیں نظر آتی ہیں جو سرخ ابن علی کی
رویا ہو بہت لاش پہ ہمشکل نبی کی

[illegible]

تب تک مجھے آرام نہ ہوئے گا جہاں میں
پھر جائے گی آنکھیں تو فقط جان ہی تن و جان میں

[illegible]

اکبر سا پسر جسکا جوان سامنے مر جائے
انصاف کرو تم کہ وہ کیا مرنے سے ڈر جائے

[illegible]

لڑنے کا ارادہ نہیں پہچانتے ہیں ہم
اب صلح بھی چاہیں تو کب مانتے ہیں ہم

[illegible]

فرقت ہوئی ہے جب سے علی اکبر سے اور پسر میں
اس زخم سے گہرا ہے کہیں زخم جگر میں

[illegible]

سمجھو نہ اکیلا ہے اب اعدا سے لڑے گا
اکبر نہ سہی کیا نہ اسے چین پڑے گا ⁂

[illegible]

پیر بانو و نکا زور تو سب لیکئے عباس
بھائی کو فقط اپنا الم دے گئے عباس

[illegible]

گو جسم کا تیغوں نے ہر اک بند جدا ہو
پیر باپ کے سینے سے نہ فرزند جدا ہو

کچھ غم نہیں پامال جو کرتے ہیں مرے تن کو
گھوڑوں سے کچلتے ہیں مگر ابن حسن کو

ہیں غم نہیں کچھ پاس نہیں شہ کو کسی کی
اللہ تو ہی صبر دے حسین ابن علی کو

تنہائی میں بھی تابع مرضی خدا ہوں
ناملتے ہیں خدا مجھ میں امت پہ فدا ہوں

اک جان ہے سو محبوس غم و رنج و بلا ہے
اک دل ہے سو داغ تن عزیزوں کے بھرا ہے

تنہا مرے ہوئی میں کچھ اسرار نہاں ہے
وہ خوب سمجھتا ہے مجھے فہم کہاں ہے

اکبر کا نہ اصغر کا نہ عباس کا غم ہے
ناموس محمد کی تباہی کا الم ہے

تنہائی میں جینے کا مزا آہ نہیں ہے
دنیا سے ہے کوچ اور کوئی ہمراہ نہیں ہے

آج اوسکے کرم سے یہی مقدور ہے مجھکو
پر اوسکی جو مرضی ہے وہی منظور ہے مجھکو

پہچان کروگے آج جو فرزند علی کو
کیا منہ نہ دکھاؤگے رسول عربی کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مارے گئے جو یہاں مرے ساتھ انکو وطن سے
کیونکر و نہیں محروم رکھوں گور و کفن سے

مرتے ہوئے کو منھ میں چوا دیتے ہیں پانی
جیوانکو دم ذبح پلا دیتے ہیں پانی

سوجھتی ہے اگر سامنے پانی کے یہیں سے گے
ہم صابر بھی ہیں ہم ایسے ہیں کہ پیاسے ہی رہیں گے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پنہاں کروں لخت دل شبیر کو زمیں میں
گاڑوں تن عباس دلاور کو زمیں میں

بیکسی میں ن پیاسوں میں بھی کہلاؤنگا واللہ
جنت میں جسے چاہونگا بیجاؤنگا واللہ

کیا غم ہے جو یہاں ہمکو میسر نہیں پانی
کوثر کہ یہ پانی سے تو بہتر نہیں پانی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس طرح بھلا گاڑو گے بیٹا و وطن کو
محتاج رہو گے تمہیں جب گور و کفن کو

روتے تھے سرور جو لب خشک کو کھا کر
نزدیک تھا پانی جو پلا دے کوئی لا کر

[illegible] غم اکبر و عباس [illegible]
[illegible]

[illegible]

تنہا کو جو مارا تو بڑا کام نہیں ہے
مردوں کے لیے ننگ ہے یہ نام نہیں ہے

[illegible]

تنہا ہوں نہیں اب کوئی مرے پاس نہیں ہے
لیکن بخدا کچھ مجھے وسواس نہیں ہے

[illegible]

گو سبط حسن سبقت کروں گو تشنہ جگر ہوں
میں بھی تو اسی شیر الٰہی کا پسر ہوں

[illegible]

فاقوں میں بھی جو بہتا تھا فرس تیز قدم میں
بجلی سا لگا کوندنے میدان ستم میں

[illegible]

زخمی ہوں پہ سبقت مجھے منظور نہیں ہے
حیدر کے گھرانے کا یہ دستور نہیں ہے

[illegible]

تیر آ نہ سکا سبط رسول مدنی سے
نیزے کو اڑا لے گئے تیغ کی انی سے

[illegible]

سر تا قدم آہن میں مسلح وہ جواں تھا
اک سیل سا اسپ دو رکابہ پہ عیاں تھا

[illegible]

تھا علم او نہیں محرم اسرار خدا تھے
جو چاہتے سو کرتے تھے راضی برضا تھے

[illegible]

بجلی سی چلی شاہ کی تیغ دو زباں بھی
دو ٹکڑے ہوا تیر بھی چلہ بھی کماں بھی

[illegible]

دھیا بھی لگا خون کا شمشیر دو دم پر
اک وار میں سر جا پڑا چالیس قدم پر

[illegible]

دل سینوں میں تھرا گئے تھے جنگ شہ دیں سے
تکبیر کی آتی تھی صدا لشکر کیں سے

[illegible]

گر فتح ہے منظور تو تا دیر سے لڑ تو
اب چار صفیں باندھ کے شپیر سے لڑ تو

[illegible]

اس ہاتھ کی سے گر کے پیا وار لعیں پر
دو ہو گئے سع گرز گرا روئے زمیں پر

[illegible]

سیدانیں منہ بڑھا پاؤں کہ سر تن سے جدا ہو
یہ ضربت شمشیر نہیں قہر خدا ہے

[illegible]

غش طاری ہو جب ضعف سے اس سرور دیں پر
تب مار کے تلواریں گرا دیویں زمیں پر

[illegible]

دہشت سے قدم آگے نہ بڑھتا تھا کسی کا
تھا فوج میں غل ضربت شمشیر علی کا

[illegible]

ایک ایک لڑھ کس سے حیدر کا پسر ہے
کٹوا گئی سب فوج تر اد ہیاں کدھر ہے

[illegible]

سینکڑیں لیے اک غول لیے پشت کٹھرا تھا
اور بیچ میں تنہا پسر شیر خدا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لاکھوں میں گھر گئی تشنہ دہن تیغ بکف تھے
حملے شہ والا کے مگر چار طرف تھے

شہ بولے جو ہو پاس رسولؐ دوسرا کا
بتلاؤ کہ میں کون ہوں محبوب خدا کا

تنہائی میں ایسا نہ کوئی کھیت پڑا ہوگا
دو روز کا پیاسا تو کبھی میں نہ لڑا ہوگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھوڑے کو پلٹ تیغ زنوں سے یہ لڑے تھے
بت بن گئی پتھر جو لیے لوگ کھڑے تھے

حملہ کیا پھر تول کے شمشیر دو دم کو
بیجان کیا بیس ہزار اہل ستم کو

اس غم میں لڑے ہو لاکو پہنچو کب تاب بشر ہے
اے فاطمہؑ کے لال یہ تیرا ہی جگر ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آہن میں نہاں سامنے جو اوس تیغ کے ہوتا
یہ فرق تلک پہونچی کہ بے فرق وہ دو ہوتا

اے لخت جگر بنت رسولؐ مدنی کے
میں صدقے تری پیاس کے اور تیغ زنی کے

غل تھا کہ نہیں بچنے کا جیتا کوئی اب کے
اس حملے میں سر تن سے جدا ہو جائیں گے سب کے

[illegible]

غصے میں نواسا ہے رسولؐ دوسرا کا
اب خاتمہ ہے امت محبوب خدا کا

[illegible]

ناچار ہوا اتنا کہ بہت بے ادبی کی
لڑتا میں نہ امت سے رسولؐ عربی کی

[illegible]

بیتاب ہوں امت کی شفاعت کی خوشی سے
بیچین ہے مجھکو اپنی شہادت کی خوشی سے

[illegible]

غصہ ہے اگر آج بھی لشکر کین پر
جیتا نہیں چھوڑونگا کوئی روی زمین پر

[illegible]

تلوار ہی اب کھاؤنگا گردن کو جھکا کر
دیکھونگا نہ قبضہ کی طرف آنکھ اوٹھا کر

[illegible]

بالوں میں سر زینبؑ و کلثومؑ کھلا ہو
یہ سب ہو مگر امت عاصی کا بھلا ہو

[illegible]

گر جان ہے پیاری تو لعینو نکو بھگا دو
بخشائی ہے امت تو گلا جا کے کٹا دو

[illegible]

کچھ رنج نہیں زخمی اگر تیر و سنان سے ہونگا
بوسہ لب زخم سے سوفار و نکا لونگا

[illegible]

صبر سر شاہ ولایت کو بھی دیکھو
جرأت کو تو دیکھا مری غربت کو بھی دیکھو

[illegible]

تلوار مری ڈوب چکی خون عدو میں
ارمان [illegible] کا ہوا اب [illegible] میں

[illegible]

سب چھاتی جو مجروح تھی اوس تشنہ گلو کی
زخموں سے اوڑیں دور تلک چھینٹیں لہو کی

[illegible]

بس آگے انیس اب کسے یارا ہے بیاں کا
یہ مرثیہ مقبول امام دو جہاں ہے

[illegible]

زخم تبر و تیر لگے سینہ و سر پر
سب ٹوٹ پڑے فاطمہ زہرا کے پسر پر

[illegible]

تنہا یکہ طرف خاک پہ حضرت تو پڑے تھے
کھینچے ہوئے خنجر وہ لعین گرد کھڑے تھے

[illegible]

[illegible]

سینہ پہ [illegible] ہوا [illegible] سنا شمر
خنجر [illegible] حرف نہ یاں [illegible]

[illegible]

حاجی ہے مسافر ہے گرفتار بلا ہے
یہ ظلم محمد کے نواسے پہ روا ہے

[illegible]

خاک اوڑنے لگی پنجتن پاک کے گھر میں
لوٹا گیا زہرا کا چمن تین پہر میں

[illegible]

جیتا تھا جو پسر آنکھوں سے روپوش ہوا تھا
یعقوب کو اس داغ میں کب ہوش رہا تھا

[illegible]

بے پردہ ہو زینب بھی کہیں شرم کی جا ہے
فرزند کی مرجانے سے یہ داغ سوا ہے

[illegible]

عباس نہیں ہیں علم و فوج نہیں ہے
اب فاطمہ کے لال کا وہ اوج نہیں ہے

[illegible]

غم ہو گیا کھو کر علی اکبر سے پسر کو
تھی پیری میں اتنی تو سپیدی نہ سحر کو

[illegible]

ورنہ کبھی باہر قدم انکا نہیں نکلا
دن کو کسی بی بی کا جنازا نہیں نکلا

[illegible]

اس غم میں کہاں جنگ کا یارا شہِ دیں کو
اکبر کی جوان مرگی نے مارا شہِ دیں کو

[illegible]

تھی سامنے لاش اکبر مجروح جگر کی
حضرت سے نہ پہچانی گئی شکل پسر کی

[illegible]

لیکن غم فرزند کچھ آسان نہیں ہے
خاموش تو ہیں تن میں مگر جان نہیں ہے

۴۰

[illegible]

بجھتی ہوئی دیکھیں گے چراغ اور کسی کا
کیا ہوا ابھی تقدیر میں داغ اور کسی کا

۴۱

[illegible]

زحمت یہ اوٹھے تا بہ کجا تشنہ دہن سے
اب تاب و تواں نے بھی کنارا کیا تن سے

۴۲

[illegible]

غیظ آگیا گر ابن شہنشاہ عرب کو
خیبر کی لڑائی نظر آجائیگی سب کو

۴۳

[illegible]

فرزند ہو اسیر کا نہ دشمن سے جدا ہو
اب زیست اسی میں ہے کہ سر تن سے جدا ہو

۴۴

[illegible]

زینبؑ کی ردا چھین لو شبیرؑ کے آگے
کاٹو سر شبیرؑ کو ہمشیر کے آگے

۴۵

[illegible]

ہے سب سے فزوں حضرت شبیرؑ کی طاقت
اس شیر میں ہے فاطمہؑ کے شیر کی طاقت

۴۶

[illegible]

روتی ہوئی ناموس پیمبر بھی گئی ہیں
گر گر کے سبھی خیمۂ اطہر میں گئی ہیں

۴۷

[illegible]

تا زیست کوئی قید سے آزاد نہ ہوگی
لٹ جائیگا یہ گھر یوں کہ پھر آباد نہ ہوگا

۴۸

[illegible]

گیتی جو الٹ جائیگی تو کچھ دور نہیں ہے
اور نور امامت کا تو مذکور نہیں ہے

۴۱۵

[illegible]

جا بیٹھی نہ کر و فتح میں کچھ تیغ نہ پھر جائے
ایسا نہو عجلت میں بنا کام بگڑ جائے

۴۱۶

[illegible]

لشکر میں یہی قول تھا ایک ایک شقی کا
دیکھیں گے کہو آج حسینؑ ابن علیؑ کا

۴۱۷

[illegible]

مانا نہ علیؑ کو نہ رسولؐ عربی کو
دنیا کے لیے ذبح کیا آل نبیؐ کو

۴۱۸

[illegible]

بیمار ہے سجادؑ کو کیا زور چلے گا
ناموس بھی لٹ جائیں گے خیمہ بھی جلے گا

۴۱۹

[illegible]

قرآن سے نہ واقف نہ خبر اونکو خدا سے
الفت بھی تو دنیا سے محبت بھی تو زر سے

۴۲۰

[illegible]

یہ فکر تھی اک بیکس و بے یار کے خاطر
حربے تھے یہ سب ایک تن زار کے خاطر

۴۲۱

[illegible]

دم بھر میں در فتح و ظفر کھول کے سونا
جب رات کو راحت سے کمر کھول کے سونا

۴۲۲

[illegible]

سر ہم ہوں جو در سے نہ دستار کے اندر
دینار جو دیکھیں تو گریں نار کے اندر

۴۲۳

[illegible]

جو ضرب تن سید والا پہ لگے گی
چوٹ اوسکی دل احمدؐ و زہراؑ پہ لگے گی

[illegible]

معصوم کی خاک پہ بیہوش پڑی تھی
شاہ شہدا نانا کی حلقوں میں کھڑی تھی

[illegible]

چلاتی تھی ہے ہے مری ماں جائی برادر
بن بھائی کی ہوتی ہے بہن ہائے برادر

[illegible]

آفت ہے یہ سایہ جو مرے سر سے اوٹھے گا
داغ آپ کی مرنے کا نہ تا حشر سر سے اوٹھے گا

[illegible]

بیتاب تھی شہ بیبیوں کی نوحہ گری پر
پروانے گرے پڑتے تھے شمع سحری پر

[illegible]

کیا کم تھا مری واسطے ماں باپ کا مرنا
اللہ نہ دکھلائے مجھے آپ کا مرنا

[illegible]

مسند کو محمد کی اوٹھتی ہوئی دیکھوں
ہے ہے یہ گلا تیغ سے کٹتے ہوئے دیکھوں

[illegible]

ہم کون غریبوں کا اس اوجڑی ہوئی بن میں
باندھیں گی گلو آل محمد کے رسن میں

[illegible]

حضرت ہیں تو زندہ مری ماں باپ ہیں بھائی
زینب کو تو کچھ بھی نہیں سوا آپ کے بھائی

[illegible]

پیر [illegible] ہاتھ بہن کا
[illegible] ساتھ بہن کا

[illegible]

بیٹی ہو بہن ہو پہ علی اکبر کے الم میں
کیا جان گسل ہو گی بہن بھائی کے غم میں

[illegible]

جو زندہ ہے وہ موت کی تکلیف سہے گا
جب احمد مرسل نہ رہے کون رہے گا

[illegible]

تکلیف زیادہ ہو تو رستے بھی سوا ہیں
رہتے ہیں تباہی میں جو خاصان خدا ہیں

[illegible]

ایسا تو کسی کو غم تنہائی نہ ہو گا
اللہ تو سر پہ ہے اگر بھائی نہ ہوگا

[illegible]

دشمن ہیں کبھی دوست کبھی دوست عدو ہیں
ہم لوگ زمانے میں حباب لب جو ہیں

[illegible]

بے اذن چلا آوے یہ مقدور تھا کس میں
یا آج وہی گھر ہے کہ خاک اڑتی ہے جس میں

[illegible]

ہے کوئی بزرگ تو غم ہے کہ وہ جان اسی کو
دنیا میں نہ چھوڑے گی بہن موت کسی کو

[illegible]

ایسا نہیں کوئی جسے دلریش نہ دیکھا
دنیا کی کسی نوش کو بے نیش نہ دیکھا

[illegible]

گردش سے بری ہے نہ سدا دور رہا ہے
دنیا کا ہمیشہ سے یہی طور رہا ہے

[illegible]

آج اور روئینگے ہم مرنے پہ فریاد کرینگے
کل اور اسیطرح ہمیں یاد کرینگے

[illegible]

بہتر ہے وہی جسمیں رضامندی ہے رب کی
کیا عذر ہے سر کارمیں جسوقت طلب کی

[illegible]

فاقوں میں ہمیں سیر جہاں کھانے کی رضا دو
بس یہی الفت ہے کہ جانے کی رضا دو

[illegible]

ملتا نہیں پھر خلق سے جو جاتا ہے زینب
روتی ہو مسافر کہیں پھر آتا ہے زینب

[illegible]

پھر آج کی مرنے میں بہن اور مزا ہے
خوشنودی معبود ہے امت کا بھلا ہے

[illegible]

کیوں دور کھڑی روتی ہو یاں آؤ سکینہ
پھر باپ کی چھاتی سے لپٹ جاؤ سکینہ

[illegible]

جب سینہ میں مضطر دل بے صبر کو دیکھا
گھبرا کے سوئے روضۂ پیغمبر کو دیکھا

[illegible]

اس گھر کی تباہی کا لیے روتا ہے شبیر
تم جیتی نہیں ناشو جدا ہوتا ہے شبیر

[illegible]

مشکل ہے جو امت پہ تو حل کیجیو بیٹا
تحریر بابا کی عمل کیجیو بیٹا

[illegible]

ماں جو بلکتی نہیں تو غم کھاتی تھی بچے
لپٹی ہوئی حضرت سے چلی جاتی تھے بچے

[illegible]

کس منہ سے کہوں حسن نشست شہ نیکو
معلوم ہوا جڑ دیا خاتم پہ نگیں کو

[illegible]

حیران ہیں خبر نور خدا کی نہیں جنکو
ہے شور کہ لو دیکھ لیا چاند نے فلکو

[illegible]

شبیر برآمد ہوئے یوں خیمے کے در سے
جس طرح نکلتا ہے جنازہ کسی گھر سے

[illegible]

بو گل کی نسیم سحری لیکے چلی ہے
غل تھا کہ سلیماں کو پری لیکے چلی ہے

[illegible]

رخسار و نپہ کچھ زلف جو لہرائی ہوئی تھی
خورشید پہ زہرا کی گھٹا چھائی ہوئی تھی

[illegible]

کیا رتبہ عالی تھا رکاب شہ دیں کا
اک فاطمہ کا ہاتھ تھا اک روح امیں کا

[illegible]

ہے ہور شک نہ کیونکر فلک ماہ جبیں کو
نقش سم توسن سے لگے چاند زمیں کو

[illegible]

جیسا تن پر نور تھا ویسی ہی عبا تھی
پیراہن یوسف پہ محمد کی قبا تھی

[illegible]

کلیاں وہ جنہیں غنچۂ دل دیکھ کے جل جائے
وہ خار نہیں جس سے کہ دامن ہی الجھ جائے

[illegible]

ہے دست قوی تیغ شہنشاہ عرب پر
مولا کو مگر رحم کی سبقت ہے غضب پر

[illegible]

جنگل کے ہرن خوف سے مونہہ موڑے ہوئے ہیں
دریا کی ترائی کو بھی چھوڑے ہوئے ہیں

[illegible]

ہے جوہر نگیں اسم کے خاطر
بس قطع وہ جامہ تھا اسی جسم کی خاطر

[illegible]

کچھ غیظ جو آیا ہے شہ عرش نشیں کو
مرعوب ہیں تنزیل میں یہ لرزہ ہے زمیں کو

[illegible]

تکتی ہے زمیں ان کو وہ تکتا ہے زمیں کو
دوران ہے گھبرا کے تو تکتا ہے زمیں کو

[illegible]

کچھ ڈھال کی حاجت ہی نہیں جنگ میں ہے
خود پشت پناہ دو جہاں وہ شہ دیں ہے

[illegible]

ہے خوف کہ کرسی نہ گرے فرش کے اوپر
پڑھتے ہیں ملک ناد علی عرش کے اوپر

[illegible]

بیت الشرف سید لولاک یہیں ہے
باقی فقط اب پنجتن پاک یہاں ہیں

[illegible]

پر نور کیا نور سے ایمان کی زمین کو
تیغ اونکی جلا دے گئی آئینۂ دین کو

[illegible]

مردود جدا ہو گئے مقبول جدا ہیں
دیکھو تو یہیں کانٹے ہیں جدا پھول جدا ہیں

[illegible]

تاب اونکی لڑائی کی بھی جان نہ لاتے
بچتی نہ کبھی جان جو ایمان نہ لاتے

[illegible]

دیندار ونکی بستی ہوئی ویرانہ جہاں تھا
واں خانۂ حق بن گیا بتخانہ جہاں تھا

[illegible]

اک شور تھا تکبیر کے نعروں کا حرم میں
کیا سخت مہم تھی جسے سر کر دیا دم میں

[illegible]

جن کیا ہیں ملائک کا بھی احسان نہ لونگا
میں وہ ہوں کہ خود آئیں گے اور اذن نہ دونگا

[illegible]

آتش کی بھی وہ گرمی بازار نہیں ہے
اب دور ہے تسبیح کا زنار نہیں ہے

[illegible]

تھرائی تھی جس زور فرشتوں کے گھٹے تھے
مرحب کی زرہ کیا پر جبریل کٹے تھے

[illegible]

گو ضعف ہے اور شدت تشنہ دہنی ہے
ہاتھوں میں مگر قوت خیبر شکنی ہے

[illegible]

بچپن میں کسی کو لیے یہ اوج کہان تھا
میں ہون وہ کہ میں دوش نبی جسکا مکان تھا

[illegible]

بہتر ہے نہ تیغ ہو یہ خشک گلا ہو
راضی ہو میں جس بات میں تم سبکا بھلا ہو

[illegible]

امت کا محمد کی ہوا خواہ تو ہو میں
یہ بھی نہیں اک بندۂ اللہ تو ہو میں

[illegible]

اللہ ہی ساتھ اوسکو جو ہو ساتھ ہمارا
کونین میں ہو دست خدا ہاتھ ہمارا

[illegible]

پیارا ہون جگر گوشۂ فخر دو جہان کا
دلبند ہو میں سید ثقلین مکان کا

[illegible]

مشتاق مدینہ کی حکومت کا نہیں میں
رخصت کرو اب بھی تو نکل جاؤن کہین میں

[illegible]

نہ ملکی کی باتیں نہ وغا جانتا ہو میں
ہم سبکو عزیز و شہ و سوا جانتا ہو میں

[illegible]

للہ کرو پاس رسول عربی کا
زہرا مری مادر ہے نواسا ہون نبی کا

[illegible]

سختی بھی اوٹھا لونگا مصیبت بھی سہونگا
رازق ہے خدا جا کی پہاڑو میں رہونگا

[illegible]

ممکن نہیں جینے کا مزا رنج و الم میں
سن لیجو کہ مرجاؤنگا فرزندوں کے غم میں

[illegible]

وعدہ ہی جو کچھ وہ ابھی تم پاؤ گے یارو
دیکھو ادھر اس کاٹ کی پچتاؤ گے یارو

[illegible]

تو دشمن اولاد رسول دوسرا ہے
فاسق کی وہ بیعت کرے جو دوست خدا ہے

[illegible]

گو آج زبردست ہو یا صاحب زر ہو
مرنا ہی تو اکدن ہے مقرر کہ بشر ہو

[illegible]

لازم ہے کہ سادات کی امداد کرو تم
اے ظالمو اس گھر کو نہ برباد کرو تم

[illegible]

ہلتی ہوئیں دو نوکے جو نہ بانیں نظر آئیں
ہونٹوں پہ ستمگاروں کی جانیں نظر آئیں

[illegible]

حاکم سے مجل ہوں یہ نہیں کام ہمارا
سرکاٹ کے لیجائیں تو ہو نام ہمارا

[illegible]

بیعت کا یہ مقصد ہے فساد اور نہیں ہے
بچنے کا سوا اسکو کوئی طور نہیں ہے

[illegible]

کسطرح بھلا اہل ستم ونگ نہوجائیں
چار آئینہ ششدر ہے کہ بے رنگ نہوجائیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اعدا کی صفوں میں خوف سے سو منھ ہو گیا کیا
روحیں قفس جسم سے جی چھوڑ کے بھاگیں

پامال تھے ستارے تابش خورشید میں تن سیکے
بہشت میں روحیں تھیں جہنم میں بدن تھے

وہ نیزہ کہ خونخوار جو جلنے میں ہے تلے
نوک اوسکی نہ پہونچی تھی کہ سب بند کھلے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مطلب تھا چمکنے سے یہ تیغ دو زباں کا
وہ راہ ہو دوزخ کی یہ جادہ ہے جناں کا

غل تھا کہ میں کھولا ہے جو گو سو بتلا ہے
لو کہا گئی گھوڑے کو بھی سو منھ ہے کیا بلا ہے

بالا تھی وہ شمشیر ستمگار فرہ بہتا
دیکھا تو فرس بھی اوسی کا شکر میں دو نہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا سو منھ تھا جو آیا کوئی اوس شیر کے منھ پر
لائی تھی قضا کھینچ کے شمشیر کے منھ پر

جس وقت ہوا الگ گئی اوس برق دودم کی
سب اوڑ گئیں شاخیں شجر ظلم و ستم کی

کفار سے میدان وغا صاف کیا تھا
کیا تیغ ید اللہ نے انصاف کیا تھا

[illegible]

[illegible]

شمشیر کے شعلے کی حرارت جو بڑھی تھی
خورشید کو گرد و نہ پہ تپ لرزہ چڑھی تھی

[illegible]

پیشانی پہ بوسہ تو ذرا دینے دو بیٹا
ہاتھوں کی بلائیں تو مجھے لینے دو بیٹا

[illegible]

کرتا تھا کوئی مرحبا صلّ علیٰ کہتا تھا
شہزادۂ قرآن تن شاہ کہتا تھا

[illegible]

جو خاکی و آبی تھا وہ تھا نوحہ گری میں
خشکی میں تباہی تھی نہ تلاطم تھا تری میں

[illegible]

کہ دو خبر اسکو بھی کدھر شمر لعیں ہے
اب آؤ کہ لڑنیکا مجھے حکم نہیں ہے

[illegible]

مہماں تھے دنیا میں فقط چند نفس کے
غش ہو گئے نیزہ ہی سناں ابن انس کے

[illegible]

اب حلق ہے اور ہر جائے تیغ جفا ہے
ہاں صابر و شاکر ہو دم تسلیم و رضا ہے

[illegible]

ٹکڑے تھے جو سب عضو تن پاک کٹے تھے
زخموں کی بھی ماتم میں گریباں پھٹے تھے

[illegible]

قابو میں نہ دست اسپ کے دو شانہ کشا تھے
تھرائے تھے ہو گئے پاؤں رکابوں سے جدا تھے

[illegible]

فریاد ہے بھائی سے جدا ہوتی ہے لوگو
ڈھونڈو کوئی سید پہ جفا ہوتی ہے لوگو

[illegible]

ویرانے میں فریاد سنے کون کسی کی
بستی بھی نہیں کوئی محبان علی کی

[illegible]

آجاتی اُدھر اس وقت قیامت تو بجا تھا
اولٹی جو نہ دنیا یہ خدا جانے کیا تھا

[illegible]

کس پاس سے پھر بیٹھے کہ نظر کرتے ہو بھائی
ہے ہے یہ بہن جیتی ہے تم مرتے ہو بھائی

[illegible]

لٹتی ہے ہوئی اماں کی کمائی کو بچا لے
کوئی تیر اب کہ مری بھائی کو بچا لے

[illegible]

سب مدح کرے ظلم کا یہ ظلم و فسق ہے
باطل ہے سو باطل ہے جو حق ہے سو وہ حق ہے

[illegible]

پھر شیعوں دولت مری ماں جائی ہے جاتی
سرکاٹ لیں ہاتھ سے یہ جان آنکھ ہے جاتی

[illegible]

کونین کی دفتر کو واسطے لٹتے ہوئے دیکھا
پہونچی تو نکلا بھائی کا گلا تو کیا

[illegible]

۲۱
[illegible]
ہر جا ظہور حق ہے انہیں کے ظہور سے
سب خاک سے ہوئے ہیں یہ خالق کے نور سے

۲۲
[illegible]
مالک ہے کارخانۂ رب جلیل کا
مختار ہے بہشت کا اور سلسبیل کا

۲۳
[illegible]
عزت جو دیں زمیں کو تو گردوں شکوہ ہو
طاقت جو بخش دیں تو پر کاہ کوہ کو

۲۴
[illegible]
قربان رتبۂ شہ عرش احتشام کے
بیٹے امام دیں کے پدر نو امام کے

۲۵
[illegible]
جانیں فدا ہیں نام پہ اور دل نثار ہیں
یوسف ہے ایک چاہنے والے ہزار ہیں

۲۶
[illegible]
چشم غضب سے دیکھیں جسے جل کے خاک ہو
جس پر کرم کریں وہ گنہ سے پاک ہو

۲۷
[illegible]
ہووے جو سن میں عرش بریں سے سوا ملا
لیکن انہیں ہی مہر نبوت کو کیا ملا

۲۸
[illegible]
حق اوس سے ہے قریب وہ حق سے جدا نہیں
جو کچھ کہو وہ سچ ہے مگر کہ خدا نہیں

۲۹
[illegible]
حافظ اگر ہو لطف و کرم اوس کریم کا
فانوس بہر شمع ہو دامن نسیم کا

[illegible]

گروہ قوی ضعیف سے کارجدال لے
روباہ جاکے شیر کی آنکھیں نکال لے

[illegible]

گر حشر میں وہ حامی امت سپر نہو
تیغ عذاب حق سے کسی کو مفر نہو

[illegible]

اوسمیں بھی سب صفات شہ بحر و بر نہیں
فقرے ہیں مبتدا کو خبر کی خبر نہیں

[illegible]

پہچیں زباں سے وصف شہ نیکخو کریں
اشکوں سے پہلے مردم دیدہ وضو کریں

[illegible]

بہیجیں درود کیوں نہ ملک عرش پاک پر
سجدے کا حکم دیوے خدا جسکی خاک پر

[illegible]

ذرہ ہے وصف نیر تاباں ہو کسطرح
اک مور سے ثنائے سلیماں ہو کسطرح

[illegible]

اوسکی نہ کوئی آس نہ کوئی مراد تھی
خنجر گلے پہ تھا تو تمہاری ہی یاد تھی

[illegible]

اوسکے کرم سے گلشن دیں تازہ ہوگیا
شیعوں پہ وا بہشت کا دروازہ ہوگیا

[illegible]

اس سال ہے دعا کہ نہ دوری نصیب ہو
مولا طلب کرو تو حضوری نصیب ہو

[illegible]

ہے راہ پیروہی کہ جسے تجھسے راہ ہے
نقش قدم ترا مہ فلک سجدہ گاہ ہے

[illegible]

مرکب حسین کی شہ گردوں مقام تھے
جبین جو تھیں رکاب تو گیسو لگام تھے

[illegible]

دوش رسول پاک پہ جو سیم پر چڑھے
خنجر سے کلکو نیزہ پہ اوس شہ کا سر چڑھے

[illegible]

اے نوح خلق تو ہے سفینہ نجات کا
طوفانمیں آسرا ہے فقط تیری ذات کا

[illegible]

سر پیمبری کی جا ہے یہ جسکا وقار ہو
سینہ پہ اوس حسین کے قاتل سوار ہو

[illegible]

چھوڑا کی لنکرو نیزہ تن پاش پاش کو
مٹی نہ دی نبی کے نواسے کی لاش کو

[illegible]

کرسی کی زیب دوش پیمبر کی زیب ہو
تیرے قدم سے عرش منور کی زیب ہے

[illegible]

یہ واقعہ وہ ہے کہ خوشی ناپدید ہے
ہر سینہ کربلا ہے ہر اک دل شہید ہے

[illegible]

وارث خلیل کا وہ شہ مشرقین ہے
ذبح عظیم اشارہ قتل حسین ہے

[illegible]

بھائی کے غم سے خم شہ دلگیر ہو گئے
بیٹا جوان جو قتل ہوا پیر ہو گئے

[illegible]

آگے سے تیغ و خنجر و تیر و سنان چلے
پیچھے سے فرق پاک پہ گرز گران چلے

[illegible]

کیا دخل راستے سے نظر بد کے بند ہیں
مجمع میں آفتاب تو اختر سپند ہیں

[illegible]

چادر کوئی اوڑھاؤ تن پاش پاش پر
روئینگے زینب آئی ہیں اکبر کی لاش پر

[illegible]

راحت دلونکو ہوگی قتل حسین سے
سیدانیونکو لوٹ کے سوئینگے چین سے

[illegible]

شمس الضحیٰ ہے اسی رخ نیکو کا وصف ہے
واللیل اذا سجیٰ اسی گیسو کا وصف ہے

[illegible]

حلقے میں لیکے آئی تھی یوں اوس ابر کو
جنگل میں گھیر لیتے ہیں جسطرح شیر کو

[illegible]

پرتو سے رشک طور ہر اک سینہ ہو گیا
تختہ زمین کا غیرت آئینہ ہو گیا

[illegible]

ظلمت میں نور نور کو ظلمت میں راہ ہے
ہے سنبلہ میں مہر کہ ہالہ میں ماہ ہے

[illegible]

سجدہ ہو کی جا ہے یہ جبینوں کے واسطے
گوشہ ہے خوب چلہ نشینوں کے واسطے

[illegible]

ابرو ہیں اسطرح رخ پرآب و تاب پر
ہو جسطرح سے مد الف آفتاب پر

[illegible]

ہیہات کچھ نہ دست خدا کا ادب کیا
پہونچوں کو ساربان نے کاٹا غضب کیا

[illegible]

جلوہ خدا کے نور کا ہے اس نگاہ میں
پتلی نہیں ہے چشم میں یوسف ہے چاہ میں

[illegible]

ہیرے کی بھی نگین خجل انکے حضور میں
دندان نہیں یہ گوہر دریاے نور میں

[illegible]

ہر دم ہیں مثل ابر کرم پر [illegible]
ہیں ناخنوں پہ عقدۂ مشکل [illegible]

[illegible]

قربان فاطمہ کا دل غم رسیدہ ہے
چشم کشودہ صاف کمان کشیدہ ہے

[illegible]

پالی انہیں نے فاطمہ بیٹی تھیں اور گر
[illegible] ہیں دودھ کی [illegible]

[illegible]

حاضر ہوئے وغاشیہ عالم پناہ سے
[illegible] ہوئی [illegible]

[illegible]

رستے دلاوری کے سر مو گھٹے نہیں
سر کٹ گیا پہ بیت سے پاؤں ہٹے نہیں

[illegible]

کوئی بھی کاٹتا ہے گلا بیگناہ کا
میں کون ہوں جناب رسالت مآب کا

[illegible]

کسکی سخا کا غل ہے عراق و حجاز میں
سائل کو کسنے دی ہے انگوٹھی نماز میں

[illegible]

کہتے ہیں سب کہ غلغلۂ دار و گیر ہو
نزدیک ہے کہ بارش باران تیر ہو

[illegible]

بنیاد کفر کس نے جہاں سے مٹائی ہے
کس نے نبی کے دوش پہ معراج پائی ہے

[illegible]

دنیا میں کون منتظم کائنات ہے
کسکو کہا خدا نے کہ یہ میرا ہات ہے

[illegible]

غل ہے کہ شاہ یثرب و بطحا کو گھیر لو
مظلوم کو غریب کو تنہا کو گھیر لو

[illegible]

سب کافروں کو کس نے سطیع خدا کیا
باطل کو کسکی تیغ نے حق سے جدا کیا

[illegible]

کسکو کہا ہے شہر رہ ہادی جہاں میں
نص مباہلہ ہے کہو کس کی شان میں

[illegible]

کہتے ہیں سب ملی جو خدا کس جناب کو
رجعت ہوئی ہے کس کے لیے آفتاب کو

[illegible]

مارا جو ایک ضرب میں مرحب کو جس نے
آتی تھی مرحبا کی صدا آسمان سے

[illegible]

گل کر دیا ہے نار کو کس نے خلیل کی
لکھا ہے کس کا نام پر جبرئیل کے

[illegible]

قائل ملک ہیں ضرب امام جلیل کے
کاٹے ہیں کس کی تیغ نے پر جبرئیل کے

[illegible]

کیونکر نجات چاہ سے یوسف نے پائی ہے
طوفاں میں کس نے نوح کی کشتی بچائی ہے

[illegible]

حامی ہے کون سب کا حیات و ممات میں
کس کی ثنا ہے سورۂ والعادیات میں

[illegible]

دنیا میں ہو کوئی مشہور جن لڑے
شیر خدا زمین کے تلے تین دن لڑے

[illegible]

جلاد ہے تے پھر مدد سب کو دیر سے
کس شیر نے بچھڑا دیا سلمان کو شیر سے

[illegible]

بافعل وہی مظفر و منصور ہے وہی
غالب وہی ہے طور وہی نور ہے وہی

[illegible]

قرآن میں کون نور سموات و ارض ہے
طاعت وہ کس کی ہے جو زمانے پہ فرض ہے

[illegible]

ہے حکم مثل کعبہ ہے احترام کا
فرزند ہو نہیں مشعر و رکن و مقام کا

[illegible]

مانیں گے فاطمہ کو نہ شیر اِلٰہ کو
کاٹیں گے بوسہ گاہ رسالت پناہ کو

[illegible]

ہر ذی حیات اوس سے طلبگار عون ہے
جسکے یہ مرتبے ہیں حسین اوسکا کون ہے

[illegible]

میزان مغفرت میں گناہوں کو تولیے
عقدہ جو لاکھ ہوں تو اشارے میں کھولیے

[illegible]

حملہ نہ ہو سکے گا ہزار آپ کد کریں
عباس ابن نہیں ہیں جو آ کر مدد کریں

[illegible]

احکام یہی مصلحت ہے جو مظلوم آج ہوں
شاہوں کا شاہ ہوں سر عالم کا تاج ہوں

[illegible]

عزت یہ فاطمہ کی کنیزی میں پائی ہے
اوسکو لیے ہی نعمت فردوس آئی ہے

[illegible]

چمکی جو ذوالفقار نکل کر غلاف سے
پریاں بچا کے جان اوڑیں کوہ قاف سے

[illegible]

مجھ سے کسے چھپا ہے میں مجال ستیز ہو
بُرّان قاطع ایک مری تیغ تیز ہے

[illegible]

پیکان یوں تھے جیسے ہوں گل کھلے ہوئے
گوشے شہ کے کمانوں کے گوشے ملے ہوئے

[illegible]

مریخ نے موںہ اپنا چھپایا تھا خوف سے
سینے کو آسمان نے چیرا تھا خوف سے

[illegible]

دریا سموم قہر سے میری سراب ہو
نعرہ کروں تو زہرۂ مریخ آب ہو

[illegible]

دو دو قدم تھے پاؤں ہر اک شورپسند کے
حلقوں پہ تھے بچھے ہوئے حلقے کمند کے

[illegible]

اک شور تھا بچائے خدا اسکی کاٹ سے
طوفان اٹھا ہے تیغ حسینی کی گھاٹ سے

[illegible]

شور اس جلال سے حشر تھا افلاک کے تلے
مردے بھی ڈر کے چونک پڑے خاک کے تلے

[illegible]

تلوار تھی کہ فوج پہ قہر خدا چلا
گویا زبان نکالے ہوئے اژدہا چلا

[illegible]

شیطان تھا اوسطرف تو ادھر کردگار تھا
سید انیس مقابلہ تو دشوار تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زرہین تہو نمین مثل کفن چاک ہوگئین
اک آن مین صفین کی صفین خاک ہوگئین

کشتون کی حد تھی تو زخمیون کی انتہا نہ تہی
اعدا کی تن سے دم کے نکلنے کی جا نہ تہی

تہی سخت کشمکش مین ستمگار اوسطرف
تیغ اسطرف کو کہینچتی تہی نار اوسطرف

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر تہا اگر تو ہاتہ کا تن پر اثر نہ تہا
ثابت کسی کا ہاتہ اگر تہے تو سر نہ تہا

ضربت مین شہ کی ضرب علی کا قرینہ تہا
سر تہا نہ چار آئینہ تہا اور نہ سینہ تہا

ذرے اوسی سے کفر کی بنیاد پست تہی
اسلام کو ظفر تہی تو ہتون کو شکست تہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ثابت کسی سوار کے تن پر زرہ نہ تہی
گہوڑون نے جسم کو کوئی ایسی گرہ نہ تہی

اون باغیون پہ تیغ کے جوہر عیان ہوئے
جب پہل لگا تو پہول سپر کے خزان ہوئے

سر کٹ کے دو جو جسم سے اکدم مین چار تہا
تن مثل میم قعر جہنم مین جار تہا

[illegible]

سر تیغ سے مثال قلم کٹتے جاتے تھے
پیچھے ہی ظالموں کے قدم ہٹتے جاتے تھے

[illegible]

ہر شے تھی خوف جاں سے خضوع و خشوع میں
سجدے میں تھی زمیں تو فلک تھا رکوع میں

[illegible]

دم بند خنجروں کے بھی تھے اوس مصاف میں
تیغیں چھپی تھیں خوف کے مارے غلاف میں

[illegible]

بند بند پر دلوں کی فکر تھی روح الامین کو
رعشہ تھا چرخ پیر کو سکتہ زمین کو

[illegible]

تھی موج بحر قہر خدا ادار و گیر میں
سیل فنا کا ہاتھ تھا اوسکے خمیر میں

[illegible]

نہریں لہو کی دشت میں پیش نگاہ تھیں
کشتوں کی کشتیاں تہ طوفاں تباہ تھیں

[illegible]

رکتے قدم نہ گرز کے بھی بیٹھ جاتے تھے
علاوہ تیغ کٹتی سر اعداء اسپ سے تھے

[illegible]

جوشن کو کاٹ جاتی تھی یوں آکے اوج سے
پیر اک جس طرح نکل آتا ہے موج سے

[illegible]

ہو جاتی تھی دو حصے سپر شاہ ذوالفقار میں
ہوتے تھے سب کے ہاتھ قلم ایک وار میں

[illegible]

ضربت پہ عقل دیکھنے والوں کی دنگ تھی
افعی کسی جگہ تو کسی جا نہنگ تھی

[illegible]

کشتوں کی شکل خون سے جو روپوش ہو گئی
گنتی اجل کو اونکی فراموش ہو گئی

[illegible]

ٹاپوں سے سرکشوں کی صفیں پائمال تھیں
زیں آفتاب تھا تو رکابیں ہلال تھیں

[illegible]

زخموں سے جسم ڈر سے کلیجے فگار ہیں
جوہر نہیں ہیں تیغ میں دندان مار ہیں

[illegible]

غل تھا حسین بادشہ شرق و غرب ہے
سکہ ہے اوسکے نام کا جسکی یہ ضرب ہے

[illegible]

سرعت میں تھا ہرن تو وہ نا ہموار میں
پستی میں سیل تھا تو بلندی میں [illegible]

[illegible]

دو دو اعتنوں کی دشمن دیں کو دبا لیا
سر تیغ نے لیا تو اجل نے گلا لیا

[illegible]

غل طائروں میں تھا کہ عجب راہوار ہے
تخت ہوا پہ آج سلیمان سوار ہے

[illegible]

فرفر رواں ادہر سے دم جست تھا
اولٹا پھرا ادہر سے تو [illegible]

[illegible]

آمد شقی کی تھی کہ رواں رود نیل تھا
ہیبت میں تھا جو دیو تو ہیکل میں پیل تھا

[illegible]

گرتے ہوئے لیا کمر نابکار کو
غل پڑ گیا وہ شیر نے پکڑا شکار کو

[illegible]

یہ جنگ تجھ پہ ختم ہے اندوہ و یاس میں
میں بھی کبھی لڑا نہیں اس بھوک پیاس میں

[illegible]

تیوری چڑھا کے دیکھ کے حضرت کو دور سے
آیا قریب سبط نبیؐ کس غرور سے

[illegible]

پہچاننا بھی شکل کا اشکال ہو گیا
ایک ایک عضو قرعۂ رمّال ہو گیا

[illegible]

جو زور اب تک تھا خفی وہ جلی ہوا
تو فخر خاندان نبیؐ و علیؑ ہوا

[illegible]

سمجھا نہ یہ کہ ابن علیؑ ہے جلال پر
حملہ کیا شقی نے محمدؐ کے لال پر

[illegible]

ساتوں طبق زمین کے تہ چرخ ہل گئے
ابرو شقی کی پاؤں کو ناخن سے مل گئے

[illegible]

ان ہاتھوں میں جنگ عجب کا مقام ہے
اے فاطمہؑ کے لال یہ تیرا ہی کام ہے

[illegible]

[illegible]

کیا جنگ سے جو جو ہم ہو جب انکو نکو نور کا
ہاں کچھ لڑا تو سب ہی یہ صدقہ تھا حضور کا

[illegible]

رحم اونپہ آپ کا نہ جنھوں نے ادب کیا
تیغ علی کو روک لیا کیا غضب کیا

[illegible]

بھائی پسر کی جنگ شہ خاص و عام کو
بابل نے سرفراز کیا ہے غلام کو

[illegible]

سر دیجو حق کی راہ میں فاتح حسین ہو
سیر ہو حرم لٹیں مگر امت کو چین ہو

[illegible]

روئی بچل کی اگر تو سنبھالی نہ جائیگی
بر آپ سے کسی سے یہ پالی نہ جائیگی

[illegible]

یاں چھوڑیو نہ فاطمہ کے نور عین کو
لیجاؤ اپنے ساتھ نجف میں حسین کو

[illegible]

پھر ذوالفقار چاہیے صفدر سے کام کو
کس نے کہا کہ ہاتھ لڑائی سے تھام لو

[illegible]

حضرت بغیر کوئی نہ صورت حیات کی
ماں آج ہو گئی ہے دلہن ایک رات کی

[illegible]

ونکو تو کربلا کی شہید و نکو دو بین
راتونکو گرد آپ کی تربت کو سوئیں

[illegible]

خنجر قریب نازنو ہے قاتل قریب ہے
آج امتحان صبر حسین غریب ہے

[illegible]

تیغیں علی کے لال کے شانو پہ چل گئیں
چھاتی کو پار نیزوں کی نوکیں نکل گئیں

[illegible]

تھیں تشنہ بان ستم کی بہشت خصال پر
چلتے تھے سنگ فاطمہ زہرا کے لال پر

[illegible]

جو لطف ستم میں ہے نہیں وہ عتاب میں
ہو جا جبری پسند خدا کی جناب میں

[illegible]

داغ خون سے رخت بدن لالہ زار تھا
شکل ضریح سینہ اقدس فگار تھا

[illegible]

سنبھلا نہ جائے گا خلف بو تراب سے
لو وہ قدم حسین کے نکلے رکاب سے

[illegible]

دوزخ ہو دور گوشہ جنت قریب ہو
[illegible]

[illegible]

سیپارہ تھا بدن [illegible] فقط او جو سب کا
پرزے ہو ورق ورق تھا خدا کی کتاب کا

[illegible]

سہو گئی فلک پہ آواز شہ مشرقین کی
آئی صدا زمین سے یہ ہے جسم حسین کی

[illegible]

بچھیں نخچہ گر کے نہ ہو دردمند ہو
اے ارض کربلا تو مصلّے بلند ہو

[illegible]

بیکس پہ کھینچ کھینچ کے خنجر عدو جھکے
ہاتھوں کو ٹیک کر شہ دیں قبلہ رو جھکے

[illegible]

خنجر کو ایک دم کے لیے آہ روک لے
یہ خوں بھری عبا مری اللہ روک لے

[illegible]

دولت نبی و فاطمہ و مرتضیٰ کی ہے
دامن میں لا اسے یہ امانت خدا کی ہے

[illegible]

آیا نہ رحم سینۂ شاہ شہید پر
زانو رکھا شقی نے کلام مجید پر

[illegible]

غصے سے آستین کو چڑھانے لگا لعیں
خنجر گلوئے شہ پہ پھرانے لگا لعیں

[illegible]

زخموں میں درد ہو نہ کہیں میرے لال کے
لو گود اتارو گھوڑے سے بازو سنبھال کے

[illegible]

بولا وہ قتل پہ یہ زمیں تھرتھراتی ہے
کوئی تو پیٹتی ہوئی خیمہ سے آتی ہے

[illegible]

کہتا ہے شمر ذبح دو عالم کے شاہ کو
حضرت پکارتی ہیں رسالت پناہ کو

[illegible]

تھی آگے آگے چادر عصمت ردی ہوئی
بکھرے تھے سر کے بال کمر تھی جھکی ہوئی

ہے ہے کوئی نہیں جو سنبھالے حسین کو
اے ذوالفقار تو ہی بچالے حسین کو

کب دیکھیے کہ لاش غریب الوطن اوٹھے
شبیر کیا جہان سے اوٹھے پنجتن اوٹھے

[illegible]

دیکھی جو اوسنے تیغ گلے پر امام کے
ریتی پہ گر پڑی وہ کلیجے کو تھام کے

میں بنت فاطمہ ہوں جو بہائیگا پاؤں گی
تیر ہونگے تو آنکھوں سے اپنے لگاؤں گی

گستاخ ہو کے عرض کیا ہے معاف ہو
ہمنے تو آئینہ دل کو نہ دیکھا کہ صاف ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مضطرب ہیں ملک شور تلاطم ہے فلک پر
آہ دل زہرا سے تلاطم ہے فلک پر

[illegible]

پانی نہیں ملتا چمن مرتضوی کو
اب جان کے لالے ہیں حسین ابن علی کو

[illegible]

ڈوبی ہوئی خوں میں شہدا گرو پڑی ہیں
گھوڑے پہ اکیلے شہ ابرار کھڑے ہیں

[illegible]

ہاتھوں سے علمدار کے علم چھوٹ پڑا ہے
ہر فرد پہ اک غم کا فلک ٹوٹ پڑا ہے

[illegible]

ماتم میں ہر اک گل کا گریبان پھٹا ہے
فریاد کی غنچوں کے چٹکنے میں صدا ہے

[illegible]

یہ شوق شہادت ہے شہنشاہ زمن کو
بوچھار سے تیروں کی بچاتے نہیں تن کو

[illegible]

قتل پسر سید لولاک کا دن ہے
یہ خاتمہ پنجتن پاک کا دن ہے

[illegible]

پیاسوں کو لیے جام جو بھر بھر کے کھڑی ہیں
دو چشم کو ساغر ہیں کہ اشکوں سے بھری ہیں

[illegible]

بوچھار ہے دریا سے برادر کے لہو کی
چھپتے نہیں ہیں تیر علی اکبر کے لہو کی

[illegible]

پانی کی بھی طالب نہیں گو تشنہ دہن ہیں
کلمہ میں نصیحت کی محبت کی سخن ہیں

[illegible]

دشوار ہو وان خوف کمین سے سونا
آرام یہان وہ ہیں پھر چین سے سونا

[illegible]

صفین میں خیبر میں بڑی کہیت پڑی ہیں
لاکھوں سے اکیلے اسد اللہ لڑے ہیں

[illegible]

دنیا پہ کسی کا کبھی قبضہ بھی ہوا ہے
سہما کو بنا لے تیر ہو نشانہ یہ خطا ہے

[illegible]

کاٹے دن اور ہی اتنی مجھے مہلت نہیں دیتے
کا شونکی اور بٹھانے کی بھی فرصت نہیں دیتے

[illegible]

ہمدم نہیں اب گود کا پالا نہیں کوئی
جرأت بھی مری دیکھنے والا نہیں کوئی

[illegible]

طاہر ہیں اقبال کہیں ہیں کہ قتال الم ہیں
کام آئی ہیں جو قبر کی وحشت میں وہ ہم ہیں

[illegible]

وارث سے کہا ہوگا یہ جنت کی چمن میں
بابا کو کفن دیجیو گاڑا ہمیں تن میں

[illegible]

کی تیغ عطا حق نے یہ رتبہ ہوا ہمیں
کچھ مجھ میں جو قوت ہے یہ صدقہ ہوا ہمیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دو جانب بیکس تیغ شمشیر جھکے گا
جب تیغ کھنچی پھر نہ مرا ہاتھ رکے گا

میں پاس عزا اور آپ پہ نہ تیر و نکا بر سے
کس نکو لیے پھر مجھے باندھا ہے کمر سے

اس کہہ میں ہوں ہمساہ بہ عنایت ہے خدا کی
ایک اور مرے پاس امانت ہے خدا کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا فاطمہ کی آہ کا کچھ خوف نہیں ہے
بندے ہو یہ اللہ کا کچھ خوف نہیں ہے

زین نہیں اوترا ہے کوئی گھاٹ سے سیر ہو
آگاہ ہیں جبریل امیں کاٹ سے سیر ہو

کس طرح الٰہی جنگ پہ تیار ہو شمشیر
پہونچا لئے اوسے بھی تو سکبار ہو شمشیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تا رہی ہاں یہ حضرت سے انہیں بغض و حسد ہے
اب تاب کہا صبر و حیمی کی بھی حد ہے

بجلی کی طرح جب صف دشمن پہ گری تن
دم میں حق و باطل کو جدا کر کے پھری ہو

جلد آ سیے رستے وہ ہم اداد سے آیا
فریاد سے فریاد ہے فریاد سے آیا

[illegible]

اشکوں سے رخ پاک کو دھونے لگے شبیر
پھر دیر کی قریب آ کے رونے لگے شبیر

[illegible]

طاقت ہے مری آپ کو میں روک سکوں گی
روکا تھا اونہیں کب جو انہیں روک سکوں گی

[illegible]

مڑ مڑ کے سر ابا ترا کو سمجھانے لگے شبیر
روتی ہوئی مقتل کو چلے جاتے تھے شبیر

[illegible]

شبیر طلبگار رضامندی رب ہے
سرکار خدا ابن علی اصغر کی طلب ہے

[illegible]

برگشتہ یکایک مری تقدیر ہوئی ہے
لونڈی سے تو بولا کہ یہی تقصیر ہوئی ہے

[illegible]

روتے تھے یہ صدمہ تھا شہ جن و ملک کو
بچے کو کبھی دیکھتے تھے گاہ فلک کو

[illegible]

دو دو دھ لگا بٹ رہا ہی یہ مرے دل میں ہوس ہے
خالق کی رضا یہی ہو تو پھر کیا مرا بس ہے

[illegible]

بے غسل و کفن خاک پہ ہے لال ہمارا
جو حال ہے اکبر کا وہی حال ہمارا

[illegible]

حاضر ہوں کہیں خنجر مری گردن سے ملا دو
پہر تھوڑا سا پانی مرے بچے کو پلا دو ۸۱

[illegible]

تھی یہ کہ بعد اوس خلف شاہ نجف سے
بچے پہ چلے تیر ستم چار طرف سے

[illegible]

راحت سے مری گود میں آرام کریں گے
تنہا کبھی سوئے نہیں جنگل میں ڈریں گے

[illegible]

دیکھو تو ہم اکا سا کریں سبیل فنا ہوں
حضرت نے کہا منتظر حکم خدا ہوں

[illegible]

دم بند ہوا باپ کا سن کے لگے اصغر
منہ کھولکے ہاتھوں پہ سسکنے لگے اصغر

[illegible]

اب بعد مرے اپنے جگر بند سے ملنا
مقتل میں جو آؤگی تو فرزند سے ملنا

[illegible]

گو جمع او دہر تیس ہزار اہل ستم ہیں
کیا غم ہو تجھے تیرے مددگار رفیق ہم ہیں

[illegible]

اصغر ہیں یہ اک حق میں فدا ہوگئے بیٹا
ہم اوسکی امانت سے ادا ہوگئے بیٹا

[illegible]

رقت سے یہ احوال اتنا تھا جو دو زبان کا
جس طرح گرہ جاتا ہے بچہ کسی ماں کا

[illegible]

تجکو تو رسول نے سپرد پیار کیا ہے
کونین کا ہمنے تجھے مختار کیا ہے

[illegible]

باقی رہے تو اور رفقائے فوج ستم ہو
جو اجر شہادت ہے کچھ اوسمین سے نہ کم ہو

[illegible]

کوثر پہ مین جاؤن تو گذر ساتھ ہو انکا
دامن ہو مرا حشر مین اور ہاتھ ہو انکا

[illegible]

نازان ہون کہ تو خوش ہے حسین ابن علی سے
اسوقت کی لذت کوئی پوچھے مری جی سے

[illegible]

یہ قوم جفا پیشہ تو نا اہل ہے مولا
گر تیری عنایت ہو تو سب سہل ہے مولا

[illegible]

خوش ہو لوگ کہ تیرے شیعہ ہونگے بہترین گے
وہ حشر کے دن نور کے ناقوں پہ چڑہین گے

[illegible]

فرمایا کہ ہان ضربت شمشیر کو دیکھو
تو فاطمہ کے دودہ کی تاثیر کو دیکھو

[illegible]

جب مانگی یہ تو قاتل ہو تہ تیغ گلا ہو
ان سب کی عوض امت عاصی کا بہلا ہو

[illegible]

فردوس او نہین شفاعت جو امت کو نہ دینگے
رونگی عوض اجر شہادت او نہین دینگی

[illegible]

بالی ہے ظفر تیغ نے یہ جب ہاتھ دہرا ہے
زلف رنگ این مری زود یا اللہ ہرا ہے

۵۵
[illegible]
یاں تاب نظر رحم ہے گو بے ادبی کی
ہیبت آ یا ہی یہ امر کرامت ہو نبی کی

۵۶
[illegible]
خوں سر اعدا سے ہمیشہ خورش اسکی
پوچھے کوئی جبریل امیں سے برش اسکی

۵۷
[illegible]
سب زیر قدم جرأت و سرعت کا چلن تھا
اس غول میں تھا شیر تو ادھم میں ہرن تھا

۵۸
[illegible]
قبضہ ہے وہی اور وہی تیغ دو سر ہے
جب ہاتھ اوٹھا یا تو سر دست ظفر ہے

۵۹
[illegible]
روکوں نہ تو دم لے یہ پر روح امیں پر
پھل جا کے لگے شاخ سر گاو زمیں پر

۶۰
[illegible]
صفحہ جو وہ کرتا تھا تو ہٹ جاتی تھی گھوڑی
ہر صف میں الف ہو کے اولٹ جاتی تھی گھوڑی

۶۱
[illegible]
پانی سے اور آتش سے خمیر اسکا بنا ہے
بجلی ہے کبھی اور کبھی سیل فنا ہے

۶۲
[illegible]
غل تھا کبھی یوں آگ سی پانی میں لگاتا
اس شان سے جنگل میں چکارا نہیں اوڑتا

۶۳
[illegible]
وہ ہو کا پر پرواز کا ہے دامن زیں پر
طاؤس ہوا پر ہے تو بجلی ہے زمیں پر

۴۱

[illegible]

گردن پہ جب حسن ہو یال اوسکی پڑی ہو
گویا کہ پری کھولے ہوئے بال کھڑی ہو

سوزن شہ دیں تھے غبار [illegible] سے
اور تھا اوسی کا شرار [illegible] سے

قبضہ تھا وہ بادست جناب شہ دین میں
اور تا سر و دنبالہ در آئی وہ زمین میں

[illegible]

سیر اسکی اگر چشم کو منظور نظر ہو
آنکھوں میں پھرے یوں کہ نہ پتلی کو خبر ہو

دوزخ میں او نہیں الفت دنیا کو پہنچا
یہ آگ ہی سر تو اوس نار نے پہنچا

پانی تھے جگر خوف سے بیداد گروں کے
ڈوبے ہوئے تھے خون میں بادل سپروں کے

[illegible]

جوں سایہ نہ ٹھہرا ہو قرار اوسکو کہیں تھا
سر السب جدا جسم سے سمجھا یہ وہیں تھا

جاں تھی کہ گری جسم سے ہو جانب [illegible]
[illegible]

مقتل میں سواروں کے رسالے بھی [illegible]
[illegible] بھی قلم سر جنھیں والے بھی [illegible]

۲۷۵

[illegible]

تلکر ہو تیر قلم شاخ کمان تھی
کیا غم تھا کہ دو ہاتھ کو بھی پہلو نشیں پہ ترانا تھی

۲۷۶

[illegible]

اعجاز نیزہ بنگام روانی نظر آیا
پانی میں تو آگ آگ میں پانی نظر آیا

۲۷۷

[illegible]

ڈر کر جو چھپے تھے وہ ستمگر نکل آئے
خیمہ سے حرم قبر سے حیدر نکل آئے

۲۷۸

[illegible]

اک وار میں ظالم کی ہر اک بند کو کاٹا
جوشن کو جھلم کو کمربند کو کاٹا

۲۷۹

[illegible]

خشکی و تری میں نہ کہیں امن کی جا تھی
ہر صف میں محمد کی دوہائی کی صدا تھی

۲۸۰

[illegible]

کیوں تھم گئے کس نے شہ ابرار کو روکا
ہے ہے مرے مانجائے نے تلوار کو روکا

۲۸۱

[illegible]

یوں ہنس کے شاہ سرافراز نے پکڑا
تھا شور کہ کنجشک کو شہباز نے پکڑا

۲۸۲

[illegible]

مظلومی و غربت میں بڑا نام ہے بیٹا
جنگ اب نہ کرو عصر کا ہنگام ہے بیٹا

۲۸۳

[illegible]

شانوں پہ کٹے پیچ عمامہ کے پڑے تھے
گردن کو جھکائے ہوئے خاموش کھڑے تھے

[illegible]

زخمی تھا ایسا کوئی تن پہ جگہ نہ تھی
ہاں خنجر خونخوار کی گردش پہ جگہ تھی

[illegible]

ہاتھ آسکے تھا موت پہ پر ستم پہ فدا ہو
بیٹا تمہیں بابا کی جانفشانی سے حصا ہو

[illegible]

سجاد کو آگاہ مری حال سے کر دے
جا بانوے بیکس کو رنڈاپے کی خبر دے

[illegible]

رہ جاتی تھی برچھی کوئی سینہ میں جو اگر
جھک جاتے تھے ہر بار کلیجے کو پکڑ کر

[illegible]

غش ہو گیا طاری جو شہ عرش نشین کو
بس ٹیک دیا گھوڑے سے ہاتھوں کو زمین پر

[illegible]

خاصان خدا اسکے لیے ایذا و محن ہے
بندہ ہوا شبو گردن کہ یہ دادا کا چلن ہے

[illegible]

تلوار سے بھائی کو بچاتے نہیں بھائی
ہم گھوڑے سے گرتے ہیں تم آؤ میرے بھائی

[illegible]

اب تیغ لیے ذبح کو جلاد بڑھے گا
قاتل شمر سوار کی چھاتی پہ چڑھے گا

[illegible]

زخمی تھا سراپا کہاں زخم لگے تھے
شبیر وہیں لگتی تھیں جہاں زخم لگے تھے

۹۵

[illegible]

پھوٹ نکلے باپ کو تکتی تھی سکینہ
چھاتی سے لپٹنے کو بلکتی تھی سکینہ

۹۶

[illegible]

لاشے پہ ادھر ٹوٹ پڑی فوج شقی کی
لٹنے لگی پوشاک حسین ابن علی کی

[illegible]

فرزند کے پہلو میں نہ سمٹتے تھے محمد
گر گر کے لہو میں سے لپٹتے تھے محمد

[illegible]

دستار کسی نے ہاتھ سے ناری کے اُتاری
جب جیوں کی موزے بھی ناری کے اُتاری

[illegible]

سینہ جو ہوا تیر جفا کا سر پیکان
سر کو جو کیا قاف سے پیکان نکل آیا

[illegible]

عریاں تھا بدن خاک پہ تھی پشت مبارک
خاتم کے لیے کاٹ لی انگشت مبارک

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حسین امام تو گھوڑے پہ ڈگمگانے لگے
قریب آ کے عدو برچھیاں لگانے لگے

[illegible]

ملال کیسا دکھ کو کسی پہ جتا نہ ہوئی
وہ لے زباں کبھی شکوہ سے آشنا نہ ہوئی

[illegible]

زوال شمس تھا لو ہوں کہ سر پہ چلتی تھی
شرر فشاں تھا فلک اور زمیں جلتی تھی

[illegible]

نجات امت عاصی کی چاہتے تھے حسین
جو کچھ زباں سے کہا تھا نباہتے تھے حسین

[illegible]

ہزار رنج ہیں گو جان دردمند رہی
رضائے خالق اکبر مگر پسند رہی

[illegible]

رکاب پائے مبارک سے نکلی جاتی تھی
زبان پیاس کی شدت سے لڑکھڑاتی تھی

[illegible]

دکھا گئے زور امامت تو پھر قیامت تھی
محمد رسول کی امت سے شہ کو الفت تھی

[illegible]

حرم کا دھیان تھا نہ غم تھا نہ پیاروں کا
فقط خیال تھا بس گناہ گاروں کا

[illegible]

کبھی زمیں سے ٹپکتا تھا [illegible]
امام پونچھتے جاتے تھے آستیں سے لہو

[illegible]

نہ مارو مجھکو وہ عالم کا بادشاہ ہوں میں
خدا گواہ ہے سید ہوں بیگناہ ہوں میں

[illegible]

[illegible] پیاسے کو قتل کرتے ہو
رسول حق کے نواسے کو قتل کرتے ہو

[illegible]

پکار کر کہو مجھسے جو حال ہے بھائی
تمھارا جسم تو سب خون میں لال ہے بھائی

[illegible]

اسیر رنج و محن ہوں بلا نصیب ہوں میں
[illegible]

[illegible]

ہلال لیکے کسی اور سمت جاؤ بیگا
تمھارا [illegible]

[illegible]

کھڑی ہوئی ور چھی ہے ہاتھ ملتی ہوں
تم آؤ ورنہ میں اب گھر سے نکلتی ہوں

[illegible]

کلیجہ پیٹتی [illegible]
پلایا پانی [illegible]

[illegible]

[illegible] حسرت نگاہ کرتے تھے
[illegible]

[illegible]

پھر اپنی آنکھوں سے اکبار دیکھ لوں بھائی
تمھارا آخری دیدار دیکھ لوں بھائی

[illegible]

لگام گھوڑے کی اسے ہم پھرا نہیں سکتے
یہ زخمی ہیں کہ وہاں تک ہم آ نہیں سکتے

[illegible]

فدائی خالق بے منت نواز ہو شبیر
جہاں میں سب پہ سرفراز ہو شبیر

[illegible]

گلا ہو جلد رواں اسپر تیغ عریاں ہو
اب ایک ذبح کو ہم کی یہی مشکل آسان ہو

[illegible]

حسین امام کی خواہر کو سر کھلے دیکھا
بتول پاک کی دختر کو سر کھلے دیکھا

[illegible]

جو وہ ہو راضی تو مرنا یہی زندگانی ہے
تحمل رنج و مصیبت یہ دار فانی ہے

[illegible]

سنا لیں تیغ سے خنجر سے دل فگار کرو
بدن سے کاٹ کے سر نیزہ پر سوار کرو

[illegible]

نہ سمجھو کہ مجھے زخموں کی اذیت ہے
خدا کی راہ میں جو رنج ہے سو راحت ہے

[illegible]

نہ پیٹو سینہ و سر یاں کرو بین زینبا
اب اٹھ نہ پاؤں گا [illegible]

[illegible]

نہ اضطراب تھا کچھ اور نہ بیقراری تھی
دعائے بخشش امت زبان پہ جاری تھی

[illegible]

کا نیزہ اوبکی جو سینے میں درد ہونے لگا
خوشی کا چہرۂ پر نور زرد ہونے لگا

[illegible]

جدا جو گھوڑے سے وہ نامدار ہونے لگا
تو ذوالجناح بھی گردن جھکا کے رونے لگا

[illegible]

خدا نہ کرے وہ جو ہر نیم جان زمیں پہ گرا
یقین سمجھ کہ بس آسمان زمیں پہ گرا

[illegible]

جو ماہتاب تھا پنہاں سا یوں تیر کا نشانہ ہوا
ز پشت سر وہ تیر ستم روانہ ہوا

[illegible]

وہ ہائے میرا پیارا زمیں پہ گرتا ہے
خدا کے عرش کا تارا زمیں پہ گرتا ہے

[illegible]

زمیں پہ گر کے جو غلطاں بگرد ہو وے گا
مدد حسین کی زخموں میں درد ہو وے گا

[illegible]

جو تیر سینۂ شبیر سے جدا ہوئی
تو روح فاطمہ مرقد میں بیقرار ہوئی

[illegible]

شہید لال مرا بیگناہ ہوتا ہے
مدد کرو کہ مرا گھر تباہ ہوتا ہے

[illegible]

خدا کا دوست اسے ایسا پیار کرتا تھا
نہ سر اٹھاتا تھا جب تک پیادہ ترتا تھا

[illegible]

وہ گیسو خاک سے وہ اس بزش کی اٹھا کو سارے
بدن کو زخم پشت سے پشتہ کو سارے

[illegible]

ارے غریب ہے بکس یہ وہ کا پیاسا ہے
ذرا سمجھ تو یہ کس شخص کا نواسا ہے

[illegible]

اب آگے حال کہوں کیا گلو و خنجر کا
انیس تازہ ہے غم تا بہ حشر سرور کا

[illegible]

وہ سارا سوکو وہ تیر ستم سے لٹکنے لگا
گلا میں آ کے رکا دم لہو ٹپکنے لگا

[illegible]

لہو کی دھار وہی لیکن نظر جو آنے لگی
دوہائی دیکے زینب پچھاڑیں کھانے لگی

[illegible]

[illegible]

حجاب روح جسم سے کچھ بھی آتا ہو
تو دیکھتا ہو مرا بھائی مارا جاتا ہے

[illegible]

کسی کے سینے رونے کا مت خیال کرو
سمو کشتی کو ذرا نکالا شہ بھی پامال کرو

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

آخر ہے رات حمد و ثنائے خدا کرو
اٹھو فریضۂ سحری کو ادا کرو

[illegible]

رنگین عبائیں دوش پہ کمریں کسے ہوئے
مشک و زباد و عطر میں کپڑے بسے ہوئے

[illegible]

کہو شیر پہ شاہان عرب تھے مری ہوئے
پستی لبوں نکلے وہ کہ نمک سے بھری ہوئے

[illegible]

ہم وہ نہیں جو غم کریں گے فلک جنکو واسطے
راتیں تڑپ کے کاٹی ہیں اس دن کو واسطے

[illegible]

کانوں کو حسن صوت سے حظ بر ملا ملے
ہاتھوں نہیں وہ نمک کہ لبوں کو مزا ملے

[illegible]

تھے بین ایسے لعل صدف میں گہر نہیں
دوروں کا قول تھا یہ ملک ہیں بشر نہیں

[illegible]

سب ہیں وحید عصر یہ غل چار سو اٹھے
دنیا سے جو شہید اٹھے سرخرو اٹھے

[illegible]

دنیا کو ہیچ و پوچ سراپا سمجھتے ہیں
دریا دلی سے بحر کو قطرہ سمجھتے ہیں

[illegible]

مہتاب سے رخوں کی صفا اور ہو گئی
مٹی سے آئینوں میں جلا اور ہو گئی

۲۱۰

[illegible]

سیکڑوں خوشوں کا نور سپہر بریں پہ تھا
ہر ذرہ آفتاب ہو تکا غنچہ زمیں پہ تھا

۲۱۱

[illegible]

عالم تھا محو قدرت رب عباد پر
مینا کیا تھا وادی مینو سواد پر

۲۱۲

[illegible]

کچھ گل فقط نہ کرتے تھے رب علا کی مدح
ہر خار کو بھی نوک زباں تھی خدا کی مدح

۲۱۳

[illegible]

گلشن خجل تھے وادی مینو اساس سے
جنگل تھا سب بسا ہوا پھولوں کی باس سے

۲۱۴

[illegible]

پھولوں نے سبز سبز شجر سرخ پوش تھے
تھالے بھی نخل کے سبد گل فروش تھے

۲۱۵

[illegible]

طائر ہوا میں مست ہرن سبزہ زار میں
جنگل کے شیر گونجتے پھرتے کچھار میں

۲۱۶

[illegible]

ہیرے خجل تھے گوہر یکتا نثار تھے
پتے بھی ہر شجر کے جواہر نگار تھے

۲۱۷

[illegible]

قرباں ان سے زیب گلشن زہرا اب تک
شبنم نے بھر دیے تھے کٹورے گلاب کے

۲۱۸

[illegible]

ماہ عزا کے عشرہ اول میں لٹ گیا
وہ باغیوں کے ہاتھ سے جنگل میں لٹ گیا

۱۹

[illegible]

راہیں تمام جسم کی خوشبو سے بس گئیں
جب مسکرائے پھولوں کی کلیاں بکس گئیں

۲۰

[illegible]

اللہ کے حبیب کی پیاری ادا یہی تھی
سب عرش کبریا کو سنا رہے ہیں یہی

۲۱

[illegible]

دیکھا جو نور شمسۂ کیوان جناب پر
کیا کیا ہنسی ہے صبح تجمل آفتاب پر

۲۲

[illegible]

ہر اک کی چشم آنسوؤں سے ڈبڈبا گئی
گویا صدا رسول کی کانوں میں آ گئی

۲۳

[illegible]

اعجاز تھا کہ دلبر شبیر کی صدا
ہر خشک و تر سے آتی تھی تکبیر کی صدا

۲۴

[illegible]

کرتے تھے یوں ثنا و صفت ذوالجلال کی
لوگو اذاں سنو مرے یوسف جمال کی

۲۵

[illegible]

شعبے صدا میں نکھریاں جیسے پھول میں
بلبل چہک رہا ہو ریاض رسول میں

۲۶

[illegible]

غربت میں پڑ گئی ہے مصیبت حسین پر
فاقہ یہ تیسرا ہے مرے نور عین پر

۲۷

[illegible]

مولا تھے جانماز ہدایت مناط پر
یا قبلہ رو کھڑے تھے سلیمان بساط پر

[illegible]

صندوق سحر ہیا حرم پہ ہیں السطور کی
سب آیتیں تہیں مصحف ناطق کے نور کی

[illegible]

تسبیح ہر طرف تہ افلاک انہیں کی ہے
جسپر درود پڑہتے ہیں یہ خاک انہیں کی

[illegible]

کیا دل تھے کیا سپاہ رشید و سعید تھی
باہم معانقے تھے کہ مرنے کی عید تھی

[illegible]

حبل المتین یہی ہے نجات انکو ہاتھ ہے
قرآن کا اور آل محمد کا ساتھ ہے

[illegible]

طاقت نہ چلنے پھرنے کی تھی ہاتھ پاؤں میں
گر گر کے سجدہ کر گئے تیغوں کی چھاؤں میں

[illegible]

فاقوں پہ تشنہ کامی و غربت پہ رحم کر
یارب مسافروں کی جماعت پہ رحم کر

[illegible]

خنجر گلوئے [illegible]
[illegible]

[illegible]

وہ خاکسار محو تضرع تھے فرش پر
روح القدس کی طرح دعائیں تھیں عرش پر

[illegible]

دو روز سے ہے تشنہ دہانی حسین کو
ہاں [illegible] تشنہ دہانی حسین کو

[illegible]

پروانے تھے سراج امامت کے نور پر
روکی سپر حضور کرامت ظہور پر

[illegible]

یکس خطا پہ تیر پیاپے برستے ہین
ٹھنڈی ہوا کے واسطے بچے ترستے ہین

[illegible]

جب ایسا بھائی ظلم کی تیغوں مین آڑ ہو
پھر کس طرح نہ بھائی کی چھاتی پہاڑ ہو

[illegible]

غفلت مین تیر سے کوئی بچہ تلف نہو
ڈر ہو مجھے کہ گردن اصغر ہدف نہو

[illegible]

دیکھین فضا بہشت کی دل باغ باغ ہو
امت کے کام سے کہین جلدی فراغ ہو

[illegible]

ہاتھوں نہ نیک نام کی کھیتی ہری رہے
صندل سے مانگ بچوں سے گودی بھری رہے

[illegible]

گرمی مین ساری رات تو کروٹ [illegible]
بچے ابھی تو سرد ہوا پاکے سوئے ہین

[illegible]

پیر تو سے رخ کے برق چمکتی تھی خاک پر
تلوار ہاتھ مین تھی سپر دوش پاک پر

[illegible]

فاقوں سے جان بلب ہین عطش سے نڈھال ہین
یارب ترے رسول کی یہ آل پاک ہین

[illegible]	[illegible]	[illegible]
تھوڑا ہو جو مرتی کہ عدالت پناہ ہے پھر اس سے بچ نہ سکی تو یہ مجھ تباہ ہے	مشک و عبیر و عود اگر ہیں تو ہیچ ہیں سنبل کی اصل کیا ہے یہ گیسو کے پیچ ہیں	جوہر بدن کی حسن سے سارے جھلک گئے حلقے تھے جتنے اوتنے ستارے چمک گئے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
موقع ہیں شمیں ابھی فریاد و آہ کا لاؤ تبرکات رسالت پناہ کا	لٹتا تھا عطر وادی عنبر سرشت میں گل جھومتے تھے باغ میں رضواں بہشت میں	فتح و ظفر قریب ہو نصرت قریب ہو زیب اسکی تجکو ضرب عدو کو نصیب ہو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
سر میں درست و چست تھا جامہ رسول کا رومال فاطمہ کا عمامہ رسول کا	رخصت ہوا جب سب سے وہ یوسف جمال کی صدقے گئی بلائیں تو لو اپنے لال کی	رتبہ بلند تھا کہ سعادت نشان تھا ساری سپر میں مہر نبوت کی شان تھا

[illegible]

تھکیں کمر اب دو شہ شکل پیچھے ہو کر
زینب کو لال زبیر علم اکہڑ جو ہو کر

[illegible]

آقا کی ہم غلام ہیں اور جان نثار ہیں
نصرت طلب ہیں نام کے امیدوار ہیں

[illegible]

رونے لگو گے تم جو سرا یا ہے سلا کہوں
اس مشار کو پہنچو گے سوا اور کیا کہوں

[illegible]

آنکھیں ملیں علم سے پھر سر کو چوم کر
رایت کو گھر دیا ہر سے لگے جہوم جہوم کر

[illegible]

طاقت میں کچھ کمی نہیں گو ہو کئی پیاسے ہیں
پوتے اونہیں کے ہم ہیں اونہیں کے نواسے ہیں

[illegible]

لازم ہے سوچ غور کر یہ پیش و پس کرے
جو ہو سکے نہ کیوں بشر اوسکی ہوس کرے

[illegible]

کیا قصد ہے علی ولی کے نشان کا
امان کسی لے کا علم نانا جان کا

[illegible]

لو جاؤ بس کھڑے ہو الگ ہاتھ جوڑ کر
کیوں آئے تم یہاں علی اکبر کو چھوڑ کر

[illegible]

رخصت طلب اگر ہو تو یہ میرا کام ہے
ماں صدقے جائے آج تو مرنے ہی میں نام ہے

[illegible]

تم کیون کہو کہ لال خدا کے ولی کے ہین
فوجین پکارین خود کہ نواسے علیؑ کے ہین

[illegible]

غمخوار تم مرے ہو نہ عاشق امام کے
معلوم ہو گیا مجھے طالب ہو نام کے

[illegible]

یون دیکھنے کو سب ہین بزرگون کے طور ہین
تیور ہی انکے اور ارادے ہی اور ہین

[illegible]

بیجان ہو اگر تو تحمل و غنا نہ تم دیے
ہاتھون کو بہ کے حق سے جواہر کو پہیر دیے

[illegible]

فوجین بھگا کے گنج شہیدان میں سوئین گے
تب قدر ہوگی آپکو جب ہم نہ ہوئین گے

[illegible]

بیشک یہ ورثہ دار جناب امیرؑ ہین
پھر کیا کہون کہ دونون کی عمرین صغیر ہین

[illegible]

اوکھڑا وہ پہلوان گران تہا جو سنگ سخت سے
جسطرح توڑ لے کوئی پتا درخت سے

[illegible]

کیا بس تھا جو ماں کی نصیحت بری لگی
بچو یہ کیا کہا کہ جگر پر چھری لگی

[illegible]

مالک ہو تم بزرگ کوئی ہو کہ خرد ہو
جسکو کہو اسی کو یہ عہدہ سپرد ہو

[illegible]

شوکت میں حشم میں شہا کوئی ہمسر کوئی نہیں
عباس نامدار سے بہتر کوئی نہیں

[illegible]

انکی خوشی وہ ہے جو رضا پنجتن کی ہے
لو بھائی لو علم یہ عنایت بہن کی ہے

[illegible]

سر تن سے ابن فاطمہ کے رو برو گرے
شپیر کے پسینہ پہ میرا لہو گرے

[illegible]

صفدر ہے شیر دل ہے بہادر ہے نیک ہے
بیشل سیکڑوں نہیں ہزار و ن میں ایک ہے

[illegible]

ہو جائے آج صلح کی صورت تو کل چلو
ان اشقیوں سے بھائی کو لیکر نکل چلو

[illegible]

فیض آپ کا ہے اور تصدق امام کا
عزت بڑی ہے کنیز کی رتبہ غلام کا

[illegible]

کی عرض التماس ہے یہ شاہ غیور کو
بیٹے پہ پھوپھی نے یاد کیا ہے حضور کو

[illegible]

سادات ہیں پسر اسد ذوالجلال کے
گر شیر ہو تو پھینک دیں آنکھیں نکال کے

[illegible]

بچے نہیں ہیں ترقی اقبال و جاہ ہے
سایہ میں آپ کے علی اکبر کا بیاہ ہے

[illegible]

مہندی تمہارا لال ملو ہاتھ پاؤں میں
لاؤ دولہن کو بیاہ کی تاروں کی چھاؤں میں

[illegible]

نوشہ بولے یہ ملکے باہر نکلتے ہیں
ٹھہرو بہن ہو ملکے گلے ہم بھی چلتے ہیں

[illegible]

اوجڑا چمن ہر اک گل تازہ نکل گیا
نکلا علم کہ گھر سے جنازہ نکل گیا

[illegible]

شوکت خدا اٹھا لے مرے عمو جان کی
میں بھی تو دیکھوں شان علی کے نشان کی

[illegible]

بھائی بڑے سے سر پہ تو سایا تھا باپ کا
غم سے جوان بیٹے نے پایا ہے باپ کا

[illegible]

رو رو کے اشک بہتے تھے روئے جناب
شبنم ٹپک رہی تھی گل آفتاب

[illegible]

تحفہ کوئی نہ دیجے نہ انعام دیجیے
قربان جاؤں پانی کا اک جام دیجیے

[illegible]

صبح شب فراق ہے پیاروں کو دیکھ لو
سب ملکے ڈوبتے ہوئے تاروں کو دیکھ لو

[illegible]

سہرا اٹھا کے خرام ہیں لیکن ورق کا
گو گھونگھٹ تھی دولہن کا بھی چہرہ ہری کا

[illegible]

گر دل میں ولا الفت ہے تو ہر ایک کو شوق رہے
بالا وہی ہیں اسکو یہاں یہی شوق ہے

[illegible]

ایک ایک دودمان علیؑ کا چراغ تھا
جسکو بہشت پر تھا تفوق وہ باغ تھا

[illegible]

سب خوبیوں کا خاتمہ ہیں اس حسین پہ ہو
محبوب حق ہیں عرش پہ سایہ زمیں پہ ہو

[illegible]

پہونچوں کو لیکے باد بہاری پہونچ گئی
بستان کربلا میں سواری پہونچ گئی

[illegible]

تیروں کو سمت چاند سے سینے تنے ہوئے
آئے تھے عیدگاہ میں دولہا بنے ہوئے

[illegible]

بالا کبھی تھی تیغ کبھی زیر تنگ تھی
اک اک کی جنگ مالک اشتر کی جنگ تھی

[illegible]

تھے دو طرف وہ دو علم اس ارتفاع کو
ابھرے ہوئے تھے تا بہ فلک لہلہا شعاع کو

[illegible]

رایت لئے وہ لال خدا کے ولی کا ہے
اب تک جہاں میں سانحہ جنگ علیؑ کا ہے

[illegible]

بجلی گری پرے پہ شمال و جنوب کے
کیا کیا اثر ہیں شام کی بادل میں ڈوب کے

[illegible]

اتنے سوار قتل کیے تھوڑی دیر میں
دونوں کے گھوڑے چھپ گئے لاشوں کے ڈھیر میں

[illegible]

چھپٹا جو شیر شوق میں دریا کی سیر کو
لیلی ترائی تیغوں کی موجوں میں پھر گئے

[illegible]

ڈھالوں کا دور سر چھپانے کا اوج ہو گیا
ہنگام ظہر خاتمہ فوج ہو گیا

[illegible]

شوکت ہو ہو تھی جناب امیر کی
طاقت دکھا دی شیروں نے زینب کے شیر کی

[illegible]

عباس بھر کے مشک کو یوں تشنہ لب پھرے
جس طرح نہروان میں امیر عرب لڑے

[illegible]

اتنے نہ مارے گئے ہیں جو سیر وہ ختم نہ ہو
گر سو برس جیوں تو یہ مجمع بہم نہ ہو

[illegible]

حملے دکھا دیے اسد کردگار کے
مقتل میں سو گئے ارزق شامی کو مار کے

[illegible]

سر اونکا اوتر گیا جو بہت زور جری ہوا
عباس سے بھی جنگ میں نہ تھی [illegible]

[illegible]

اعدا کسی شہید کا جب نام لیتے تھے
تھرا کے دونوں ہاتھوں سے دل تھام لیتے تھے

[illegible]

پڑتی تھی دھوپ سب کے تن پاش پاش پر
چادر بھی اک نہ تھی علی اکبر کی لاش پر

[illegible]

سر پا جو شیر خوار تو حضرت نے آہ کی
[illegible] ذبح ہو گیا گودی میں شاہ کی

[illegible]

حمزہ کی ڈھال تیغ شہ لافتا کی تھی
بر میں زرہ جناب رسول خدا کی تھی

[illegible]

پھر ایک بار اوس سر انور کو دیکھ لیں
اکبر کے شیر خوار [illegible] کو دیکھ لیں

[illegible]

دامن میں رکھ اسے جو محبت علی کی ہے
دولت یہی فاطمہ کی امانت علی کی ہے

[illegible]

خوش خو تھا خانہ زاد تھا دلدل نژاد تھا
شبیر بھی سخی تھے فرس بھی جواد تھا

[illegible]

گرتی جو مری چلی جگر چاک چاک پر
[illegible]

[illegible]

سید ہو لال حضرت خیر النسا کا ہے
[illegible] خدا کا ہے

[illegible]

آب بقا کو خلق ترستی تھی خاک پر
دریا ہوا سے آگ برستی تھی خاک پر

[illegible]

اڑتی تھی خاک خشک تھا چشمہ حیات کا
کھولا ہوا تھا دھوپ سے پانی فرات کا

[illegible]

گرمی یہ تھی کہ زیست سے دل سب کے سرد تھے
پتے بھی مثل چہرۂ مدقوق زرد تھے

[illegible]

بھڑکی تھی آگ گنبد چرخ اثیر میں
بادل چھپے تھے سب کرۂ زمہریر میں

[illegible]

سرخی اڑی تھی پھولوں سے سبزی گیاہ سے
پانی کنوؤں میں اترا تھا سائے کی چاہ سے

[illegible]

گرمی سے مضطرب تھا زمانہ زمین پر
بھن جاتا تھا جو گرتا تھا دانہ زمین پر

[illegible]

بے آب تیسرا تھا جو دن میہمان کو
ہوتی تھی بات بات میں لکنت زبان کو

[illegible]

گر چشم سے نکل کے ٹھہر جائے راہ میں
پڑ جائیں لاکھ آبلے پائے نگاہ میں

[illegible]

پانی تھا آگ گرمی روز حساب تھی
ماہی جو سیخ موج تک آئی کباب تھی

[illegible]

پانی کا دام و دد کو پلانا ثواب تھا
اک ابن فاطمہ کے لیے قحط آب تھا

وہ دھوپ دشت کی وہ جلال آفتاب کا
سونولا گیا تھا رنگ مبارک جناب کا

چاہوں جو انقلاب تو دنیا تمام ہو
اولٹے زمین یون کہ نہ کوفہ نہ شام ہو

جلوہ دیا جری نے عروس مصاف کو
مشکلکشا کی تیغ نے چھوڑا غلاف کو

فاسق ہے پاس کچھ تجھے اسلام کا نہین
اب بقا ہو یہ تو مری کام کا نہین

نیزے ہلا کے جنگ پہ اسوار تل گئے
کالے نشان فوج سیہ رو کے کھل گئے

گرجا جو رعد ابر سے بجلی نکل پڑی
محمل مین دم جو گھٹ گیا لیلی نکل پڑی

جس پہول پر پڑی وہ تبر اسپا وہ بو نہ دی
لہوا کی فصد تو تو کبھی رگ لہو نہ دی

ڈھالین تھین یون سرون پہ سواران شوم کی
صحرا مین جیسے آئے گھٹا جھوم جھوم کی

یون تیغ تیز کوندگی اوس گروہ پر
بجلی تڑپ کے گرتی ہے جسطرح کوہ پر

بند
[illegible]

ظاہر نشان اسم غضنفر ہیبت آشکار ہوئے
جوہر علی لکھا تھا وہی پر سپر ہوئے

بند
[illegible]

لہرا کے جب اوتر گیا دریا چڑھا ہوا
تیزون تھا ذوالفقار کا پانی بڑھا ہوا

بند
[illegible]

کہتی ہیں راستی جسے وہ خنجر کے ساتھ ہے
تیزی زبان کے ساتھ ہے برش دم کے ساتھ ہے

بند
[illegible]

نے زین تھا فرس پہ نہ اسوار زین پر
کڑیاں زرہ کی بکھری ہوئی تھیں زمین پر

بند
[illegible]

بازار بند ہو گیا جھنڈے اوکھڑ گئے
فوجیں ہوئیں تباہ محلے اوجڑ گئے

بند
[illegible]

رکتا تھا ایک وار نہ دس سے نہ پانچ سے
چہرے سیاہ ہو گئے تھے اوسکی آنچ سے

بند
[illegible]

آپہونچا اوسکے پاس جو مر کے رہ گیا
دریا لہو کا تیغ کے پانی سے بہہ گیا

بند
[illegible]

خوش تھا فلک کہ اب تو نہیں قتل کی پڑی
سو بار دم میں جسم پہ چڑھتی تھی اوتری

بند
[illegible]

مو تک کسی طرف ہو تو تیغوں کو خبر نہ تھی
سر گر رہے تھے اور تنوں کو خبر نہ تھی

بند

[illegible]

اب ہاتھ دستیاب نہیں منہ چھپانے کو
ہاں پاؤں رہ گئے ہیں فقط بھاگ جانے کو

بند

[illegible]

بجلی گری جو خاک پہ تیغ جناب کی
آئی صدا زمیں سے یا بوتراب کی

بند

[illegible]

غل تھا پئے شکست وہ فوج ستم ہوئی
دنیا میں اسطرح کی بہی افتاد کم ہوئی

بند

[illegible]

غل تھا کہ برق گرتی ہے ہر زرہ پوش پر
بھاگو خدا کے قہر کا دریا ہے جوش پر

بند

[illegible]

دہشت سے ہوش اڑ گئے تھے مکر و ہیم کے
سوفار کھولے تیر تھے منہ سہم سہم کے

بند

[illegible]

بستی بسی تھی مردوں کی قبریں اجاڑ تھیں
لاشوں کی تھی زمیں سروں کے پہاڑ تھے

بند

[illegible]

دریا نہ تھمتا خوف سے اوس برق تاب کے
لیکن پڑے تھے پاؤں میں چھالے حباب کو

بند

[illegible]

ہوش اڑ گئے تھے فوج ضلالت نشان کے
پیکاں میں زہ کو رگوں نے سوفار چاٹے

بند

[illegible]

اوس تیغ بے پناہ کا جلوہ کہاں نہ تھا
سہمے تھے سب پہ گوشۂ امن و اماں نہ تھا

[illegible]

پھکتا تہا وہ شتیں کوئی دل تہا نہ چین
اوسکی نہ تاب و تب کوئی پوچھے حسین سے

[illegible]

خالق ڈھونڈھ رہا تہا عجب بے و تاب کا
خود اوسکی سامنے تہا پھپولا حباب کا

[illegible]

ہوتا تہا غل جھکتے تہے نہر و ترائی میں
سب آگ کہ شیر گو سے رہا ہے ترائی میں

[illegible]

کیا آگ لگ گئی تہی جہان خراب کو
بیتے تہے سب حسین تڑپتے تہے آب کو

[illegible]

ترکش سے کوئی کھینچ تیر کوئی چھکڑ رہا تہا
سینے کہ سر پہ ہاتھ رکھا ان پہ تہا

[illegible]

بیٹرا اسیا یا پسے طوفان نوح کا
اب رتبہ واسطے علی اکبر کی روح کا

[illegible]

کشتن عرق کی قطرہ گئی تہی رو سے پاک پر
ہوئی سبز ہو جاتے تہے مقتل کی خاک پر

[illegible]

ارتا جو ہوگئی تہیں وہ سیف ذوالفقار سے
تیغوں کا مونھ پھرا تہو گا سزا ر سے

[illegible]

قسم تمہاری روح کی یہ لوگ [illegible] ہیں
اور اب تیغ ذوالفقار کو ہم روک لیتے ہیں

[illegible]

نعرہ کیا کہ کرتا ہوں حملہ امام پر
اے ابن سعد لکھ لے ظفر میرے نام پر

[illegible]

نقشہ کھنچے گا صاف صف کارزار کا
پانی دوات چاہتی ہے ذوالفقار کا

[illegible]

ماری جو تاب ڈر کی ہٹے پھر لعین کی پاؤن
ماہی پہ ڈگمگا گئے گاو زمین کے پاؤن

[illegible]

دل میں ہر اک کے بابت ہیں بگڑ رہا
گھوڑے پہ جو بیٹھا شقی کہ ہوا پر پسپا رہا

[illegible]

کون آج سر بلند ہوا اور کون پست ہے
کس کی ظفر ہو دیکھیے کس کی شکست ہے

[illegible]

وہ تیر کٹ گئے جو وراثے تھے سنگ میں
گوشے تھے کمانوں میں نہ پیکان خدنگ میں

[illegible]

بھالے لیے کسی نے بڑھے گرپن سپر پر
ٹلتان وہ حرب گرنے پہ تیغ تیز پر

[illegible]

وانسو وہ شور بخت بڑا نعرہ مار کے
پانی بھر آیا موتھ میں ادھر ذوالفقار کو

[illegible]

بد ہاتھ میں شکست ظفر نیک ہاتھ میں
ہاتھ اوڑ کے جا پڑا کئی ہاتھ ایک ہاتھ میں

۱۷۲

[illegible]

قربان تیغ تیز شہ نامدار کے
دو ٹکڑے تھے سوار کے دو راہوار کے

۱۷۳

[illegible]

سمٹے پہاڑ سونٹھ کو جو دامن سمیٹ کے
سیمرغ نے گرا دیئے پر کانپ کانپ کر

۱۷۴

[illegible]

بیکس حسینؑ ظلم شعار و نہیں گھر گئے
سو لاکھ بار ہو لاکھ سوار و نہیں گھر گئے

۱۷۵

[illegible]

غل تھا اوسی اجل کی طرح جو گھیر کے
لو دو سو اشکار چلا سونٹھ بین شیر کے

۱۷۶

[illegible]

غالب کیا خدا نے تجھے کائنات پر
بس خاتمہ جہاد کا ہے تیری ذات پر

۱۷۷

[illegible]

یوں تھو خدنگ ظلم الٰہی کی جسم پر
جسطرح خار ہوتی ہیں ساہی کی جسم پر

۱۷۸

[illegible]

پیوند صدر زین جب و فوق ہو گیا
گھوڑا زمین میں سینہ تلک غرق ہو گیا

۱۷۹

[illegible]

پیاسے اگر انہیں کوئی یوں ازدحام میں
اب اہتمام چاہیے امت کے کام میں

۱۸۰

[illegible]

تیر ستم نکالنے والا کوئی نہ تھا
گرتے تیغ کے اوسے سنبھالنے والا کوئی نہ تھا

۱۸۱

[illegible]

غصہ میں تھی وہ فوج کہ ترکش بھرے ہوئے
خالی کیے حسین پہ ترکش بھرے ہوئے

۱۸۲

[illegible]

گھوڑے سے گر پڑے تو نگاہ کی جو حضرت نے آہ کی
تھرا گئی ضریح رسالت پناہ کی

۱۸۳

[illegible]

افسوس سو رہا ہے زمیں پر تن پاش پاش [illegible]
زینب نے نعش حسین پہ [illegible]

۱۸۴

[illegible]

تھا کا گلا خضاب سے ماتھے کو پھوڑ کے
نکلا وہ تیر حلق مبارک کو توڑ کے

۱۸۵

[illegible]

قرآن رحل زین سے سر فرش گر پڑا
دیوار کعبہ بیٹھ گئی عرش گر پڑا

۱۸۶

[illegible]

امان قدم اب اوٹھو [illegible]
پہونچا دو لاش [illegible]

۱۸۷

[illegible]

[illegible]

۱۸۸

[illegible]

[illegible]

۱۸۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب چھوڑ ہونہ دشت بلا میں حسین کو
یا فاطمہ چھپا لو ردا میں حسین کو

[illegible]

خبر گرک و رو بہ کا چارا نہیں کوئی
میر اتواب جہا نمیں سہارا نہیں کوئی

[illegible]

بیزار ہے وہ خستہ جگر اپنی جان سے
یا مدینہ کوئی اوسکا کلا کٹیمان سے

[illegible]

سیدونچی جو قتل گاہ میں اوس بے کس پر
دیکھا سر حسین کو نیزے کی نوک پر

[illegible]

دنیا تمام اوجڑ گئی ویرانہ ہو گیا
بیٹیوں کہاں گھر تو عزا خانہ ہو گیا

[illegible]

پہنچے مقتل اوسے ہم عزا اپنا دکار ہے
بیدردی سے کیے ہیں عزا اپنی بہار ہے

[illegible]

صدقے گئی اٹھا گئی گہر وعدہ گاہ میں
جنبش لبو نکو ہے کبھی یاد الہ میں

[illegible]

سر کٹ گیا جہان تو الم سے فراغ ہو
گر ہے تو غلیس تمہاری جان کا داغ ہو

[illegible]

[illegible]

چادر کسی کے پاس نہ تھی ازدحام میں
سیدانیاں اسیر ہوئیں فوج شام میں

[illegible]

جو دستگیر خلق تھا وہ دستگیر تھا
پوتا علی کا طوق و رسن میں اسیر تھا

[illegible]

[illegible]

کیونکر ملائیں لاش کی ہون دسترس نہیں
بس میں ستمگروں کے ہوں کچھ میرا بس نہیں

[illegible]

وہ مر گیا جو طوق سے گھبرا کے گر پڑے
کانٹا چبھا تو خاک پہ تھرا کے گر پڑے

[illegible]

وہ سوگوار بھائی کو چلا کے رہ گئی
لاش حسین خاک پہ تھرا کے رہ گئی

[illegible]

کٹتی تھی راہ بندگی بے نیاز میں
شب کو جب اژدر کو دیکھا تو پایا نماز میں

[illegible]

بچے بھی ماں کی گود [illegible]
[illegible] پیادہ پا ستمگر سوار تھے

[illegible]

[illegible]

۴۱۰

[illegible]

اوس وحشت میں اوس کے حرم نوحہ گر ہوئے
شبیر و شبہ پیمبر شہید و نگوں سر ہوئے

۴۱۱

[illegible]

کس سے کہیں جو پیاس کی شدت اوٹھائی ہیں
وعدہ کیا تھا تجھ سے سو ہم مر کے آئے ہیں

۴۱۲

[illegible]

امت ستائے گی شہ ذوالاحترام کو
کعبے میں کون قتل کرے گا امام کو

۴۱۳

[illegible]

زخمی گلا ہے تیغ سے پیشانی تیر سے
بوندیں لہو کی گرتی ہیں حلق صغیر سے

۴۱۴

[illegible]

جس نے غنی کیا تھا تجھے وہ فقیر ہے
آزاد کرنے والی تیری خود اسیر ہے

۴۱۵

[illegible]

سید کے سر کو تیغ سے ناحق اوتاریے
کس جرم پر نبی کے نواسے کو ماریے

۴۱۶

[illegible]

صدمے جو ہم پہ گذرے سو اوسی جانتی نہیں
میں ہوں حسین تو مجھے پہچانتی نہیں

۴۱۷

[illegible]

چلائی وہ کہ تخت امامت اولٹ گیا
ہے ہے ہمارے امام کا سر تن سے کٹ گیا

۴۱۸

[illegible]

کوئی نہ پنجتن میں رہے یہ مراد ہے
دشمن سوا یزید سے ابن زیاد ہے

[illegible]

اونکو خبر ہے کچھ نہ ریاست نہ جاہ پر
تکیہ کیا ہے قبر رسالت پناہ پر

[illegible]

آنکھوں سے سیل اشک جو بہتی تھی رک گئی
مارے خوشی کی خاک پہ سجدے کو جھک گئی

[illegible]

کہتی تھی یا سمیع ہو گھر میں الٰہی سحر جو ہو
یہ آرام امام زمن کا محور رہے

[illegible]

اب داخلہ ہے فاطمہ کے نور عین کا
بالنسو قریب اوترا ہے لشکر حسین کا

[illegible]

کیونکر خوشی نہ ہوں کہ سیر و سعید ہو
آئے حسین آج مرے گھر میں عید ہے

[illegible]

راحت سے شہ نشین پہ امام زمن رہیں
حجرہ یہ اس لیے ہے کہ دولہا دولہن رہیں

[illegible]

بستی کے لوگ شہ کی زیارت کو جاتے ہیں
ہاں صبح ہو سے شور کہ شبیر آتے ہیں

[illegible]

بانو نساء اپنے گھر کی زمین کو بہارونگی
شہزادیوں پہ آپ کو صدقے اتارونگی

[illegible]

جب یہ ایک خوشی تھی یہ دل بیقرار تھا
فرزند فاطمہ کا اوسے انتظار تھا

[illegible]

پیر و سینوں کو خبر سے جب کبھی لاؤ گی
ہاتھوں سے اپنے یا بن کے سینوں کو دہلاؤ گی

[illegible]

چہرے کے آگے نیرِ تاباں بھی ماند ہے
عالم کی روشنی ہے اندھیرے کا چاند ہے

[illegible]

کہتے آج سے ہیں ہمیشہ سب ہی دل بیقرار ہیں
آنکھیں سپید ہو گئیں ہیں انتظار میں

[illegible]

سب نونہال گلشن دیں با جوان ہیں
قد سرو باغ حسن ہیں رخ آفتاب ہیں

[illegible]

آئی ہیں نسبتیں حلب و شام و روم سے
شادی خدا جو چاہے تو ہووے گی دھوم سے

[illegible]

مولا حضور راہ ہدایت کی شمع ہیں
پیر ولی یہاں سحر سے زیارت کو جمع ہیں

[illegible]

ہو گا کبھی نہ جشن ملک کا خطبہ کا
جانو گے ہر اوس جبری کا بیاں ہم دیکھو گا

[illegible]

بستی میں ساتھ لیکے ہر اک اپنے بھائی کو
جا پیشوائی خلق کی تو پیشوائی کو

[illegible]

شعبان میں گھٹی ہو رونق شہر اکی سیاہیاں
عباس لیکے آئیں نشانی سواریاں

[illegible]

آئیں تو شاہزادہ و نیز اپنے نثار ہون
عابد کو دیکھنے کے لیے بیقرار ہون

[illegible]

طاقت نہیں جو دھوپ سے آ بیٹھے چھاؤں میں
گردن میں ہماری طوق ہے زنجیر پاؤں میں

[illegible]

خنجر گلوے سبط پیمبر پہ چل گیا
رہتے تھے جس میں شاہ سو وہ خیمہ جل گیا

[illegible]

ہے اشتیاق فاطمہ کے نور عین کا
بتلاؤ کس طرف کو ہے خیمہ حسین کا

[illegible]

ہونگے کبھی امیر یہ اب تو فقیر ہیں
بیکس ہیں بے وطن ہیں یتیم و اسیر ہیں

[illegible]

مظلوم ہون یتیم شہ مشرقین ہون
عابد ہے میرا نام میں ابن حسین ہون

[illegible]

[illegible] ادھر نہیں شہ عالی مقام کا
بتلاؤ پتا انہیں سے ملے گا امام کا

[illegible]

قیدی ہیں ستم کی فوج میں ہیں جون سمیت ہو
میں ساربان قافلۂ اہلبیت ہون

[illegible]

شوہر کو رو کے ٹوٹ کے دل کو نکل پڑی
ڈیوڑھی تک جیسے پہنچی ہوئی باہر نکل پڑی

[illegible]

رخصت ہوئی شبیر سے ...
شبیر سوا کی راہ میں سمجھا دلشاد ...

[illegible]

لپٹا کے تجھ کو روئی گی اور خاک اُڑائی گی
رانڈ ہو گئیں ہیں حسین کی بہن سیکو جاؤنگی

[illegible]

چھپانے ہیں خاک کی رخ نیکو پہ ہے غضب
نیلے نشان ہیں چاند سے بازو پہ ہے غضب

[illegible]

اودھر اسیران حرم آگے وہ لشکر ہے شام کا
لائے ہیں سر حسین علیہ السلام کا

[illegible]

ماتم کا اہلبیت محمدؐ میں جوش تھا
شبیر کو تھا نہ ہوش نہ بانو کو ہوش تھا

[illegible]

دو نیزوں پہ سر قریں سرِ شاہِ زمن کے ہیں
سبز چھپے کے پھل پہ پھول بہار چمن کے ہیں

[illegible]

ناموس مومنین سپردہ آل عبا ہیں
زینب اکیلی ... کے سر و ... ہیں

[illegible]

غش ہو گئیں ہیں کہ وہ چھڑ گئی اور جان نکل گئی
وارث شہید ہو گیا صورت بدل گئی

[illegible]

ہم سب کو ساتھ لیکے جو تشریف لائے ہیں
مر کے حسین وعدہ وفائی کو آئے ہیں

[illegible]

بدی لہو کی چاندسی گردن سے بہہ گئی
لونڈی کو میہمانی کی حسرت ہی رہ گئی

[illegible]

یا لنسی جو خاک اڑاتی ہوئی گھر میں جاؤنگی
اب فرش اوٹھا کے میں صف ماتم بچھاؤنگی

[illegible]

ماتم میں میرے نالہ و فریاد کیجیو
جب پانی پیجیو تو مجھے یاد کیجیو

[illegible]

کیا ہو گئی حضور کہاں کربلا کہاں
نیزوں کی نوک ماں کہاں بیگلا کہاں

[illegible]

پرسا ہمارا زینب عالی ہمم کو دو
دعوت ہاں بسی کہ دامن حرم کو دو

[illegible]

دنیا میں کیا کسی کا مقدر رسوا ہے
شیریں تو ہے کلام مگر سخت شور ہے

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

دن ڈہل چکا تہا سایہ بہی دکہیا نہ کسی کو
خیموں کو ... دیکہا وہ کیا فوج شقی کو

[illegible]

جہکے ہوئے تھے پاؤن سر گرم تھی جلن سے
ہاتھ اوسکے ستمگارون نے باندہے تھے رسن سے

[illegible]

منزل یہ ہوئی کہ ماتو تہے تنہا تہے عابد
اعجاز امامت تو فقط بیٹھے تھے عابد

[illegible]

دنیا مین نشانی تھی جب گہر کی زمین سے
اعدا نے وہ گہر پہونک دیا آتش کین سے

[illegible]

غش آتا تھا گر راہ مین تشنہ دہنی سے
ظالم اوسے چونکاتے تھے نیزونکی انی سے

[illegible]

تھی قید مین یہ اوس جگر افگار کی صورت
پہچانی نہین جاتی تھی بیمار کی صورت

[illegible]

اٹھنا جو بیان پاؤن ملا ... نہ دم اوٹھتا
... وہ گہر لوٹنے والون سے اوٹھتا

[illegible]

اوٹھنے کی جو قصد کوئی کرتا تھا بگڑ کر
کانٹون پہ کوئی کہینچتا تھا طوق پکڑ کر

[illegible]

خاموش تھے کچھ موں سے نہ فرماتے تھے عابد
شعلے اوٹھے سر کو چلے جاتے تھے عابد

[illegible]

بیمار کو آگے سے نہ سرکاتے تھے کانٹے
نشتر کی طرح پاؤں میں چبھ جاتے تھے کانٹے

[illegible]

کوئی غم عباس میں مصروف بکا تھی
لب پر کسی کے ہائے حسینا کی صدا تھی

[illegible]

دیدار سے اپنے مجھے ترساتے ہیں بابا
بیٹی سے خفا ہیں جو نہیں آتے ہیں بابا

[illegible]

یہ ظلم و ستم سہتے تھے یہ صعوبت یہ جفا تھی
ہر لحظہ مگر بخشش امت کی دعا تھی

[illegible]

چلاتی تھی کوئی مجھے صدمہ بڑا ہے
وارث مرا بے گور و کفن رن میں پڑا ہے

[illegible]

کیونکر نہ کرے نالہ و فریاد سکینہ
مرنے سے ہوئی باپ کے برباد سکینہ

[illegible]

ناموس نبی پشت سے شرماتی تھیں رانڈیں
بالوں سے چھپائے ہوئے منہ جاتی تھیں رانڈیں

[illegible]

سر ننگا تھا کرتے کا گریباں پھٹا تھا
اور چاند سا منہ گرد یتیمی سے اٹا تھا

[illegible]

بیٹھی ہوں کہو دیکھیں اٹھا دو مجھے آکر
نیند آئی ہے چھاتی پہ سلا دو مجھے آکر

[illegible]

[illegible] اشکوں سے منہ دھوتے تھے قیدی
[illegible] روتے تھے قیدی

ہیں بیٹیاں زہرا کی گرفتار رسن میں
اعدا سے چھڑا کر انہیں پہونچا دو وطن میں

آگاہ ہیں سب قتل شہنشاہ امم سے
سر ننگے سجاد کو لیجائیں گے ہم سے

[illegible]

[illegible] نیت قتل امام مدنی تھی
[illegible] دار ونکا وکرتب اور سینہ زنی تھی

سر رشتہ کا نہ چھین جائے یہی خوف و خطر ہے
ہشیار رہو دشمن کہ شب خون کا ڈر ہے

سب بانٹتے ہیں آل رسول دوسرا کو
مارا ہے جفا سے پسر شیر خدا کو

[illegible]

[illegible] کا جو احوال سنا ہے
[illegible] کا تری فوج نے [illegible] کیا ہے

گر چھوٹ گئیں بیٹیاں زہرا و علی کی
پھر قید پہ جرأت نہیں [illegible] کسی کی

گو فاقوں سے ان رانڈوں کو طاقت نہیں تن میں
پھر بازو سے بازو وہی بند ہو ہیں رسن میں

[illegible]

کردو یہ تقید کہ یہاں اب نہ کسی کا
چلاؤ ذلیلین نام حسینؑ ابن علیؑ کا

[illegible]

گھیرے ہے مری دیر کو کیون فوج گراں سے
تم کون ہو کیا کام ہے آئی ہو کہان سے

[illegible]

تاریکی میں ہو صفا شکل نہ ہو دھوکا نہ لگیں یہاں
دروازہ کیا بند تو روکی لگیں راہ میں

[illegible]

عالم میں تہ آرام دو والا پاس کے بیٹا ہو
تربت میں بھی امداد وستا یا مجھ ہو بیٹا

[illegible]

بولا کہ اس دیر میں اپنا لو سہ میں کو
محفوظ مگر آفت شب خون نہ ہو میں کو

[illegible]

اک شخص نے شب کو خروج اوس کیا تھا
عالم نے یہیں قتل کا حکم اوسکو دیا تھا

[illegible]

جس حجرہ کے اندر سرِ شاہ شہداء ہے
وان خود بخود اک نور جدا جلوہ نما ہے

[illegible]

جاتی ہو لپٹ جاؤ کہ وابستہ غم ہوں
کشتۂ شمشیر ہوں میں کشتہ ستم ہوں

[illegible]

آؤ نہ یہاں بھی کوئی دیر کے در تک
حافظ کے ہشیار رہے فوج سحر تک

[illegible]

یہ رات جو گذرے گی یہاں امن و امان سے
لشکر انہیں ہم صبح چلد جائینگے یہاں سے

[illegible]

بولو کہ جگر کے مرے پیوند ہو ہیہات
کس حجرۂ تاریک میں تم بند ہو ہیہات

[illegible]

جاتی ہے تری چیرہ کو کیا فوج شقی نے
اسد کو تجھے پالا تھا اس کو علی نے

[illegible]

[illegible]

توّابعدِ شہادت بہی گرفتارِ محن ہے
سر قید ہے تن خاک پہ محتاجِ کفن ہے

ہوش آیا تو دیکہا نہ وہ لوگ و نہ فغان ہے
پر خون وہی سر ہے وہی تاریک مکان ہے

[illegible]

[illegible]

بیتابی مین گہہ دوشتی تہی گہہ گرتی تہی بیٹا
پروانہ صفت گرد ترے پہرتی تہی بیٹا

یہ تو ہہی معلوم کہ تو خاصۂ رب ہے
للہ بتا دے ترا کیا نام و نسب ہے

[illegible]

[illegible]

جب عرش تلے سر ترا آتا تہا تو پہر دیکہی
اس ظلم کی اللہ سے فریاد کرونگی

حیران ہون قرابت تجہے ان لوگون سے کیا ہے
توریت مین انجیل مین نام انکا لکہا ہے

[illegible]

آفت زدہ ہوں کشتۂ شمشیر جفا ہوں
مظلوم ہوں سید ہوں غریب الغربا ہوں

[illegible]

صابر ہوں نہ شکوہ نہ گلا کرتا ہوں اب بھی
امت کی شفاعت کی دعا کرتا ہوں اب بھی

[illegible]

جن بیبیوں کا باپ شہنشاہ عرب ہے
سر ننگی پھرایا ہو انہیں ہائے غضب ہے

[illegible]

ثانی نہیں وہ جو ہیں جنہیں حلقوں میں تیر ہیں
امان نہیں وہ جو چاک گریبان کیے ہیں

[illegible]

پامال ہوا گھوڑوں سے تن جسکا میں وہ ہوں
دامان بیابان ہے کفن جسکا میں وہ ہوں

[illegible]

میں گرد تو پھرلوں کہ ولی ابن ولی ہو
معلوم ہوا اب کہ حسین ابن علی ہو

[illegible]

اور فاطمۂ زہرا مری ماں کو کہہ چلی ہے
پھیرے ہم چھری جسکے کلیجے پہ چلی ہے

[illegible]

یہ ظلم نہ ہوگا کسی کافر کے بھی گھر پر
چادر بھی نہ چھوڑی مری ناموس کے سر پر

[illegible]

زینب نے ادھر آپ کا آنا ہوا آقا
مر کر مرے گھر آپ کا آنا ہوا آقا

[illegible]

ایمان کا ہیں از مرگ ثمر تجھکو ملے گا
حامی ہوں کہ فردوس میں گھر تجھکو ملیگا

[illegible]

کیا جانتے تھے جائینگے اب پیاسے کدہر کو
دشمن کا وہ سر جانتے ہیں آپکے سر کو

[illegible]

اس ظلم و ستم پر بھی خدا کا نہ ملیگا ظالم
دروازہ پہ سر کو مرے لٹکائیگا ظالم

[illegible]

رتبہ بھی دیا عزت و توقیر بھی بخشی
اسلام بھی او رخلد کی جاگیر بھی بخشی

[illegible]

عابد کو قلق ہوئیگا مر جاوگی زینب
میں ساتھ نجاؤنگا تو گھبراؤگی زینب

[illegible]

خاموش انیس اب کہ دل ٹکڑے ہوئے غم سے
دریا ہو رواں آنسوؤں کا دیدۂ نم سے

[illegible]

نطفو پہ ہے دفن کروں جا کی نجف میں
ہوں گھر پاک کو پا کیزہ صدف میں

[illegible]

رستہ میں انہیں ہونگے بہت رنج سفر کو
ساتھ انکو میں اور ساتھ ہیں یہ سب سر کو

[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

چاہا جو خدا نے وہی چاہا شہِ دیں نے
کیا وعدۂ طفلی کو نباہا شہِ دیں نے

[illegible]

اس طرح کا صادق کبھی دیکھا ہے کسی نے
مر کر کیا وعدے کو وفا سبطِ نبی نے

[illegible]

فرزند تھی ابن شہنشاہ نجف ہے
شیریں کی کنیزی میں مجھے دین کا شرف ہے

[illegible]

فرماتے تھے سر تن پہ امانت ہے خدا کی
یہ دیں ادا ہو تو عنایت ہے خدا کی

[illegible]

بانو سے جو باتوں میں شہنشاہ زمن تھے
کچھ پیار کی باتیں تھیں محبت کے سخن تھے

[illegible]

کھلتا نہیں کچھ مجھ پہ اسرار میں صدقے
کیوں کرتی ہو لونڈی کو گنہگار میں صدقے

[illegible]

وعدہ فقط اک سر کا تھا درگاہِ خدا میں
حضرت نے بہتر دیے سر راہِ خدا میں

[illegible]

فرمائی جو یہ بات شہنشاہِ امم نے
چھوڑا لیا سر دخترِ سلطانِ عجم نے

[illegible]

جو کچھ تری خدمت کروں واللہ وہ کم ہے
لونڈی تری اب دخترِ سلطانِ عجم ہے

۴۰

[illegible]

شہ سمجھے گلہ ہوگا دل افسردہ سے بانو
تقریب پہ شیریں کی جو آزردہ ہو بانو

۴۱

[illegible]

اور دونکو نہ اتنا زر و زیور دیا تمنے
شیریں پہ یہ الفت کہ غنی کر دیا تمنے

۴۲

[illegible]

نزدیک جوانی کی خبر پاؤنگی واری
جیتی رہی اللہ ہی گی میں آپ ہونگی واری

۴۳

[illegible]

جو سمجھی ہو تم اوسکا مجھے دھیان نہیں ہے
جب تم سی ہو بی بی تو کچھ ارمان نہیں ہے

۴۴

[illegible]

جو صدقے ہوں شیریں پہ اگر میں تو بجا ہے
فرزند نبی نے اسے آزاد کیا ہے

۴۵

[illegible]

مولا کی قدم بوسی سے جدا ہوتی تھی شیریں
نعلین کو جو بوسہ دیا تھی اور روتی تھی شیریں

۴۶

[illegible]

شہ نے یہ دعا دی کہ صادق ہو وفا میں
ہم تم کو شاد رکھے گا یارب خدا آمین

۴۷

[illegible]

خط بھیجیے اپنا مراداں شاد کرو گے
اس پالنے والی کو کبھی یاد کرو گے

۴۸

[illegible]

گھبرا نہ کریں اپنا یہ دستور نہیں ہے
نزدیک ہو تو دل سے تو کچھ دور نہیں ہے

[illegible]

فرمایا نہ گہبراؤ سب سامان سفر ہو نگے
ہم ساتھ حرم کو لیے مہمان سفر ہو نگے

[illegible]

شبیر کو محبت تہی زینب ال نبی کی
تہی آٹہ پہر یاد حسین ابن علی کی

[illegible]

آنکہیں قدم سبط پیمبر پہ ملیں سے
ہم دور تلک ساتھ گئے ہو کے چلیں کو

[illegible]

تہا پاس کنیزونکا جیسے شاہ امم کو
ملعونوں نے بے پردہ کیا اوسکے حرم کو

[illegible]

آقا مری کیا جانے کب آئیں گے ادہر کو
پہر بہی کبہی دیکہو نگی میں زہرا کے پسر کو

[illegible]

شوہر کو کوئی تحفہ جو دیتا تہا لاکر
حضرت کے لیے رکہتی وہ کشتی میں لگا کر

[illegible]

رکہتے مری وصلت کی تمنا تہے جو عزیز
لشکر کو تو چہوڑ کے آدیں بہی عزیز

[illegible]

احمد کی زیارت شہ والا کی ملاقات
زینب کی ملاقات ہے زہرا کی ملاقات

[illegible]

آمادہ ہوا گر لشکر حضرت کی اودہر سے
میں بہی چلوں شہزادی کو لینے کو گہر سے

[illegible]

ملبوس رسول عربی ہووے گا بر میں
تیغ اسد اللہ لگی ہووے گی کمر میں +

[illegible]

یہ ظلم تھا ناموس شہ جن و بشر پر
مقنعہ تھا نہ منہ کو تھی نہ ردا ایک کے سر پر

[illegible]

الفت تھی اسیر کی سمجھ جن کیا ہے
بچے تھے مرے رو وہ نہیں نکل سپاہ ہے

[illegible]

آگے یہ یتیموں کا سخن ہوویگا سب سے
خاموش چلو جاؤ تفاوت سے ادب سے

[illegible]

دفن ان کو نہ تو لاشے کیے رانڈوں کو دکھا کے
بے غسل و کفن رہ گئے لاشے شہدا کے

[illegible]

حضرت کی زیارت مجھے کرنے نہیں دیتے
اشتر سے جفاکار اترنے نہیں دیتے

[illegible]

دشمنوں کو محرم کی لیے ہمراہ شاہ امم سے
سر کاٹ لیا پیاسے کا شمشیر دو دم سے

[illegible]

پاؤ گی نہ پھر لاش شہ تشنہ دہن کو
رو لینے دو بھائی کے گلے ملکے بہن کو

[illegible]

اب تم ہو بہن اور اسیری کی جفا ہے
ہم ہیں یہ بیابان ہے اور یاد خدا ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
بن باپ کے ... [illegible] تسلیم بجا ... [illegible] دیکھو	تیار تھی مین کو اگی ادھر اہل ستم تھے فاقوں کے سبب قیدیونکی ہونٹوں پہ دم تھی	ناموس بھی ہمراہ ہین اور یہ بیڑی ہے جنگل میں بھی کوسوں تلک فوج پڑی ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ستانو نہ پس نانو کے جھکاؤ تے ستمگر بیمار کو ہیں بیٹھے جاتے تے ستمگر	پہونچا جو دوا بچکو ترین رک گیا نیزہ جس سمت کو ناکوہ ادھر جھک گیا نیزہ	اب چل کو قدم بیڑ شہ والا کی گرون کی دن میں جو پہرے گرد میں آقا کو پھرونگی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
منزل پہ اور کر یہی منزل تھی سحر تک ... شام ہوئی ... سحر تک	اعجاز ہوا یہ جو سر سبط نبی سے اس راہ میں بھائی کا وعدہ ہو کسی	کونین میں ممتاز کیا شاہ زمن نے لونڈی کو سرافراز کیا شاہ زمن نے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
حضرت کی سواری کا حشم دیکھیں گے ہم بھی سردارِ دو عالم کے قدم دیکھیں گے ہم بھی	کہتی تھی تصدق میں اتاروں گی میں سہرے شہزادوں پہ میں آپ کے واروں گی میں سہرے	لشکر میں عجب طرح کا عالم نظر آیا شادی کہیں دیکھی کہیں ماتم نظر آیا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
گلرو ہو کوئی اونہیں کوئی غنچہ دہن ہے کہتی ہیں بڑی حسن پہ زہرا کا چمن ہے	شیریں کی یہ ہے عرض کہ اب آئیے مولا لونڈی کو قریب آ کے نہ ترسائیے مولا	گر اتنی خبر کر دو تو احسان بڑا ہے اک تازہ غلام آپ کا حجرے کو کھڑا ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
دعوت کا سرانجام تو تیار ہوا ہے کیوں دیر لگی فاطمہ کے لال کو کیا ہے	روشن ہو گھر کیجیے گر فیض قدم سے کچھ دور نہیں آپ کے الطاف و کرم سے	بیٹا کو قسم تم کو رسول عربی کی ڈیوڑھی پہ کھڑی ہے یہ ناموس نبی کی

[illegible]

ا گھر ہو کہاں سبط رسولؐ عربی کا
یمہ تو جلا آئے حسینؑ ابن علیؑ کا

گھبرا ہے وہ زانو پہ جھکائی ہوئی سر کو
وہ بالی سکینہ ہے جو روتی ہے پدر کو

بھیجا تھا جہاں تو نے وہ لشکر ہے شقی کا
سرکاٹ کے لائی ہیں حسینؑ ابن علیؑ کا

[illegible]

لوٹی [illegible] فوج شہ جن و بشر میں
گھر فاطمہ کا صاف کیا [illegible] پہر میں

میں لینے کو آیا تھا نہ پایا شہ دیں کو
تھا سیر نے جیتا نہ دکھایا شہ دیں کو

لٹوا کے گھر اور تیغ سے کٹوا کے سر آئے
فرمایا تھا آؤنگا سو یوں سیر گھر آئے

[illegible]

[illegible] جنگ میں [illegible]
[illegible]

پیالا نے کہا کس نے تمہیں لوٹ لیا ہے
[illegible] گیا ہے

پھر [illegible] کہ وہ آئی ہے [illegible] گھر [illegible]
[illegible]

[illegible]

چلاتی تھی کہ ہے ہے شہِ ذیجاہ کو مارا
کس جرم پہ اعدا نے مرے شاہ کو مارا

[illegible]

پیدا ہوئے لب خشک سے حضرت کو صدا تھی
کیوں روتی ہو شبیر یہی مرضیِ خدا تھی

[illegible]

احسان کا یہ وقت ہے غربت کی یہ جا ہے
وہ قید ہے جس نے سب کو آزاد کیا ہے

[illegible]

گودی بھری اولاد سے خالی ہوئی ہے ہے
بی بی مری بے وارث و والی ہوئی ہے ہے

[illegible]

دشمن کو بھی سمجھو نہ یوں فاقہ کشی ہو
پانی اسے پلوا کہ مری روح خوشی ہو

[illegible]

بے وارث و والی ہیں گرفتار بلا ہیں
محتاج کفن ہم ہیں یہ محتاج ردا ہیں

[illegible]

تھی بیں تو قدم دیکھنے آئی مرے مولا
لونڈی کو یہ کیا شکل دکھائی مرے مولا

[illegible]

کی جاتی نہیں بات بھی وہ تشنہ دہن ہے
ننھا سا گلا شمر نے باندھا ہے رسن سے

[illegible]

تم تشنہ دہن ذبح ہوئے مجھ کو یہ غم ہے
اور آپ کو بہنا کی اسیری کا الم ہے

[illegible]

غم کہا تو نہ چادر جو نہیں پاتی ہیں بھائی
بالوں کو منہ پہ ڈھانپے چلی جاتی ہوں بھائی

[illegible]

خدمت حرم شہ کی سب مجھے منظور ہے
لو مجھ سے زر و مال اگر طالب زر ہے

[illegible]

عزت سے بسر ہو گئی جاتی ہے صدمہ ہے یہ کہن پر
ثابت نہیں کرتا ہے سایہ نہ کے بدن پر

[illegible]

ہوتی نہیں سیر آپ کی دیدار سے آنکھیں
لاؤ تو ملوں چاند سے رخسار سے آنکھیں

[illegible]

دن سخت بہت گردش ایام سے گذرے
اک رات تو مظلوم نہ آرام سے گذرے

[illegible]

سو مر گئے بھوکے یہی مرضی تھی خدا کی
ان کہا تو نہ ہوئی فاتحہ شاہ شہدا کی

[illegible]

اک دیکھو شمع رخ روشن کی تجلی
[illegible] یہ ہے وادی ایمن کی تجلی

[illegible]

حلقے میں حرم کے سر شبیر تو کہتا تھا
غل ہائے حسینا کا تھا اور شور بکا تھا

[illegible]

جس وقت لیا نام شہ تشنہ دہان کا
اک شور ہوا رانڈوں میں فریاد و فغاں کا

جس وقت لیا نام شہ تشنہ د

[illegible]

جب تم تھے تو ملتا تھا نہ پانی کہیں بھائی
اب پانی تو موجود ہے اور تم نہیں بھائی

[illegible]

کیا کہاؤں کہ ہم کہاں ہیں کہ دل غم سے بھرا ہے
لاشا تو ابھی بھائی کا جنگل میں پڑا ہے

[illegible]

مارے گئے کس ظلم و جفا سے مرے بچے
تھے تین شب و روز کے پیاسے مرے بچے

[illegible]

رونا مجھے دیکھے سے چلا آتا ہے لوگو
لیجاؤ کہ کھانا مجھے یہ کھاتا ہے لوگو

[illegible]

اس کھانے پہ ہو فاتحہ خوان روح نبی کی
یہ حاضری ہے سبط رسول عربی کی

[illegible]

پیاسے مرے بابا ہیں سو میں بھی نہ جیونگی
عباس چچا آئینگے جب پانی پیونگی

[illegible]

[illegible]

چرخ الٹتا تھا زمیں خوف سے تھراتی تھی
نالۂ فاطمہ زہرا کی صدا آتی تھی

[illegible]

کٹنے پر سر بھی ہوا منہ سے تڑپ کر بھائی
آپ جنت کو سدھارے ہمیں چھوڑا بھائی

[illegible]

کٹ گیا تھا احمد مختار کا گھر خاک ہوا
لٹ گیا خانۂ پنجتن پاک ہوا

[illegible]

ظلم اعدا سے ہوا یثرب و بطحا خالی
ہو گئی پنجتن پاک سے دنیا خالی

[illegible]

قتل فرزند ہوا غالب ہر غالب کا
کٹ گیا باغ علی ابن ابیطالب کا

[illegible]

نالۂ شیر الٰہی کی صدا آیا کی
میرا خنجر زدہ کا فاطمہ چلایا کی

[illegible]

سر لیے جاتے ہیں نیزے پہ جفاجو کے لیے
کوئی اتنا بھی نہیں لاش اٹھانے کے لیے

[illegible]

خیمہ کی ڈیوڑھی پہ سیدانیاں چلاتی ہیں
بیٹیاں فاطمہ کی ننگے سر چلی آتی ہیں

[illegible]

تیغ جب حلق پہ چلتی تھی تو کیا کرتے تھے
او سجدے میں رو کر امت کی دعا کرتے تھے

[illegible]

عرش تھراتا تھا جب فاطمہ چلاتی تھی
الاماں کی مرے خنجر سے صدا آتی تھی

[illegible]

جب علی ہاتھ پکڑتے تھے تو ہٹ جاتی تھی
پھر تڑپ کر شہ بیکس سے لپٹ جاتی تھی

[illegible]

دن بہت کم ہے بس اب فکر زوال کرو
لٹ چکی خیمہ تو پھر لاشوں کو پامال کرو

[illegible]

تجھکو اللہ نہ بخشیگا یہ کیا کرتا ہے
سر شبیر کو خنجر سے جدا کرتا ہے

[illegible]

زیر شمشیر گلوئے شہ خوشخو رکھا
آسماں ہل گئے جب سینے پہ زانو رکھا

[illegible]

پاس ناموس نبی کے زر و زیور نہ رہے
ہاں سر زینب و کلثوم پہ چادر نہ رہے

[illegible]

اوٹ کچھ پھر لے کہ وہ جی سے گذر جاویگی
ذبح ہوتے مجھے دیکھیگی تو مر جاویگی

[illegible]

پھر نہ کچھ حضرت شبیر کی آواز آئی
جب گلا کٹ گیا تکبیر کی آواز آئی

[illegible]

آل احمد پہ عجب طرح کی آفت آئی
فوج کیا آئی کہ خیمہ میں قیامت آئی

[illegible]

جان بلب ہوں شہ والا کو بلادے کوئی
ارے لوگو مری بابا کو بلادے کوئی

[illegible]

اب حسینؑ ابن علیؑ سے ہے زمانہ خالی
ہوگیا آج محمدؐ کا خزانہ خالی

[illegible]

اونٹ موجود ہیں ناموس کی بٹھلانے کو
بیڑیاں آتی ہیں بیمار کے پہنانے کو

[illegible]

ظلم تو لشکر اعدا سے ہے دکھاتا مجکو
کوئی اسوقت بچانے نہیں آتا مجکو

[illegible]

جی مرا ڈرتا ہے چھاتی سے لگالو مجکو
مری گودی ہے نہ کوئی دیکھے چھپالو مجکو

[illegible]

ہاں لعینو صاحب شمشیر کا پوتا ہوں میں
قید ہونے کا نہیں شیر کا پوتا ہوں میں

[illegible]

مختفی کبھی ہے کہاں سبط نبیؐ کی دولت
کیا ہوئی احمدؐ و زہراؑ و علیؑ کی دولت

[illegible]

رہ گئے ہم اسد اللہ کا پیارا نہ رہا
لٹ گئے خلق میں سر تاج ہمارا نہ رہا

[illegible]

ہم وہ ہیں جنسے رسولوں نے مدد چاہی ہے
دست بیمار میں بھی زور یداللٰہی ہے

[illegible]

جنگ کا قصد نہ اے سید سجاد کرو
صدقے میں باپ کی باتوں کو ذرا یاد کرو

[illegible]

گھر کے لٹنے کا نہ اے لال تاسف کرنا
مری مسند بھی جلادیں تو نہ تم اُف کرنا

[illegible]

میں تو صابر ہوں پہ حضرت پہ ستم دیکھتے ہیں
آئی آواز یہ اللہ کہ ہم دیکھتے ہیں

[illegible]

بولے دیکھوں خط شمشیر میں کیا لکھا ہے
اور بیمار کی تقدیر میں کیا لکھا ہے

[illegible]

مر کے بھی تم سے نہ غافل یہ پدر ہووے گا
شام تک ساتھ تمہارا یہ مرا سر ہووے گا

[illegible]

خون نہیں گرنے کو پھر دیکھ کے تھرائی تھی
ہاتھ کانوں پہ دھرے باپ کو چلائی تھی

[illegible]

آج مرضی حق عابد و زاہد رہنا
باپ کی بیکسی و یاس کے شاہد رہنا

[illegible]

ہاتھ باندھے ہوئے گرفتار رہا حاضر ہے
پاؤں سوجے ہوئے تھا منزلوں لگا حاضر ہے

[illegible]

گرد دونوں کے قنات آ کے لگا دو بیٹا
ہاتھ پکڑو مجھے محمل میں بٹھا دو بیٹا

[illegible]

سر پہ چادر نہیں ہے نہ وہ شان ہماری دیکھو
آج ناموس محمد کی سواری دیکھو

[illegible]

توبہ کرتا ہوں گنہ پر جو پشیماں ہوں میں
عفو کر جرم کہ آلودۂ عصیاں ہوں میں

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

بیبیون کو لوٹا حرم شیر خدا کو
سیدانیان محتاج ہوئیں ایک ردا کو

[illegible]

تلوار پکڑ کر علی اکبر نہیں آتے
اب بہر مدد سبط پیمبر نہیں آتے

[illegible]

ہرگز نہ رہائی کسی تدبیر سے ہوگی
سمجھے بھی جو رو دیگا تو تعزیر سے ہوگی

[illegible]

تاکید تھی ہر دم عمر سعد شقی کی
ہاں باندھو رسی سے نواسی کو نبی کی

[illegible]

وہ تیغ وہ گھوڑا علی اکبر کا کہاں ہے
وہ ننھا سا جھولا علی اصغر کا کہاں ہے

[illegible]

اب لاشہ بھی سبط رسول مدنی کی
ہو وینگے قلم ہاتھ اگر سینہ زنی کی

[illegible]

کہتی تھیں لونڈیاں آزاد ہے تا راہ خدا ہیں
اب خود گرفتار رنج سے قید بلا ہیں

[illegible]

سر کاٹ لو فرزند حسین ابن علی کا
تا فاتحہ خوان بھی نہ رہے سبط نبی کا

[illegible]

غم تو بھی ہے لاد بنا نہ زنگو نکی کو
سب مر گئے اب کوئی نہ آوے گا مدد کو

[illegible]

جھولے سے بھی گر کروٹ پہ فریاد کریگی
دیکھینگے وہ ایذا کہ بہت یاد کریگی

[illegible]

ہونٹ خشک ہیں پھر روتی ہے کالو منہ دھرے ہاتھ
اور گرمیوں تک چھوٹی سی ہیں بچی نہیں بھر ہاتھ

[illegible]

نہ پاؤں ہیں اس بوجھ کی لائق نہ گلا ہے
یہ ضعف ہے اسکے لیے زنجیر بلا ہے

[illegible]

کیونکر نہ وہ پالی ہوئی رسول دوسرا کی
سر ننگے ہے بلوے میں بہو شیر خدا کی

[illegible]

نکلیں تو نہیں جو چلتی ہوئی خیمے کے تلے سے
لپٹے ہوئے اطفال تھے رانڈوں کے گلے سے

[illegible]

بیمار نہیں سالم ہیں ضعیفی میں قوی ہیں
غیظ انکا غضب ہے کہ یہ اولاد علی ہیں

[illegible]

فریاد ہے سو نصف اشک کو بیسود ہونا نہیں ملتا
غم قتل ہوئی اور مجبور رونا نہیں ملتا

[illegible]

گردن یہ نہیں طوق گلوگیر کی قابل
یہ پاؤں نہیں حلقۂ زنجیر کے قابل

[illegible]

فرمایا کوئی ہاتھ یہ مضطر نہ اوٹھائے
طوق ایسا گراں ہو کہ کبھی سر نہ اوٹھا ئے

[illegible]

نہ ضعف کا باعث نہ نقاہت کا سبب ہے
واللہ فقط بخشش امت کا سبب ہے

[illegible]

ہر فخر کی جا گر مری گردن میں رسن ہو
پوتوں میں بھی لازم ہے کہ دادا کا چلن ہو

[illegible]

خنجر تو نہیں حلق سے جو خون بہے گا
کیا طوق کی ایذا بھی نہ بیمار سہے گا

[illegible]

ہو زور مرے قبضے میں حیدر کی برابر
دو او نگلیاں ہیں تیغ و سپر کے برابر

[illegible]

دی آتش کیں خیمہ کو حیدر کے پسر کی
مجھ پر بھی وہی ظلم ہوا العجب پدر کی

[illegible]

وہ صاحب قسمت ہوئی داخل شہدا میں
ہم قید کے قابل تھے پھنسے رنج و بلا میں

[illegible]

پر طوق پہنا دو کہ جھکائی ہوئی سر ہوں
ہاں سید مظلوم کا مظلوم پسر ہوں

[illegible]

خوش ہو کہ اسیری کی بھی دکھ درد سہیں گے
ہم وہ ہیں کہ ہر رنج میں صابر ہی رہیں گے

[illegible]

دم مارا نہ کچھ طوق گلو گیر پہن کر
سجادے کو لیے جھک گئے زنجیر پہن کر

پر طوق پہنا دو کہ جھکائی سر ہوں

[illegible]

ہمت وہی کہ ہر رنج میں خورسند رہیں ہم
اس قید میں بھی صبر کا پابند رہیں ہم

[illegible]

نیزہ پہ جو پر خون سر شاہ شہدا تھا
اونٹوں پہ بھی زاریوں میں حشر بپا تھا

[illegible]

ہوں کور تو بہتر کہ ان آنکھوں سے دیکھوں
صدقے گئی یہ سر تمہیں کن آنکھوں سے دیکھوں

[illegible]

یاں ایک قدم چلنے کا مقدور نہیں ہے
پہونچا دے جو منزل پہ تو کچھ دور نہیں ہے

[illegible]

[illegible] زینب ناشاد و حزیں ہے
آشفتہ سر [illegible] زمیں پر

[illegible]

اب کوئی سر گور نہیں ہائے برادر
بہنا کسی لاش آپ کی دکھلائے برادر

[illegible]

گو جلوہ میں [illegible]
[illegible] دل اس سے قوی ہے

[illegible]

یہ ہے کہ عجب [illegible] ستم ہوتی ہیں زینب
[illegible] بھی ہمراہ گئی ہیں زینب

[illegible]

آرام بس از رنج و محن بھی نہیں ملتا
مظلوم سے ایسے کو کفن بھی نہیں ملتا

[illegible]

لٹ گیا یہ وارث و والی ہوئی صاحب
بچھلی بھری گود بھی خالی ہوئی صاحب

[illegible]

سو رہتی تھیں تم کو اسی چھاتی پہ سر کو
کیا ہوں گئیں بیکس و مظلوم پدر کو

[illegible]

بھیا علی اصغر کو تو سے لیتے گئے بابا
اور داغ ہمیں بھی نہیں دیتے گئے بابا

[illegible]

بیمار ہیں بیچا وہ گرفتار رسن ہے
میں قید ہوں لاش آپکی بیگور و کفن ہے

[illegible]

مشتاق ملاقات ہیں ہم اور سکینہ
اس خون بھری چھاتی سے لپٹ جاؤ سکینہ

[illegible]

بیزار ہوئے پیار کے وہ دن گئے بابا
تم آئے نہ اور سیر کو گھر چھین گئے بابا

[illegible]

بیتاب ہے دل چھاتی پھٹی جاتی ہے اماں
اس لاش سے تو بابا کی بو آتی ہے اماں

[illegible]

جالی کو ویران بھرا گھر گیا بابا
ہو ہے نہیں کس جرم پہ بے سر کیا بابا

[illegible]

بیمار کو آرام نہیں ملتا ہے بابا
یہ طوق ہے بھاری کہ گلا چھلتا ہے بابا

[illegible]

وہ کہتی تھی سو نہ سکونگی سکینہ
بابا کی تو لاشوں کو نہ چھوڑیگی سکینہ

[illegible]

جاؤنگی کہاں باپ کو بیاباں میں ہٹ کر
شب ہوگی تو سوؤنگی بابا سے لپٹ کر

[illegible]

عالم میں یہ صدمہ نہ ہوا ہوگا کسی پر
رستے میں ہوئی جو کہ جفا آل نبی پر

[illegible]

بے غسل و کفن فاطمہ کا ماہ جبیں ہے
لاشوں کی نگہبانی کو بھی کوئی نہیں ہے

[illegible]

شبیر سے کہدو نہ جدا ہووے گی زہرا
اس غم میں لاشوں کو لیے روئے گی زہرا

[illegible]

[illegible]

زہرا نہیں نبی و علی و حسن نہیں
پھر کیا رہا جہاں میں جب پنجتن نہیں

[illegible]

کیا کیا گل ریاض محمد خزاں ہوئے
تھی جن سے روشنی وہ ستارے نہاں ہوئے

[illegible]

کیونکر نہ داوڑھ ہاؤں تن چاک چاک پر
مسند نبی کی چھوڑ کے سوتے ہو خاک پر

[illegible]

الماس ہے لعاب، فرو ہے تن پاش پاش کو
تربت میں گاڑتے نہیں سید کی لاش کو

[illegible]

زہرا برہنہ سر ہیں علی اشکبار ہیں
خوابیدگان گنج لحد بیقرار ہیں

[illegible]

کیونکر نہ سب کے دل پہ زخم کا ناسور ہو
جب جسم پاک آپ کا ٹکڑوں سے چور ہو

[illegible]

اک ایک سرو قد کا گلا رن میں کٹ گیا
سب فاطمہ کا باغ اسی بن میں چھٹ گیا

[illegible]

ماتم کرو کہ سید ذیجاہ مر گئے
اہل حرم تباہ ہوئے شاہ مر گئے

[illegible]

جل جاؤ گے جو اہل حرم بے پناہ کی
ڈیوڑھی میں بیٹھے امام فلک بارگاہ کی

[illegible]

یاں اذن جبرئیل کو جب تک ملا نہیں
پاس ادب سے وہ کبھی آگے بڑھا نہیں

[illegible]

وابستۂ اہلبیت نبی کو ستائیں گے
مسند محمد عربی کی جلائیں گے

[illegible]

آقا تمہارے اہل حرم لوٹی جاتی ہیں
یا شیر حق بچاؤ کہ ہم لوٹے جاتے ہیں

[illegible]

رفعت میں اوج عرش بریں سے دو چند ہے
کرسی سے اس مکان کا پایہ بلند ہے

[illegible]

کانوں سے ننھے بچوں کے گوہر اتاریں گے
کبرا جو پہنے ہوگی وہ زیور اتاریں گے

[illegible]

نامحرموں کو قہر الٰہی کا ڈر نہیں
ماں بہنیں لوٹی جاتی ہیں تم کو خبر نہیں

[illegible]

سیدانیوں کے فقر سے آگاہ کیا نہیں
ثابت کسی کے سر پہ گزری کی ردا نہیں

[illegible]

لٹتا تھا گھر جو بادشۂ مشرقین کا
غل تھا یتیمی آل میں ہے حسین کا

[illegible]

نامحرم آ کے خیمۂ عصمت میں پھر گئے
پوچھو کسی سے تم مرے بابا کدھر گئے

[illegible]

ہو سہے میں کیا کروں یہ ہم کون سر کریں
کوئی نہ تھا اسکے واسطے اونکو خبر کرے

[illegible]

فریاد کی صفیوں نے موئے ڈہانپ ڈہانپ کر
گر گر پڑی زمین پہ سب کانپ کانپ کر

[illegible]

استادہ صحن میں ہوئی خیمے سہاگ کی
رخسار پر تھی نہ تمانچے شعلے تھے آگ کے

[illegible]

خالی ہوا زمانہ تری بابا جان سے
پڑہ کر نماز عصر سدہار ہو جہان سے

[illegible]

چلائی وہ یتیم کہ راحت کے دن گئے
فریاد ہے حسینؑ گہر میرے چہن گئے

[illegible]

گورا گلا وہ حلقۂ طوق و رسن میں تھا
مہتاب آسمان شرافت گہن میں تھا

[illegible]

مشہور نبی کسی کی نہ خوف خدا کیا
زہرا کی بیٹیوں کو بے ردا کیا

[illegible]

سجاد نہیں لعین نے طمانچے لگا دئے ہیں
بیٹی یہ سب حسینؑ نے صدمے اٹھائے ہیں

[illegible]

کنبہ نبیؐ کا مورد بیداد ہو گیا
گہر فاطمہؑ کا ظلم سے برباد ہو گیا

[illegible]

بولا ہو کہ تیغ دکھانا ضرور ہے
نیزوں پہ ان سروں کو چڑھانا ضرور ہے

[illegible]

تھی آرزو کہ قتل امام زمانہ ہو
سر شہ کا لیکے کوفے میں جلدی روانہ ہو

[illegible]

شبیہ قتل ہیں دوستدار جناب بتول ہیں
وہ دونوں ولی عاشق سبط رسول ہیں

[illegible]

اک بدنہاد کو علی اکبر کا سر دیا
اور اک لعین کو ہاتھ میں اصغر کا سر دیا

[illegible]

زہرا کا نعرہ علی ولی کا ادب کیا
کھینچ اوس نے لیکے شاہ کا سر وقت شب کیا

[illegible]

سارا مکان نور سے معمور ہو گیا
گھر میں فروغ روشنی طور ہو گیا

[illegible]

اماں کا گھر ہرا ہوا ویران کر گئے
وارثی ہماری گود کو سنسان کر گئے

[illegible]

پوشیدہ کی دست منحس میں تھی شاہ کی
گھر سے نکلا کہیں گھر کی راہ لی

[illegible]

کیا سانحہ ہے جس سے مرا دل ملول ہے
اوس نے کہا کہ یہ سر سبط رسول ہے

[illegible]

جب اوسکو خون سے بہرا ہوا یہ سر دکہاؤنگا
اس سلسلے میں خلعت و انعام پاؤنگا

[illegible]

جن و ملک تو روتے ہیں اور تجکو غم نہین
ظالم یہ سر حسین کا قرآن سے کم نہین

[illegible]

بولی کہ تا بہ چرخ ہے نور اس سر مطہر
اوترا ہے کیا زمین پہ چاند آسمان سے

[illegible]

وا حسرتا حسین سے زینب بچہڑ گئی
ہے ہے بتول پاک کی کہیتی اوجڑ گئی

[illegible]

پایا محل جو گہر میں نہ آرام و چین کا
رہا گاہ و دانسے لیکے تو میں سر حسین کا

[illegible]

یہ نور طعنہ زن ہے تجلی طور پر
ہے برج آفتاب کا عالم تنور پر

[illegible]

پیش خدا جو روز قیامت کو جائیگا
بتلا مجھے رسول کو کیا منہ دکہائیگا

[illegible]

ناری کی کچھ نہ فرق کیا نار و نور میں
رکہا سر حسین چھپا کر تنور میں

[illegible]

پر نور کیوں تنور سے سارا مکان ہے
کیسی یہ روشنی ہے کہ تا آسمان ہے

[illegible]

آنسو رواں ہیں آنکھوں سے اور لب پہ ہائے ہائے
ہاتھوں میں تھیں بیبیاں اوسکو سنبھالی ہیں

[illegible]

فریاد ہے یہ امت احمدؐ نے کیا کیا
چھاتی پہ چڑھ کے تن سے سر اس کا جدا کیا

[illegible]

آنکھوں کو شہ کے سر سے نہ مل مل کے روئیے
بس کربلا میں لاش پہ اب چل کے روئیے

[illegible]

واری میں بیٹی ہوئی آئی ہوں وہ سر
صورت دکھا دو ماں کو نکل کر تنور سے

[illegible]

تھم تھم گئی بہن سے بہن تھی چھٹ گئی
ہے ہے کمائی فاطمہؐ کی ہائیں لٹ گئی

[illegible]

رقت کا تھا یہ جوش کہ تھرا کے گر پڑی
دیکھا جو سر تنور میں غش کھا کے گر پڑی

[illegible]

دیکھا اٹھا جو گرد سے رخ نور عین کا
گودی میں لے لیا سر انور حسینؐ کا

[illegible]

پیاری بہن اسیر ہے بلوائے عام میں
دولت مری لٹا گئی امت کی کام میں

[illegible]

تو نیک اعتقاد ہے وہ بد سرشت ہے
دوزخ مکان ہے اوسکا ترا گھر بہشت ہے

۵۹

[illegible]

اُن پاس ہر جو خلعت تشریف لائیں تھیں
بیبیاں حسینؑ کو سر پر کو آئیں تھیں

۶۰

[illegible]

ہنگام صبح عمر کی جیسے یا دل پہ چل گئی
جنگل میں پیاسی ہوتی گھر سے نکل گئی

۶۱

[illegible]

[illegible] کو ہوتی تھیں جو بہنیں تو حسین کا
[illegible] اور سر حسینؑ کا

۶۲

[illegible]

رونے لگا کہ عاشق امام حسینؑ ہیں
[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

ان تو اوس شہر میں بنتی بھی نہ تھی
سر اٹھاتے نہیں ... خلق تماشائی تھی

[illegible]

شکوہ شہ کہ جو یہ اینان محبوس ہیں یہ
اہل بیت حیدر و شبیر کے ناموس ہیں یہ

[illegible]

سر اک ایک کو تھی صولت و شوکت ظاہر
بعد مرنے کے بھی تھی شان و شجاعت ظاہر

[illegible]

... ملین تھا و شاہ کوئی ہوتا تھا
... ہنستا تھا اسیر و نہ کوئی روتا تھا

[illegible]

چرچا شاہ ہونکی جہاں تک پہنچی جاتی تھی
با جو سنے نام حسینا کی صدا آتی تھی

[illegible]

رتبہ پہونچا یہ شہنشاہ بنی ہاشم کا
سر نیزہ پہ وہ مہر ماہ بنی ہاشم کا

[illegible]

... سر بازار نہ دیکھو ہونگی
... نہ بازار نہ دیکھو ہونگی

[illegible]

گرد مین ... دل بستہ ... جاتی تھی
... ہو جاتی تھی

[illegible]

... کا سر دیکھا ہے
پاس ان کے ... محبوب کا سر دیکھا ہے

[illegible]

اس طرح بیاہ کسی کا نہ ہوا ہووے گا
ایسا ناشاد تو کوئی نہ بنا ہووے گا

[illegible]

گھر لٹا کر کوئی یوں جو رہ جفا کرتا ہے
ایسے مہمانوں سے کوئی بھی یہ دغا کرتا ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

اس کا کیا نام ہے یارو یہ پسر کس کا ہے
کس سے پوچھیں نہیں معلوم یہ سر کس کا ہے

[illegible]

ان ستمگروں نے جدا تن سے کیا سر میرا
خیمے سب پھونک دیئے لوٹ لیا گھر میرا

[illegible]

آج عباس مری پیاس میں یہ ستم ہوتے ہیں
یہ مری روح پہ واللہ الم ہوتے ہیں

[illegible]

تن سے سر سید مظلوم کا اوتارا ناحق
ہیں وہ جن سے ہوا پیاسا حسین مارا ناحق

[illegible]

سر کٹے کا [illegible]
[illegible] گلا کاٹا [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
کہتا تھا کہ لو یہ حرم سرائی ہو سکے چل نہیں سکتا ہوں کہ پہنچے یہ جانی نہ مجھ	یہ جو اوس نے لکھی تھا پشم ہوتے پیٹ کر سینہ و سر اہل حرم سوتے	پہنچے گا نہیں پاس ہمارا اگر پاس آ کے نہیں رانڈ و بچا ہلا اگر
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ابھی عشق آیا تو نہ یہیں سنبھل سکونگا گر پڑا اسکے تو ہرگز نہیں چل سکونگا	پشت پا پھرتی نگہہ زانو پہ نہوڑا سر تھا عرق شرم سے ایک ایک کا چہرہ تر تھا	دل [illegible] [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اٹھا لو ایک تو یہ طوق و سلاسل کا بار اور یہ سب منزلوں سے اسکی منزل بھاری	او پشت پہ سید کی مانند کوئی کا [illegible] او کوئی پیشہ ہی اللہ تو [illegible]	مالک [illegible] [illegible]

[illegible]

کھینچا کیے نیزہ تو پھر ٹکڑے اوسے کوئی
نوک نیزہ کی نہ شانہ پہ چبھا دے کوئی

[illegible]

دیکھتی ہو کہ مصیبت میں گرفتار ہیں ہم
رانڈ ہیں قیدی ہیں صاحب ہیں نادار ہیں ہم

[illegible]

کبھی بالوں سے کبھی ہاتھوں سے منھ ڈھانپتے تھے
پاؤں اٹھتے ہی نہ تھے سب کے قدم کانپتے تھے

[illegible]

لڑکے کھاتی ہیں جو چیزیں وہ دلادو ہمکو
میوے بازار میں بکتے ہیں منگادو ہمکو

[illegible]

اب نہیں جیتے ترے ناز اوٹھانے والے
مرگئے سب ترے میوے کھلانے والے

[illegible]

وہ ہیں مرقد اوسے صورت نہ دکھاؤنگی میں
سامنے حاکم ظالم کے نہ جاؤنگی میں

[illegible]

میوے کچھ چیزیں نہیں جنکے لیے تم روتی ہو
صبر لازم ہے کہ تم فاطمہ کی پوتی ہو

[illegible]

نیزہ داروں سے کہو غل نہ مچائیں قیدی
با ادب اونٹوں سے عابد کی اوتر آئیں قیدی

[illegible]

چل تو چل ورنہ ابھی شمر کو بلواتا ہوا
سر دربار تجھے کھینچے لیے جاتا ہوا

[illegible]

پہنچیگا تو جو بیاں اسنے مجھے لیجاوے گا
کیا پیمبر کو نہ مونھ حشر میں دکھلاویگا

[illegible]

شمر سے سنتی ہی یہ بیبیاں سبھی کہو گئیں
کوئی وارث جو نہ تھا ڈھانکے مونھ رونے لگیں

[illegible]

دین و دنیا کی شہنشاہ کی بیٹی ہوں میں
او ستمگر اسد اللہ کی بیٹی ہوں میں

[illegible]

بنت زہرا کسی تدبیر نہیں آتی ہے
شہ مظلوم کی ہمشیر نہیں آتی ہے

[illegible]

آپکو رتبے سے آگاہ یہ جلاد نہیں
بابا صاحب کی وصیت تمہیں کیا یاد نہیں

[illegible]

کیا جواب اسکا پیمبر کو تو دیگا ظالم
تو نے برباد کیا خانۂ زہرا ظالم

[illegible]

میں تو سنتا ہوں بہت تکمیں جو ہیں بیر وہ
کوئی وارث ابھی جیتا ہے جو مغرور ہے وہ

[illegible]

عرض کی شمر نے تب زینب دلگیر ہے یہ
دختر فاطمہ ہے شاہ کی ہمشیر ہے یہ

[illegible]

کچھ سزا تو نے نہ اس ظلم کی پائی ظالم
مر گیا تو نہ تجھے موت بھی آئی ظالم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہ مظلوم کی خواہر کی اوتارے گردن
تن سے اس بیکس و مضطر کی اوتارے گردن

اہتوا ہی فاطمہ کے لال گرا ریت پہ
اپنی ہمشیر کی اسوقت حمایت سے

[illegible] چھپائی کو نہ سر قتل [illegible] دیتا ہے
دختر فاطمہ زہرا کو سزا دیتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظالم غیرت سے پہ الله سے ڈرا ہو ظالم
دختر فاطمہ کو قتل نہ کر ارے ظالم

فضل خالق سے ہیں محبوب نہیں ہوں ظالم
اب بھی چاہوں تو تیرا تخت الٹ دوں ظالم

سر [illegible] کو نہیں چھوڑ [illegible] ہوگا
[illegible] ابھی و [illegible] امکان ہوگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب کہاں ہیں شہ والا جو بچاویں مجکو
ہائے بیٹے نہیں بابا جو بچاویں تمکو

ہاتھ گر اسپہ اوٹھا تیرا تو گل جاویگا
[illegible] سے وہ دیکھیگا تو جل جاویگا

[illegible] سے عمگین ہیں [illegible] ماتم ہے
جسکا پایاں نہیں والله [illegible] ماتم ہے

[illegible]

شمشیر ستم چل گئی ان نوحہ گروں پر
کیا بیکسی و یاس برستی ہے سروں پر

[illegible]

میں کہتا تھا دل میں کہ کہاں جا کے چھپے ہیں
اسکی نہ خبر تھی مرے گھر آ کے چھپے ہیں

[illegible]

[illegible] صدمے ہیں دکھ پائے ہیں ظالم
ہم چھپ گئے جو اس میں [illegible] آئے ہیں ظالم

[illegible]

بابا کو انہیں [illegible] کیا ہے
[illegible] رسن باندھ کو تشہیر کیا ہے

[illegible]

[illegible] کہاں [illegible]
معلوم ہوا [illegible]

[illegible]

[illegible] دل [illegible] ظالم
[illegible] رسن کر [illegible] ظالم

[illegible]

[illegible] دونو
[illegible] جدھر راہ نکل جائے [illegible] دونو

[illegible]

اک حجرے میں [illegible] نظر آئے
بالائے زمیں عرش [illegible] نظر آئے

[illegible]

آگاہ [illegible] جگر ہیں
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باہم انہیں لے آیا جو زلفوں کو پکڑ کر
استادہ کیا چھوٹی سی ہیں جا کے بگڑ کر

اب حلق پہ معصوموں کے شمشیر چلے گی
سر انکو دکھاؤنگا تو جاگیر ملے گی

بیکس ہیں مسافر ہیں اور آوارۂ وطن ہیں
یہ کیا ہے سزا کم کہ گرفتار رسن ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تقصیر جو کچھ ایسی ہوئی ہو وہ بحل کر
ہو ہے جو مہمانوں کے مونھ سے نہ خجل کر

ہے ہے مرے آقا مری امداد کو پہونچو
اے شاہ غریبان مری فریاد کو پہونچو

بچ جائیں گے ہم طاقت و زر پائیگا ظالم
گر قتل کیا ہم کو تو پچھتائے گا ظالم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس پاس سے جو ہے اس وقت تھکی ہیں
دہشت ہے پسر کو نہ فقط کہہ سکتی ہیں وو

مجبور ہوں طاقت نہیں اوٹھنے کی زمیں سے
اللہ بچاوے تمہیں اس دشمن دیں سے

پائینگی جو ہمکو تو سر موت سے نہ گذرینگی
کسطرح محبت سے تری گذرین گی

[illegible]

ہم ہند کی رب کریں تو ہم پہ جفا کر
اک ہاتھ میں سر دونوں کے تن سے جدا کر

[illegible]

سر پیٹتے یا تھوں نے پیمبر نظر آئے
آغوش میں مسلم کی وہ دلبر نظر آئے

[illegible]

کس واسطے محتاج کو تم نے اور دونوں کو مارا
تقصیر تھی کیا جو وطن آ کے دونوں کو مارا

[illegible]

اک حشر بپا ہو گیا خنجر کے چلے پر
بھائی نے گلا رکھ دیا بھائی کے گلے پر

[illegible]

جو کام کیا میں نے وہ ہوتا نہ کسی سے
کچھ کم نہیں یہ قتل حسین ابن علی سے

[illegible]

نازاں ہو کہ اب منصب و جاگیر ملے گی
ظالم تری گردن پہ بھی شمشیر چلے گی

[illegible]

دکھ دیتے ہو مرے دل کو میں دکھیا ہی ہوں ظالم
ان لاشوں پہ رونے کو لیے آئی ہوں ظالم

[illegible]

کب میں نے کہا تھا مجھے سر لا دیو ظالم
مل جائیں تو قیدی ہی انہیں کر لائیو ظالم

[illegible]

ہے وقت مناجات دعا مانگ خدا سے
محفوظ رہوں خلق میں ہر رنج و بلا سے

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو یہیں بھی تو یہیں دشمن تو خوش ہوتا ہے
فاطمہ پیٹتی ہیں شبیر جدا روتے ہیں

یہ کہ فرماتی ہیں کس کو تو یہیں جاتی زینب
ہاتھ کھلے ہیں تو منہ اپنا چھپا لی زینب

آہ ہر گام پہ سینے سے نکل جاتی ہے
جب گرتی ہیں ستمگر تو دہل جاتی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیٹھ جاتی ہیں تو جلاد اٹھاتے ہیں لعین
بوڑیاں نیزوں کی ... چھپاتی ہیں ...

کم نہ کچھ مرتبۂ آل عبا ہووے گا
عاشقوں کا اسی پردے میں بھلا ہووے گا

صدقے اماں یہ گرہ عقدہ کشا کھولے گا
بی بی اس عقدۂ مشکل کو خدا کھولے گا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اونکی مظلومی پہ بیتاب حرم ہوتی ہیں
دیکھ کے ... زنجیر بھی رو دیتے ہیں

دم بدم ساس بھی ... سنبھالا دکھ
... ہاتھ اوسکو

... جاتی ...
... جاتی

[illegible]

وہ دیکھ کیا کوئی تقصیر پہ موئنہ موڑا ہے
سلیمان کہا کہ اعدا نے مجھے چھوڑا ہے

[illegible]

اس طرف نوحۂ و زاری کی صدا آتی تھی
اور اوس سمت سے ہے ہے کی صدا آتی تھی

[illegible]

قافلے یوں تو سبھی شام و سحر روتا ہے
پر وہ روتی ہے تو شبیر کا سر روتا ہے

[illegible]

موئنہ دکھائی نہیں شفقت سے بلایا کیسا
خواب میں آ کے نہ چھاتی پہ سلایا کیسا

[illegible]

مارے دہشت کے کھوا ونکا گھٹا جاتا ہے
ہر قدم ایک ضعیفہ کو غش آ جاتا ہے

[illegible]

ہو چکیں تنگ کہ بھائی کو وہ جب روتی ہے
دیر تک قید میں سینہ زنی ہوتی ہے

[illegible]

اس طرف لوٹ کا سب مال و زر رکھا تھا
اور تلے فاطمہ کے لال کا سر رکھا تھا

[illegible]

ہیں جو سلطان عرب اونکی نواسی ہے وہ
کلمہ گو جنکے ہیں سب اونکی نواسی ہے وہ

[illegible]

چھاتیاں پیٹتی ہیں اس درد سے وہ روتی ہے
شمر جب آنکھ دکھاتا ہے تو وہ روتی ہے

[illegible]

صاف خورشید ... نظر آتی ہیں
آنکھیں سب ظالموں کی ... جاتی ہیں

کھینچ کر سب کو ... لگے
حضرت زینب و کلثوم کو غش آنے لگے

خلق میں کس کے لیے مرتبہ عالی ہے
کس کا اقبال ہے اور کس کی بد اقبالی ہے

جلوۂ روشنی طور نظر آتا تھا
کچھ نہ آنکھوں کو بجز نور نظر آتا تھا

بیٹھنے کا کہیں دنیا میں سہارا نہ رہا
ہائے پنجتن اوٹھ گئے اب زور ہمارا نہ رہا

فوج بے پیر ہوئی سلطان حجازی نہ رہے
جن کی تلوار کا شہرہ تھا وہ غازی نہ رہے

تھا جو منظور خدا آل عبا کا پردا
فاطمہ روکتی تھی اپنی ردا کا پردا

فتح ... ہوا جو وہ پدر کس کا ہے
آل ... دیکھو تو پسر کس کا ہے

... کرتا ہے
دیکھو مصحف میں خدا اس کی ثنا کرتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قرب ایسا کسے اللہ کی درگاہ میں ہو
فرق تو یہ ہے بتا کس میں اور اللہ میں ہو

آگ دی خیموں کو اور زیور و زر لوٹ لیا
جسکے دربان تھے ملک تو نے وہ گھر لوٹ لیا

نہ محمد سے نہ حیدر سے حیا کرتا ہے
قطع ہو جائے ترا ہاتھ یہ کیا کرتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس سے [illegible] عابد بیکس [illegible]
[illegible] آئی

ننگے سر قید میں آل رسالت کی سپاہ آئی
تجھکو شادی ہوئی اور ہمپہ تباہی آئی

تجھکو پیارے ہو نہیں گو ہمکو تو پیارے ہیں یہ
عرش تک جنکا ہے شہرہ وہ ستارے ہیں یہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حق کا دریا [illegible] جب آؤ گا
[illegible] سادات کو [illegible]

اور ان ظلموں [illegible] گا
سب فرزند [illegible] گا

ان کھلے بالوں کو اب ہاتھ تو [illegible] ہوں میں
لو شکایت تری اللہ سے کرتی ہوں میں

[illegible]

د و

[illegible]

د ر

دنیا ظلم مین کہین قہر الہی آجائے
کہین امت کی نہ کشتی پہ تباہی آجائے

چپ ہین جو یہ ستم راہ رضا مین ہوگا
اسکا انصاف تو دربار خدا مین ہوگا

رباعی

[illegible]

[illegible]

ل

[illegible]

ر

اتنی سی بات پہ مصروف بکا ہوتی ہو
تم بھی ہونٹون پہ کشتی سے خفا ہوتی ہو

بس انیس اب جگر و قلب پھٹا جاتا ہے
حال زینب کا نہیں ہم سے کہا جاتا ہے

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

زندانی صعوبت سے غریب الوطنی ہے
غل ہائے حسینا کا ہے او سینہ زنی ہے

[illegible]

شادی بھی ہوئی تھی نہ مرے لخت جگر کی
میں مر گئی ہائے بلا لیجئے پسر کی

[illegible]

پاؤنگی کہاں فاطمہ زہرا کے پسر کو
ہیں ڈہونڈہتی آنکھیں مری مظلوم پدر کو

[illegible]

نورانی بدن خاک سے ہیں ہونٹ اڑے ہیں
عریان ہیں سر اور گریبان پہٹے ہیں

[illegible]

میں کاہے کو واقف تھی اسیری کے محن سے
گھٹ گھٹ کے بس اب جان نکل جائیگی تن سے

[illegible]

چہائی تھی حسین آکے لگاوینگے چہان
عباس علی پانی پلاوینگے مری جان

[illegible]

گرتی ہے کوئی یاد محمد کے پسر کو
دیوار سے سر اور کوئی ٹکراتی ہے سر کو

[illegible]

تھم جو نہ سکی لکھوا کے نکالیں تیغ والم سے
اب گرینا [illegible] [illegible]

[illegible]

سینہ ابے درد [illegible] سے [illegible]
[illegible] ہوں پدر سے [illegible] کہاں

[illegible]

تا حشر بس اب شاد نہ ہوئیگی سکینہ
چین آویگا جب قبر میں سوئیگی سکینہ

[illegible]

بابا کی جدائی سے یہ بیتاب کیا ہے
کانوں کا بھی اب درد مجھے بھول گیا ہے

[illegible]

بیجان و جگر شاہ مدینہ کو غش آیا
فریاد ہے فریاد سکینہ کو غش آیا

[illegible]

ڈر شمر کا یہ ہے کہ میں جا نہیں سکتی
وہ آ نہیں سکتے ہیں میں واں جا نہیں سکتی

[illegible]

یہ سنج والم تھا دل غمناک سے اوپر
بسمل کی طرح لوٹتی تھی خاک سے اوپر

[illegible]

یاد اوسکو نہیں شہ کی فراموش ہوئی ہے
بابا کو یہ روئی ہے کہ بیہوش ہوئی ہے

[illegible]

دشمن تری آواز کا وہ دشمن دیں ہے
ہم بیکس و مجبور ہیں کچھ بس تو نہیں ہے

[illegible]

بند آنکھیں ہیں سوکھ گئے ہونٹ مری ماہ جبیں کے
کیا سوکھ رہے ہیں جو لبوں کہ پانی بھی نہیں ہے

[illegible]

بیتاب ہے دل لاشۂ مظلوم کی سر سے
محروم نہ رہ جائے وہ دیدار پدر سے

[illegible]

خوشبو وہ سرِ شہ کی زلفوں کی سنگھا دو
سر باپ کا مظلوم سکینہ کو دکھا دو

[illegible]

آہستہ کہا روح مرا پاتی ہے لوگو
بو بابا کی زلفوں کی چلی آتی ہے لوگو

[illegible]

اب منہ سے نکلتا ہے کلیجہ مرا ہٹ کر
وہ چھاتی کہاں جس پہ میں سوتی تھی لپٹ کر

[illegible]

شبیر کا سر آیا ہے تعظیم کو اٹھو
زہرا کے جگر بند کی تسلیم کو اٹھو

[illegible]

بابا کا مرے سر ہے یہ پہچان گئی میں
ان خون بھری زلفوں کے قربان گئی میں

[illegible]

نہ پاس ہیں آپ اور نہ چچا جان ہمارے
فریاد کہ مجروح ہوئے کان ہمارے

[illegible]

سر اٹھ گیا بھائی کا بہن کی جو دہائی [illegible]
اک نور کا [illegible] طرف فلک [illegible]

[illegible]

وا ہو گئیں آنکھیں شہ مظلوم کے سر کی
بیٹی پہ عجب یاس سے حضرت نے نظر کی

[illegible]

روتی ہے تو [illegible] شکل [illegible]
اچھی ہو سکینہ تو [illegible]

[illegible]

کرتے تھے بین چھپا لیتی ہوں اشکوں سے جگر کو
دیکھا نہیں جی بھر کے ابھی اپنے پدر کو

[illegible]

اک دھوم ہوئی خانۂ زندان میں بکا کی
تھا شور کہ شبیر کی عاشق نے قضا کی

[illegible]

مادر سے تھی ہر وقت بیاں صدمہ سہوں گی کہاں تک
اس قید میں رونے کو لیے چھوڑ گئیں تم

[illegible]

ہوگا نہ قلق روح مری شاد رہے گی
واللہ مری گود یہی آباد رہے گی

[illegible]

مادر تری مظلوم کی قربان سکینہؑ
معصوم سکینہ مری ناداں سکینہؑ

[illegible]

پوشیدہ تہ خاک جو تن ہوگا تمہارا
یہ خون بھرا کرتا ہی کفن ہوگا تمہارا

[illegible]

اس ظلم پہ سینے کو فنا ز و ہوس کر
معصوم سکینہ کی تیغ نہ ترس کر

[illegible]

میں روتی ہوں پیروا نکھیں ہوئی ہیں خونی
چھپائی یہ جو ہاتھ تیری سو تی ہوئی بی بی

[illegible]

درگاہ الٰہی میں یہ اس وقت وصال کی
زائر ہیں سب شبیر کا ہو یا رب الکریم

[illegible]

رخ زرد تھے دل ہیبت بیں صدمے سے طپاں تھے
تاریکی سے وہ گھٹتے تھے اور اشک رواں تھے

[illegible]

سینہ میں نہ جگر تھا نہ کسی بی بی کا شق تھا
زنداں وہ ماتم کے مرقع کا ورق تھا

[illegible]

ماں چھپ گئی سہماد جو کچھ رنج و تعب ہے
پھر ہانسہ وہی ستی ہی جو گردن تو غضب ہے

[illegible]

صدمہ تھا عجب اہل شہ عرش نشیں پر
بچوں کو لیے گود میں بیٹھے تھے زمیں پر

[illegible]

تاریکی سے ہوتا تھا قلق آل نبی کو
حجرہ سے نکلنے کا نہ تھا حکم کسی کو

[illegible]

اب سبط پیمبر سے ملا دیویں گے تمکو
آؤ نگی جو بابا تو جگا دیویں گے تمکو

[illegible]

دل تھا غم شوہر سے پریشان کسی کا
داماں تلک چاک گریباں کسی کا

[illegible]

کھلوا دو ذرا حجرہ کا اب ہونٹوں پہ جان ہے
اس گھر میں ہوا بھی نہیں یہ کیسا مکاں ہے

[illegible]

پالا تھا چھ مہینے جسے چھاتی پہ سلا کر
وہ ہم سے جدا ہوگئے ہیں پیس میں آکر

[illegible]

بابا کے لیے چھاتی پھٹی جاتی ہے اماں
نہ موت ہی آتی ہے نہ نیند آتی ہے اماں

[illegible]

اون کہا نے پہونچے آنسو ونسے ہوتے تھے قیدی
سر پیٹتے تھے ہاتھونسے اور روتے تھے قیدی

[illegible]

ظاہر ہین خدا پر ہین جو سطرح کے غم ہین
چہلم کے دن آئے ہو سکے ہین اور قید مین ہم ہین

[illegible]

ہر شام مصیبت تھی غریب الوطنی مین
ہو جاتی تھی رانڈ وہ کو سحر سینہ زنی مین

[illegible]

کس پنج مین دنیا سے سفر کر گئے بیٹا
کہتا تھا مین کہا اون کے تم مر گئے بیٹا

[illegible]

رہ جاتا ہے سینے مین کلیجہ مرا ہل کر
بیکو تسلی شبیر کو سب روتی ہین ملکر

[illegible]

کچھ فرش نہ تھا خاک مین شب بیٹھی اُٹھتی
سینے سے تہو کے بھوا ور گریبان پہٹے

[illegible]

کہا دو بیٹا کو چلو کے اپنی اوس تشنہ دہن نے
وارث تو تمہارا ہی ہے بجو رو کفن مین

[illegible]

راحت اوسے دنکو ہے نہ آرام ہے شب کو
بابا کے لیے رو کے رولاتی ہے وہ سب کو

بند ۲۹

[illegible]

دیدار پدر اوسکو دکھادے کوئی کیونکر
بابا تو ہوا قتل ملادے کوئی کیونکر

بند ۳۰

[illegible]

پہونچادو مجھے پاس شہ جن و بشر کے
سوؤنگی تو سینے ہی پہ سوؤنگی پدر کے

بند ۳۱

[illegible]

سنتی ہوں کہ [illegible] ہم قیدی
وہ شمر کو قیدی ہی نہیں [illegible]

بند ۳۲

[illegible]

گو خاک سے ہر بی بی کی تصویر بھری ہے
انوار الٰہی کی مگر جلوہ گری ہے

بند ۳۳

[illegible]

ایک ایک کا منھ رو رو کے تکتے تھے وہ بچے
اور بھوک کے صدمے سے بلکتے تھے وہ بچے

بند ۳۴

[illegible]

معلوم نہیں یہ بھی کہ یہ عربی ہیں یا [illegible]
پر وہ تو یہ کہتی ہیں کہ ہم آل نبی ہیں

بند ۳۵

[illegible]

بھیجے اونہیں زندان میں یہ طاقت ہے کسیکو
قائم نہ رکھے اللہ حسین ابن علی کو

بند ۳۶

[illegible]

اونکو کبھی بے مقنع و چادر نہیں دیکھا
ہم کیا کہ فلک نے بھی کھلے سر نہیں دیکھا

بند ۳۷

[illegible]

دم مارا نہ ہر حال میں اوس رنج و محن میں
زینب سی بی بیاں بھی ہیں زہرا کے چلن میں

[illegible]

ہیں قوم سے اشراف تو کس طرح رسوا ہو
پیش سبھی ہیں آئی کہ کہیں اور سے آئے

[illegible]

بیکس ہیں ان گرفتار ہیں آوارہ وطن ہیں
کس سے یہ سب کہو گی کہ میں جعفر کی بہن ہوں

[illegible]

تن بید کی مانند لرزتا تھا حیا سے
زہرا کی چھپایا تھا اوسے اپنی ردا سے

[illegible]

ہاں کہدو اسیروں سے کہ چلا کے نہ روئیں
سر کو در و دیوار سے ٹکرا کے نہ روئیں

[illegible]

کسطرح کہو گی کہ سفر کر گئے شبیر
اس قید میں جیتی ہے بہن مر گئے شبیر

[illegible]

حامد ہی کوئی پوچھے کہ وطن انکا کہاں ہے
چہروں سے تو سیدانیوں کی شکل عیاں ہے

[illegible]

کیا دیکھیوں [illegible] لوگو
[illegible] لوگو

[illegible]

وہ تخت نشیں آج ہیں خاک نشیں ہوا نا
اوسکی تو ملاقات کی قابل میں نہیں ہوں

[illegible]

کس دشت میں لو آ گئے یاں آئی ہو کب سے
آگاہ کرو اپنے مجھے نام و نسب سے

[illegible]

گو ہین یہ سب اسنے بلائی نہین جاتی
غیرت کی سبب نام بتائی نہین جاتی

[illegible]

سنتی ہو نہین شہرہ کہ عجب غنچہ دہان ہے
ہین بیاہ کے دن نام خدا اب تو جوان ہے

[illegible]

کسطرح کہوں فاطمہ زہرا سے جدا ہو
گو خاک پہ بیٹھی ہو مگر نور خدا ہو

[illegible]

مطلب ہے تجھے خیریت سبط نبی سے
آگاہ ہو تم لوگ حسین ابن علی سے

[illegible]

یہ شان و بزرگی کسی بی بی مین کہان ہے
اسپر تو تجھے حضرت زینب کا گمان ہے

[illegible]

کچھ بہت شباہت و شکل چہرۂ انور پہ نہین ہے
بس فرق ہے اتنا کہ ردا سر پہ نہین ہے

[illegible]

ایسی تو بہن بھائی کی شیدا نہین ہوتی
زینب سی تو بی بی کوئی پیدا نہین ہوتی

[illegible]

مضطر ہو دل ایسا کہ شکیبا نہین سکتی
اک بی بی کو یہ ہو کہ یہ تجھ کو نہین سکتی

[illegible]

وہ سیدۂ پاک سے تھا اور بتول سے
نسبت تجھے زینب سے ہو [illegible]

[illegible]

اوس بیکس و بیسون والی کو ستا سکتا ہی کوئی
یون قید مین زینب کو بٹھا سکتا ہی کوئی

[illegible]

ظالم لوگ چھپاتی ہو یہ کیا ہوتا ہی لوگو
غیر ونکے لیے بھی کوئی یون روتا ہی لوگو

[illegible]

مین بیکس و مظلوم ہون او خستہ جگر ہون
جب لینے یہ سر ننگی ہے مین بہی کھلے سر ہون

[illegible]

لوٹا او سے اعدا نے تو شبیر کہان تھے
کیا باز و ئے زینب پہ بھی رسی کے نشان تھے

[illegible]

بھیجین کیا خلد مین زہرا و علی کو
شوہر نے تیرے قتل کیا آل نبی کو

[illegible]

لوگ آئی ہین ملنے کو مین شرمائی ہون بہائی
زندہ ہون اسی غم مین موئی جاتی ہون بہائی

[illegible]

قاسم بھی نہین ہین علی اکبر بھی نہین ہین
کیا فاقہ نہین عباس دلاور بھی نہین ہین

[illegible]

فاقون سے سکینہ کا مری رنگ فق ہی
اس بہن مری روح کو والله قلق ہی

[illegible]

تاراج محمد کا بہرا گہر ہوا ہے
لخت جگر فاطمہ بے سر ہوا ہے

بند

[illegible]

ماتم میں صدا چاک گریباں سے ہو گا
اب حشر تلک سر پہ گریباں رہے گا

بند

[illegible]

ولید شقی ابن ید اللہ کو مارا
واللہ دو عالم کے شہنشاہ کو مارا

[illegible]

بند

[illegible]

کس شخص کو معلوم نہ تھا بیچ ولادت کی
چھاتی پہ رکھا پاؤں حسین ابن علی کی

بند

[illegible]

میدان میں اللہ رے جواں مال کلین کو
[illegible] کو او سرور کونین کو

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خاک لیکر سر سے چہرے پہ لگاؤ لوگو
ہند آتی ہے کہیں مجھکو چھپاؤ لوگو

آج ہر طرح سے مجھ بیکس کی ذلت ہوگی
نام لونگی تو پدر کو بھی حقارت ہوگی

نام رہتا جو یہ آوارہ وطن مرجاتی
بھائی سے پہلے مناسب تھا بہن مرجاتی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لوگو نور نظر صاحب معراج ہوں میں
ایک چادر کے لیے آج تو محتاج ہوں میں

خاک پر بیٹھی ہوں سایہ نہیں بستر بھی نہیں
یہ تو زہرا کی کنیزوں کو میسر بھی نہیں

کچھ بن آتی نہیں جسم سے ہے سر پھرتا
مین اگر مرتی تو پھر کون کھلے سر پھرتا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاتھ میں ہے گریبان کھلے سر ہوں میں
[illegible] پیغمبر کی خواہر ہوں میں

قتل پیر و جوان سبط شہ لولاک ہوا
کیا خبر اونکو کہ گھر فاطمہ کا خاک ہوا

اب وہ آوینگی تو چھپنے کو کدھر جاؤنگی
ہند اس حال میں دیکھے گی تو مر جاؤنگی

٢١٠

[illegible]

اے اجل آ کہ یہ رسوائی جہاں ہو نہ نصیب
اے زمیں شق ہو کہ میں جاؤں تو نگاہیں ہوں نہ نصیب

٢١١

[illegible]

کچھ اسیری تو نہیں غضب حاکم سے بے پیر نہو
قتل کی جا تو بیمار کے تدبیر نہو

٢١٢

[illegible]

دیکھوں کیا تو لیتیں قسمت مجھے دکھلاتی ہے
خاک میں ملنے کی تب ملنے کو بہنا آتی ہے

٢١٣

[illegible]

اوٹھو اے قید یہ کیا ہو چکی قطع کمر ہو
زوجہ حاکم شام آتی ہے تسلیم کرو

٢١٤

[illegible]

قید خانے میں وہ آتی ہے اسیروں کیطرح
اور ہم خاک پہ بیٹھے ہیں فقیروں کی طرح

٢١٥

[illegible]

گھر الٹ گیا محتاج ہوں نادار ہوں میں
اب تو خود قید مصیبت میں گرفتار ہوں میں

٢١٦

[illegible]

پھر ستائیں نہ کہیں آ کے اعدا مجکو
مار ڈالیں نہ کہیں شمر ستمگر مجکو

٢١٧

[illegible]

اب وہ گھر ہے نہ مسند ہے نہ شاہی بستر
ہائے کشتہ ہیر مری ہائے تباہی بستر

٢١٨

[illegible]

باپ حضرت کو نہ سجاد کو بھائی کہنا
ماں نہ کہنا مجھے صدقے گئی واری کہنا

[illegible]

گھر میں جاگے جو بابا کا بیتا پاؤں کی
اونگلی پکڑے ہوئے ساتھ اوسکے چلی جاؤنگی

[illegible]

کھول سکتا ہے نہ آنکھیں نہ اوٹھا جاتا ہے
آہ آتی ہے جو لب تک تو غش آجاتا ہے

[illegible]

پاس بستر جو نہیں خاک میں تن اٹھتا ہے
باپ کو روتا ہے جس دم تو جگر پھٹتا ہے

[illegible]

وان یہ سامان تھا اسیروں کی دکھائی کیلیے
یان رواین ابھی تنہا میں مونھہ کو چھپانے کیلیے

[illegible]

رخ روشن سے عیاں زرد پری ہوتی ہے
پشت کو نیل دکھاتا ہے تو ماں روتی ہے

[illegible]

خود دوا اپنے دواخانے سے بھجواتی ہیں
روز دو وقت عیادت کے لیے آتی ہیں

[illegible]

ہاتو بیمار کی آنکھیں اسے آ بند کرین
ہاتھ اگر کسی حجرے میں جدا بند کرین

[illegible]

تن لاغر میں بخار آٹھ پہر رہتا ہے
اسپہ بھی خاک پہ سجدے ہی میں سر رہتا ہے

[illegible]

ٹکڑے ٹکڑے ہی تن پر نور میں اک جامہ ہے
نہ ردا دوشپہ نہ فرق پہ عمامہ ہے

[illegible]

غیرت برج شرف خاک پہ افتادہ ہے
شان و شوکت سے ہو ظاہر کہ یہی زادہ ہو

[illegible]

دل کو جلنے کا سبب داغ پدر بتلایا
اوسنے پوچھی جو غذا خون جگر بتلایا

[illegible]

دیکھ پر سار و نہین کچھ حرف و حکایات کرون
آرزو ہے کہ اسیرونکی ملاقات کرون

[illegible]

کس طرح سے کہیے یہ صاحب تو فقیر نہین
آئی آواز کہ اس کی کوئی تقصیر نہین

[illegible]

چار گیسو رخ انور پہ پڑے رہتے ہیں
لوگ ہر وقت زیارت کو کھڑے رہتے ہیں

[illegible]

بخدا صاحب عزت ہین وہ شرمائین گی
پوچھیگی نام و نسب تو وہ مر جائین گی

[illegible]

قید ہون ظلم سہے ہین نادار بھی ہون
اس لٹے قافلہ کا قافلہ سالار بھی ہون

[illegible]

اب کئی بیبیان ہین ساتھ کہ جی کھوتی ہین
اپنے بچونکے لیے اٹھ پہر روتی ہین

[illegible]

ایسی شہزادیونکی بات کہ یہ تو قیدین ہین
کس کی ماتم کی مرقع کی یہ تصویرین ہین

[illegible]

گو ہین آفت مین یہ اللہ کی پیاری ہوئی ہین یہ
بخدا عرش معلیٰ کے ستارے ہین یہ

[illegible]

پھر یہ کہتی تہی کہ وہ صاحب تقدیر کہان
یہ خرابہ کہان اور زینب دلگیر کہان

[illegible]

ایسی بی بی یہ دنیا مین پریشانی تہی
فاقے پر فاقہ تہا اور تاسیہ گردانی تہی

[illegible]

آہین کیونکر نہ بھرین گو دیان بچون سے خالی ہین
وطن آوارہ ہین بے وارث و بے والی ہین

[illegible]

موںہہ سے کچھ بات کرو دل یہ قلق ہوتا ہے
آپ کی رونے سے سینہ مرا شق ہوتا ہے

[illegible]

شکر حق کرتی تہین کلفت و ایذا سہتی تہین
دن کو تو اور ہی تہین شب کو سجادہ پر ہی رہتی تہین

[illegible]

فخر زہرا ایسی بی بی کا یہ رتبہ کب ہے
مین قسم کہاتی ہون یا فاطمہ یا زینب ہے

[illegible]

رنج دنیا مین ہے خاصان خدا کی خاطر
سب سے افزون ہے بلا اہل ولا کی خاطر

[illegible]

بہو کو صدمے یہ جو صدمہ الم محسن ہین
اور جگر گوشہ بتول ہی اس پارہ جگر کی تسکین ہین

[illegible]

مرتی کبھو کی شکل پھرتی ہے صورت اونکی
پھر وہ دن ہو کہ کرون جا کے زیارت اونکی

[illegible]

غم محسن کے سوا داغ پہ تازہ دیکھا
شب کو اوٹھتے ہوئے بی بی کا جنازہ دیکھا

[illegible]

شکل گھر میں کوئی ہنستا ہو وہ پاتی ہو گی
ماں تو خوش ہوتی ہے سو پھولوں نہ سماتی ہو گی

[illegible]

السیر کو کہہ جاتی کہ بیٹی بھی ہوئی خفا تو گئیں
قید ہونیکو مرے پاس ہیں مجھے چھوڑ گئیں

[illegible]

یاں تو صدمے ہیں جیتی ہیں کہ اب آتی ہیں
چھوڑ کر روضہ اطہر کو وہ کب آتی ہیں

[illegible]

اب تو ہوں دور جو روٹھونگی تو کیا ہووے گا
کبھی قسمت نے ملایا تو گلا ہووے گا

[illegible]

رشتہ پاک کو یوں بھی پہچانتے ہیں
او نپہ جو گذری ہے مصیبت وہ میں جانتی ہوں

[illegible]

روح مادر سے دل و جان بشر والا ہے
گود میں حضرت زینب کی اوسے پالا ہے

[illegible]

اسکے بچے بھی جئیں اور وہ سدا شاد رہے
کوکھ آباد رہے مانگ بھی آباد رہے

[illegible]

پھر دل زار نے سینے میں نہ آرام لیا
یک بیک ہائے پسر کہکے جگر تھام لیا

[illegible]

بولی صدقے تو ذرا ہوئے دو قربان گئی
بس کہیں حضرت زینب ہوئیں پہچان گئی

[illegible]

رتبہ میں دختر زہرا کے برابر کب ہوں
گر حسین ابن علی کو دنیا سو تو میں زینب جان

[illegible]

درد دل ہے کوئی دم چین نہیں لیتی ہیں
ذکر اولاد جب آتا ہے تو رو دیتی ہیں

[illegible]

کبھی زندان میں کبھی سر ہی وہیں دیکھا تھا
کبھی بے مقنعہ و چادر بھی اوسے دیکھا تھا

[illegible]

قتل شبیر کا احوال سنایا نہ گیا
قصہ میں نام بھی ہمشیر سے بتایا نہ گیا

[illegible]

خاک پر شیر سے فرزند کو سوتے دیکھا
بیاہ ہی کی بیووں والی کا فقط تو دیکھا

[illegible]

سن میں چھوٹی ہیں یہ بیٹی کی ابھی آرزو ہے
علی اکبر تو ہے قاسم تو ہے عباس تو ہے

[illegible]

کس نے اس بیچ حرم شاہ جن و بشر کو مارا
کس نے خاتون قیامت کے پسر کو مارا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دونو حیدر کے نواسونکو بھی رو بیٹھی ہون
علی اکبر کو بھی ان ہاتھونسے کھو بیٹھی ہون

صف بچھا کر تمہین یہ لوگ روئے آقا
قید کنبہ ہوا تم قبر مین سوئے آقا

یہ تو کہنا نہین تم قبر بنائی جاؤ
ایک چادر مرے لاشے پہ اوڑھائی جاؤ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علی اصغر کو جو راتونکو یہ چلاتی ہے
ساتھ زہرا کی بھی رونے کی صدا آتی ہے

کون بیکس کی تہا میت کا اوٹھانے والا
طوق و زنجیر مین ہے قبر بنانے والا

آرزو ہے یہی کہ رشتہ تہ افلاک سے ملے
خاک مین سبط پیمبر کو مری خاک ملے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
آفت کا سامنا تہا نئی واردات تہی زہرا کی بیٹیوں پہ قیامت کی رات تہی	وہ بی بیاں اسیر ہیں اب اوس قصر زشت میں ہیں جنکی لونڈیوں کو لیے گہر بہشت میں	ظلمت سرا کہو کہ تہی زندان کا گہر نہ تہا حجرہ وہ تنگ تہا کہ ہوا کا گذر نہ تہا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
غل تہا کہ ایسے گہر بہی الٰہی جہاں میں ہیں ثابت نہیں کہ قبر میں ہیں یا مکاں میں ہیں	وہ بی بیاں اسیر ہیں اب اوس قصر زشت میں ہیں جنکی لونڈیوں کو لیے گہر بہشت میں	دیکہو کسی کی شکل کوئی یہ محال تہا روزن اگر تہا کوئی تو وہ چشم غزال تہا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
دل چہاتیوں میں صورت بسمل تڑپتے تہے زنداں کو در سے جہکے سروں کو پٹکتے تہے	گہبرا کے جہت کو بی بیاں ہر بار تکتی تہیں ٹوٹے مکاں کی رات کو کڑیاں گرتی تہیں	گہر تہا اجل کا خانۂ رنج و بلا نہ تہا ہر سو تہے وان چراغ کسی شب جلا نہ تہا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قیداو میں تھی حرم شہ گردوں مقام کی
کیا صبح گئی تھی خبر اکو شام کے

قسمت میں ہے کہ قبر اسی جا نصیب ہو
اچھا تو ہے جو خاک کا بستر نصیب ہو

ممکن ہے یہ کہ لاش کو زینب نہ پائیگی
بھائی کو ڈھونڈتی ہوئی مجھکو سونسے آئیگی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیواریں بھی شکستہ تھیں در بھی جھکا ہوا
جانیں بھی غم سے تنگ تھیں دل بھی رکا ہوا

ہو جائیگا گر یہ حال شہ مشرقین پر
کیا گذرے گی دیکھ کے لاش حسین پر

مرجاؤنگی اگر نہ پدر سے ملاؤ گی
کیا اس اندھیرے گھر میں مجھے چھوڑ جاؤ گی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جھک جھک کے آسمان کو حسرت سے تکتے تھے
گیسو ہوا سے سر کو پیچھے سب ملکتے تھے

پیاسا گلا کٹا کے سوئی جسکی راہ میں
سوتی ہے بیٹی لاش اوسی کی پناہ میں

بھائی کی لاش پاس اگر سینہ پاؤتی میں
تو ندا انکی قید ہونے کو کاہے کو آتی میں

[illegible]

رستا کوئی چھپا نہیں نہ آفت نصیب ہو
ممکن نہیں کہ سر کی زیارت نصیب ہو

[illegible]

خاطر کی بات کیا کوئی پہچانتا نہیں
سن لیتی ہوں نہیں سکتی یہ دل مانتا نہیں

[illegible]

یہ لوگ تو کبھی یہ مفصل بتائیں گے
میں اپنی جان دونگی جو بابا نہ آئیں گے

[illegible]

دولت میں رشتہ دار شہ ذوالفقار کے
حاکم کے ڈر سے رو نہیں سکتے پکار کے

[illegible]

سچ ہے اگر تو کس لیے بیتاب ہوتی ہو
کیوں ہو شہ کو پیر کر مری جانب سے روتی ہو

[illegible]

ٹکڑے ہے دل کہ سینوں میں سانسیں اوکھڑیں
ماؤں سے بچے بچھڑے مائیں بچھڑ گئیں

[illegible]

[illegible]تی ہو نہ شاہ خوش انجام آئیں گے
[illegible] تو کہتی نہیں کہ سر شام آئیں گے

[illegible]

دل صبح سے اوجاڑ ہے بستی اوجاڑ ہے
سمجھو تو کاٹنا اسی شب کا پہاڑ ہے

[illegible]

دلپر سکینہ جان کے صدمے گذر گئیں
بچھڑی ہو وہ پل کی اندھیرے میں مر گئیں

[illegible]

ملتا نہیں ہے پھر جسے ہاتھوں سے کھوتی ہیں
تم جنکو ڈھونڈھتی ہو وہ مقتل میں سوتے ہیں

[illegible]

کھولیگا قفل کون جو عباس آئیں گے
لو اب پدر کے ہمرہ سر مرے پاس آئیں گے

[illegible]

بیکس ہوں تشنہ لب ہوں فلک کی ستائی ہوں
کچھ تم سے اپنا حال میں کہنے کو آئی ہوں

[illegible]

اے لال دامنِ شہِ خوشخو میں سوتی ہو
بالیں سے چھٹ کے باپ کے پہلو میں سوتی ہو

[illegible]

دربانوں کو پکارو پیمبر کے واسطے
کھلوا دو قفل فاتحِ خیبر کے واسطے

[illegible]

چھوٹی سے سن میں قیدیِ زندانِ شام ہوں
میں دخترِ حسین علیہ السلام ہوں

[illegible]

الفت جو ہے پدر کی تو ماں کا بھی درد ہے
گودی میں گرم ہو مری چھاتی بھی سرد ہے

[illegible]

پھر کل سے بیکسوں کو نظر بند کیجیو
آئی میں بابا جان تو در بند کیجیو

[illegible]

شہرت جہاں میں ہمت مشکل کشا کی ہے
ہم آج ہیں اسیر یہ قدرت خدا کی ہے

[illegible]

جائیں گے ہم کہاں کہ تمہارے حوالی ہیں
یا حسین آج کی شب اُنکو والی ہیں

[illegible]

کہہ ذکر تیغ ہر گاہ زبان پر درود ہے
سوکھی لبوں پہ پیاس کی شدت نمود ہے

[illegible]

میں خود کہونگی مجھ پہ جو آفت گذر گئی
مر جائیں گے یہ رہ نہ کہنا کہ مر گئی

[illegible]

جائے گی نہ مجھکو بہت بیقرار ہوں
کوئی اسیر تو میں ذمہ دار ہوں

[illegible]

انجم فلک پہ پہنچے کے قطرہ نسیم مانند ہیں
دنیا کی روشنی ہیں اندھیری کی چاندنی ہیں

[illegible]

موقوف اونپہ میری حیات و ممات ہے
آنیکا ہے یہ دن یہی وعدے کی رات ہے

[illegible]

مشک فام کی مہک کی دو سری
چاندنی رخ روشن کی نور سری

[illegible]

قمری انو قد پہ چال ہے فتنہ... ہیں
نام خدا علی کے گلستاں کی سرو ہیں

[illegible]

ونکو بھی رونق رہتی ہے ہر شب کو بیقراری سی ہے
نہ مجکو سونے دیتی ہے نہ آپ سوتی ہے

[illegible]

بلوائین شمر کو تری تعذیر کے لیے
رونا نہ کم کرے گی تو شبیر کے لیے

[illegible]

دشمن ہر اک ہے لشکر اہل عناد میں
سونا بھی آج بھول گئیں شہ کی یاد میں

[illegible]

سبط رسول سے مجھے پیارا نہیں کوئی
بابا بھی جب نہیں تو ہمارا نہیں کوئی

[illegible]

نالے سنو چھٹی تو اور بھی صدمہ دو چند ہو
ایسا نہ ہو جدا کسی حجرے میں بند ہو

[illegible]

واں کیا ہے یاں نہ بیٹھ کے آنسو بہاؤں میں
اچھا مجھے پدر سے ملا دو تو آؤں میں

[illegible]

جو چاہو مجھ کو [illegible]
سمجھو [illegible]

[illegible]

کہو [illegible] گالوں [illegible] چلا [illegible]
واری کہاں [illegible]

[illegible]

راحت [illegible] نصیب [illegible] آئی [illegible]
[illegible] خلق میں ہم [illegible] آئے ہیں

[illegible]

واری نکل [illegible] کا کیا سب بجا کیا
[illegible] جدا کیا

[illegible]

بیٹوں کا کیا گلہ ہے بھلا وہ تو دور ہیں
تقصیر وار ہیں یا ہیں سب بے قصور ہیں

[illegible]

ماں کہتی تھی بلائیں بہو لیتی صدقے جاتی تھی
بابا بغیر نیند اوسے لیکن نہ آتی تھی

[illegible]

اے شمر تو جا کے بھول گئے ماں کی یاد کو
کیا تم بھی بھول جاؤ گی اس نامراد کو

[illegible]

گو ہم نہوں عزیز وہ ہمکو تو پیارے ہیں
[illegible] سب انکو تارے ہیں

[illegible]

جی چاہتا ہے چین سے کوئی دم تمہیں
بابا جب آئیں گے تو جگا دیں گی ہم تمہیں

[illegible]

کیا ہو گی ہمکو آج جو بابا کو پاؤ گی
پھر یاد رکھیو یہ کہ ہمیں بھول جاؤ گی

[illegible]

گر جو کاٹ کے پہلے تو وہ پیچھے ہٹ گئی
پھر تھکا ہاتھ اونکا گلے سے لپٹ گئی

[illegible]

تھوڑا ستم سہا ہے سمجھ کر حسین سے
سوؤ گی اب تو قبر میں جا کر میں چین سے

[illegible]

دفتر مصیبتوں کا بھی اپنے نہ کھولوں گی
تم جب تلک نہ بولو گی میں بھی نہ بولوں گی

[illegible]

آرزو کی کی ہے یہ جا کہ کیوں چلے گئے
اصغر کو ساتھ لیگئے ہم کو نہ لے گئے

[illegible]

سو جا نسیں ملیں نثار شہ خوش خصال کی
کیا سوؤں ہاتھ چاند سی گردن میں ڈال کی

[illegible]

فاقوں تھیں قید یوں نے اودہر شکر رب کیا
اوراودہر طرف یزید نے خاصہ طلب کیا

[illegible]

اتنا تو کہدو مجھسے اگر میں جاؤں گی
صدقے تمہارے ہو نہ سکی میں بابا کو پاؤنگی

[illegible]

بابا سے ہم بغل تمہیں ہونا نصیب ہو
چھاتی پہ باپ کی رات کو سونا نصیب ہو

[illegible]

فاقوں تھیں قید یوں نے اودہر شکر رب کیا
اوراودہر طرف یزید نے خاصہ طلب کیا

[illegible]

منظور ہے کہ قید ستم سے رہائی ہو
ایسا نہ ہو کہ پھر کہیں اوس نے لڑائی ہو

[illegible]

لشکر یزید کا وہ غارت نہ ٹل سکا
سیلی لگائی جب تو مرا بس نہ چل سکا

[illegible]

خاصہ وہ وں کو نوش کیا ہے نہ سوئیں ہیں
بی بی سحر سے آج کئی بار رو ئیں ہیں

[illegible]

حمام نہ کیا ہے نہ کپڑے بدلتی ہیں
مہندی کی جا پہ وہ کف افسوس ملتی ہیں

[illegible]

تجھکو یہ عید ہے جسے صدمے گذرتے ہیں
یہ کون ہیں جو راتوں کو فریاد کرتے ہیں

[illegible]

گرمی ہے گو کہ سینوں میں دم اونکے رکتے ہیں
ماؤں کے ساتھ بچے ہیں بچے بھی جھکتے ہیں

[illegible]

ہاں کل رنج و غم سے سہا دس برس کی
جیسے سنائی آئی کسی کے عزیز کی

[illegible]

سنتی ہوں بیکس اسیر ہونگے زمانے میں
یہ کس خطا پہ قید ہوئے قید خانے میں

[illegible]

چھوٹوں بڑوں کی عادت طاعت گذاری ہے
آٹھوں پہر درود زبانوں پہ جاری ہے

[illegible]

کرتی ہیں یاس سے کے تو نہ جانب نگاہ کی
کھانا طعام گرم تو اک سرد آہ کی

[illegible]

کافر ہے وہ جو دشمن پنجتن سے ہے
کیا دشمنی کچھ انکو حسین و حسن سے ہے

[illegible]

یہ درد ہے صدا ہیں کہ دل ٹکڑے ہوتے ہیں
رونے پہ اوسکے لوگ محلے کے روتے ہیں

۲۸۲

[illegible]

تقریر کیا فصیح ہے کیا خوش بیان ہے
گویا زبان اوسکی خدا کی زبان ہے

۲۸۳

[illegible]

دکھ دو کسی کو یہ نہیں عادت کریم کی
قرآں میں حق نے کی ہے سفارش یتیم کی

۲۸۴

[illegible]

وہ قیصر نہیں ہیں آج جو کل تک تھے رواق میں
ڈھونڈو تو خاک بھی نہیں کسریٰ کے طاق میں

۲۸۵

[illegible]

شاید کوئی عزیز شہ مشرقین سے ہے
صورت شکل میں حسن و حسین سے ہے

۲۸۶

[illegible]

حاکم کو خوف چاہیے قہر اِلٰہ سے
اکثر گری ہے برق یتیموں کی آہ سے

۲۸۷

[illegible]

دل سے بھلا نہ وعدۂ روز نخست کو
بیمار کو دوا نہ غذا تندرست کو

۲۸۸

[illegible]

گر دل جلی ہوئی ہے خدا پر نگاہ سے
لب پر کبھی تو آہ کبھی لا اِلٰہ سے

۲۸۹

[illegible]

زنداں میں قیدیوں کا بہت حال غیر ہے
کچھ خیر کر کہ خیر سے عقبیٰ بخیر ہے

۲۹۰

[illegible]

خوش ہوگا حق دلوں کو یتیموں کے شاد کر
کیا رحم تھا کریم کو مجھ سے یہ یاد کر

[illegible]

اوس بادشاہ دین کو نہ کچھ فکر اور تھی
رانڈو نکی پرورش تھی یتیمو نکی غور تھی

[illegible]

کی اوسنے کچھ نہ بیان سے شکایت تو درگذر
کاندہے پہ مشک لیکے ضعیفہ کے گھر گیے

[illegible]

خوش ہے پیمبر و نکی بہشت برین مین
ہین جمع کسقدر حسنات ان حسین مین

[illegible]

ہر شب کو قیدیو نکی خبر لینے جاتے تھے
دو دن کے بعد نان جوین آپ کھاتے تھے

[illegible]

راضی نہ اوسکے قتل پہ مشکل کشا ہوے
مشکلین جو باندہ دین تو حسن سے خفا ہوے

[illegible]

اسپر بھی ہر گھڑی یہ دعا ہے اللہ سے
یارب بچائیو مجھے بار گناہ سے

[illegible]

دو دن جو جسم پاک پہ پوشاک نو رہی
خود اوسکو پہنکے جہانسے چادر گرو رہی

[illegible]

دونو جہان کا بین کیا برکت ایکدم سے ہے
قائم جو ہے زمین تو انہین کے قدم سے ہے

[illegible]

اس سال بھی سنا ہے کہ تشریف لاے ہین
کعبہ مین اہلبیت بھی ہمراہ آئے ہین

[illegible]

ہے دہوم کچھ وہو نسے جدال و قتال کی
یارب تو خیر کیجیو زہرا کے لال کی

[illegible]

خنجر بحق حسینؑ کا دشمن پہ چل گیا
کیا نام میں اثر ہے کہ جی ہی نکل گیا

[illegible]

اک دم میں سوگواروں کو میں دیکھ آتی ہوں
کیسا لباس کیا کسی شادی میں جاتی ہوں

[illegible]

بیتاب ہوں خیال شگون نام میں
شہزادیاں اسیر ہوں فوج شام میں

[illegible]

ہیں خیر یا خبر ہیں شہ انس و جان کی ہیں
دریافت تو کرو کہ یہ قیدی کہاں کے ہیں

[illegible]

جی چاہتا ہے یہ کہ گریبان چاک ہو
کپڑے ہوں تو سب سیاہ ہوں اور سر پہ خاک ہو

[illegible]

اس نام پاک سے برکت ہے جہاں میں
عقدے وہ کھولدیتے ہیں سب ایک آن میں

[illegible]

بیاہ میں مضطر تھا دل اس حق پرست کا
اوٹھتے ہی جا کے حکم دیا بند و بست کا

[illegible]

پہروں ہی مل کے رانڈوں میں جانثار و انہیں
اوٹھیں چلی ہوں جنکے سر و نیزہ و انہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اپنا نہیں خیال بزرگوں کا پاس ہے
بھی ہو کہاں چھپوں وہ مری روشناس ہے

وحشت پہ قید خانہ کی جس دم نگاہ کی
ماتھے پہ ہاتھ رکھ کے خواصوں نے آہ کی

جانو وہی کلیجے پہ جس کے چھری سی لگے
ایسی نہ بات کہہ کہ خدا کو بری لگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پوچھو جو وہ کسی سے کہ زینب کدھر گئی
کہہ دیجیو کہ بھائی کے ہمراہ مر گئی

ایسا ہی ظلم کرتا ہے کوئی جہان میں
بندے خدا کے بند ہیں ایسے مکان میں

انسان ہے یہ اندھیرے میں یا شمع طور ہے
آئی ندا یہ غیب سے کہ خالق کا نور ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب شور قید خانہ میں ہوگا جو رو دی گی
[illegible] اگر تو صبح تلک پھر نہ سوئے گی

گر عرش پر گئی تو وہاں بھی آ یا نجاے گا
ہمسے تو اس خرابہ میں جا یا نجاے گا

رتبہ میں ہے بزرگ نسب میں جلیل ہے
ثابت ہے ضعف سے کہ نہایت علیل ہے

[illegible]

لوگو بزرگ اس سے کے بمقدر اسیر ہیں
گویا جناب یوسف کنعاں اسیر ہیں

[illegible]

ہے خامشی دلیل عبادت کے شوق کی
گردن جھکی ہوئی ہے گرانی سے طوق کی

[illegible]

راضی ہیں اوسپہ ہم جو رضا ہے حبیب ہے
دی ہے یہ تپ اوسی نے جو سب کا طبیب ہے

[illegible]

ہے حق شریف قوم پہ گردوں اساس ہے
اشراف کو ہر ایک کی حرمت کا پاس ہے

[illegible]

آنکھوں میں صاف پھرتی ہے صورت امام کی
تصویر ہے حسین علیہ السلام کی

[illegible]

کچھ غم نہیں مرض سے اگر حال غیر ہو
صحت ہماری یہ ہے کہ عقبیٰ بخیر ہو

[illegible]

تقویٰ پہ اسکے عفت و عصمت گواہ ہے
قرآن ہم اوٹھائیں کہ یہ بیگناہ ہے

[illegible]

بجبر یہ ہیں تلخ ہے لذت حیات کی
طاقت نہ آنکھیں کھولنے کی ہے نہ بات کی

[illegible]

عسرت ہو دکھ ہو قید ہو فاقہ کشی رہے
دولت بڑی یہی ہے کہ خالق خوشی رہے

[illegible]

[illegible]

کیا پوچھتے ہو نام و نشان خاکسار کا
اک بندۂ حقیر ہون پروردگار کا

[illegible]

بیگور ہے کفن جسد پاش پاش ہے
سر یان ہے کربلائے معلی مین لاش ہے

[illegible]

اعدا کو دشمنی تھی صغیر و کبیر سے
برچھی سے ایک قتل ہوا ایک تیر سے

[illegible]

درپیش منزل لحد خوفناک ہے
آغاز اپنا خاک ہے انجام خاک ہے

[illegible]

پیر و سمین تباہ ہوئی شہر چھٹ گیا
جنگل مین ہم بہی لٹ گئے او گہر بہی لٹ گیا

[illegible]

چہرے سب ہونگے غیرت خورشید و ماہ ہین
گویا کہ اہلبیت رسالت پناہ ہین

[illegible]

جسکو فروتنی ہے وہی سربلند ہے
خالق کو خاکساری انسان پسند ہے

[illegible]

صابر ہین یا غیر شکر خدا کیا سخن کرین
ہم وہ نہین کہ شکوۂ طوق و رسن کرین

[illegible]

یہ لاکھ گر چھپائین تو کب مانتی ہین
خوشبو کو اہلبیت کی پہچانتی ہین

[illegible]

میں کس طرح کہوں کہ یہ آل عبا نہیں
ہاں فرق اتنا ہے کہ سرونپر ردا نہیں

[illegible]

وہ بی بی روح بنت رسالت پناہ ہے
عصمت پہ جسکی خالق اکبر گواہ ہے

[illegible]

زنداں میں سب اسیروں کی سردار آپ ہیں
ان قیدیوں کی قافلہ سالار آپ ہیں

[illegible]

مٹی میں ملگیا یہ چمن وا مصیبتا
ان گوریوں کے گلوں میں رسن وا مصیبتا

[illegible]

شہرت ہے ابن فاطمہ زہرا کی ماہ کی
حسرت تو شہ کو ہوگی اکبر کو بیاہ کی

[illegible]

تو دل میں جانتی ہے کہ انکی عزیز ہوں
مختار یہ مری ہیں میں انکی کنیز ہوں

[illegible]

کیوں لیگئے تھے ساتھ وطن سے امام دین
کس سے کہیں کہ سید حرم پر اسیر ہوئی ملک شام میں

[illegible]

ارمان نکلے بادشہ مشرقین کا
برباد گھر ہو فاطمہ کے نور عین کا

[illegible]

نکلے ہیں جو طلب کے صدمہ فرقت سے ہو گئی ہیں
جو گود میں پلے تھے وہ جنگل میں سو گئے ہیں

ایضاً

[illegible]

ہر گز غلط نہیں جو مجھے اشتباہ ہے
زینبؑ تمہیں ہو خالق اکبر گواہ ہے

ایضاً

[illegible]

لکھو قسم ہے فرق شہ مشرقین کی
جلدی کہو خبر مرے آقا حسینؑ کی

ایضاً

[illegible]

یا ننگ تھی دشمنی اس بد خصال کو
پتھر لگا گئے راہ میں زہرا کے لال کو

ایضاً

[illegible]

اعدا تو مجھکو لے گئے بلوائے عام میں
دشمن نہ ہونگے قید ہوں زندان شام میں

ایضاً

[illegible]

پانی دیا نہ سبط رسالت پناہ کو
حاکم نے بیگناہ کیا قتل شاہ کو

ایضاً

[illegible]

مر جائے گی قافلہ کی کشتی بھری ہوئی
بچوں سے گود ہو گئی خالی بھری ہوئی

ایضاً

[illegible]

والی ہی پردہ دار ہے اور خوش خصال ہے
زینب بنی ہی ہوں یہ ترا ہی خیال ہے

ایضاً

[illegible]

رہ گئی نہ پائی ماتم شاہ شہید میں
سر ننگے لیٹے ہیں بزم یزید میں

ایضاً

[illegible]

جہلم تلک ہوا نہ شہ مشرقین کا
اب تک پڑا ہو وہیں لاشہ حسین کا

[illegible]

دنیا سے تشنہ کام سفر کر گئے حسینؑ
کوفہ پہ یہ ستم سے گئے حسینؑ

[illegible]

زنداں کی تھے وہ ظلم کہ عاجز تھی جان سے
افسوس بال بکھرے مری پیاری جہاں سے

[illegible]

سنگ الم سے شیشۂ دل پاش پاش ہے
دو گز کفن کو واسطے محتاج لاش ہے

[illegible]

دنیا سے اوس کی زیست کا نقشہ بدل گیا
جنبش ہوئی لبوں کو لہو سے دم نکل گیا

[illegible]

فرصت کبھی نہ ہوگی یہیں شور و شین ہے
تم پاس جا کے قبر میں سوؤ گی چین ہے

[illegible]

میت یہی ہے بنت شہ مشرقین کی
دنیا سے آج اٹھ گئی عاشق حسینؑ کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب مجھ کو یہیں کا ہے سب جا ضعیف ہو رہیں
اب تک نشان بولنا مجھ کو نہ رہے ہو رہیں

[illegible]

وہ لب ہیں سے زیارت ہوا نصیب ہو
بیمار کو قرب مسیحا نصیب ہو

[illegible]

نالاں ہیں اسیر کبھی شاد نہوں گی
زندان سے یقین ہے کہ ہم آزاد نہوں گی

[illegible]

افسوس ہے یہ وطن کو نہ کفن میں بھی پہنچے
وارث بھی چھٹے ہم سے وطن میں بھی نہ پہنچے

[illegible]

تا آخر شب شور تھا بین نالوں کا علی کے
آتی تھی یہ صدا [illegible] زہرا و علی کے

[illegible]

[illegible] کو ہے فریاد کا غل اوج گردوں میں
آرام سے کیا سوتی ہیں سب اپنے گھروں میں

[illegible]

جو دامن زہرا و پیمبر میں پلا ہو
وہ جلتی ہوئی ریت پہ صحرا میں پڑا ہو

[illegible]

ہر شام مصیبت تھی غریب الوطنی میں
ہو جاتی تھی رات ان کو سحر سینہ زنی میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس طرح زیارت کریں زندان سے نکل کر
[illegible] ظالم کی محل کر

[illegible]

[illegible] ہاتھ
[illegible] سر کو [illegible] ہاتھ

[illegible]

نزدیک ہلاکت تھی جو دوری پدر سے
کبریٰ کی طرف دیکھ کے کی آہ جگر سے

[illegible]

کس رنج میں دنیا سے سفر کر گئے بیٹا
کہاں میں کہاں ڈھونڈوں کسے تم مر گئے بیٹا

[illegible]

ظاہر ہے خدا پر جو مصیبت کے ہم ہیں
چہلم کو دن آ پہونچے ہیں اور قید میں ہم ہیں

[illegible]

کچھ فرش نہ تھا خاک پہ بیٹھی ہوئی تھی
سینے سے کبھو اور گریباں [illegible]

[illegible]

تم بہو کو تھے اس شہر میں مر جاؤگی اری
کس طرح ابھی تم کہاں ڈھونڈوگی واری

[illegible]

کیا کہا نیکو کہاں دیں کسے فرصت ہی بکا سے
آنکھوں کے تلے پھرتی ہیں وہ بہو کو پیاسے

[illegible]

اوس کھائی یہ دفعتاً لگنے کو [illegible]
سر پیٹتی تھی ہاتھوں سے [illegible] قیدی

[illegible]

کہا تھا [illegible]
[illegible]

[illegible]

تھا انس قید یانہ جو سلطان امم سے
شفقت آتی نہ تھی ہند کو زاری حرم سے

[illegible]

درواز ے کشادہ ہوئے ہیں ساتوں فلک کے
رونے چلے آتے ہیں پری حور و ملک کے

کس طرح نہ ٹکڑے ہو دل محبوب خدا ہو
نانا تری مظلومی پہ شبیر فدا ہو

دیکھو یہ لگن میں سر شبیر دھرا ہے
اور تا بہ فلک روشنی نور خدا ہے

[illegible]

اولاد [illegible] صدمہ تیر ستم میں
سر پیٹ کے آئے ہیں پیمبر ترے غم میں

بے جرم و ستم قتل کیا اس شقی نے
پانی نہ دم ذبح دیا تجھ کو کسی نے

جیتا تمہیں قسمت نے نہ اک بار دکھایا
جب سر کٹ گیا تب آخری دیدار دکھایا

[illegible]

[illegible] سر ہے نہ کانا ہے یہ جبا ہے
[illegible] گریبان پھٹا ہے

روتا ہے حسن نالہ و فریاد و فغاں ہے
سر پیٹتا آیا ہوں ترے غم میں جناں سے

گیسو [illegible] چاک گریبان [illegible]
اب [illegible]

[illegible]

کیا قتل یہیں آرام دہ زہرا و علی کو
شہ ہر نے ستم قتل کیا آل نبی کو

[illegible]

مخدومہ عالم کا سر پاک کھلا ہے
اور احمد مرسل کا گریبان پھٹا ہے

[illegible]

اکبار دیا حکم یہ دربار میں آ کے
زنداں میں گرفتار رہو تا کو لادو کوئی جا کے

[illegible]

لب خشک ہیں پیاسا [illegible] ہر دم سپہر رواں ہیں
[illegible]

[illegible]

گر جاتی ہیں روتی کا سے شوق جو الحرم میں
ہیں اور کبھو صف پیٹتی زندان ستم میں

[illegible]

ہر چند کہ فاقوں سے نہ طاقت تھی کسی میں
پر روتے تھے سب باوجود [illegible] میں

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] کا تو رسول عربی کو
زینب کی اسیری [illegible]

[illegible]

رسی سے بندھا ہے سر کھلے رو آئی ہیں قیدی
اکبار تو دربار میں سب آئی ہیں قیدی

بند

[illegible]

مجبور ہیں اور بیکس و ناچار ہیں قیدی
بہتر ہے چلے جانے کو تیار ہیں قیدی

بند

[illegible]

کیا ہو قہر اے ظالم بد بخت ہمارا
شبیر کے ہمراہ گیا تخت ہمارا

بند

[illegible]

قیدی ہوں گنہگار ہوں نالاں ہوں حزیں ہوں
واللہ میں اس تخت کی مختار نہیں ہوں

بند

[illegible]

جان تن میں تھی شرم سے تھرّاتے تھے قیدی
منہ موڑے ہوئے سر کو جھکا جاتے تھے قیدی

بند

[illegible]

مجھ سے نہ یہ کہہ زینب دلگیر کے ہوتے
مالک میں نہیں شاہ کی ہمشیر کے ہوتے

بند

[illegible]

کیوں ذبح کیا سبط رسول عربی کو
اس تخت کی دیت دیجیو زہرا و علی کو

بند

[illegible]

جائے سے ہی کیا تخت سے کیا کام ہے مجھکو
اب خاک نشینی ہی میں آرام ہے مجھکو

بند

[illegible]

بے جرم کٹا حلق حسین ابن علی کا
جو مانگو وہ دوں خوں بہا میں سبط نبی کا

بند

[illegible]

[illegible] تیرا کیا ہے تو کیا دیوے گا ظالم
کس کا سکا مجھ کو خوں بہا دیوے گا ظالم

[illegible]

تنہا نہیں سبطِ شہِ لولاک کو مارا
تو نے تو لعین پنجتن پاک کو مارا

[illegible]

اس سر کو سمجھے وہ سگے نہ لعین شاد کرونگا
آل عمر کی محنت کو نہ برباد کرونگا

[illegible]

زینب کی تو خوشہ ہے ادھر جھاگ ہے آنسو
جاتا ہے شہی ادھر سر شہ کرنے پاک سے آنسو

[illegible]

بچپن میں جو بابا کی سر پہ سر دیکھ کے چلائی
مکان ہو کے یہ خون شہ ہی کا لیتو وہ چلائی

[illegible]

عورت میں سی شفقت ہے مصیبت میں ملا ہے
تو جاتی ہے جیسی کہ محنت ہوا ہے

[illegible]

کہتی تھی شیعان علی لعین دیتا ہے مجکو
بابا کا ہمدرد سر بھی تو لعین دیتا ہے مجکو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رو تی تھی کوئی اور کوئی سوچتی تھی
[illegible] خاموش کھڑی تھی

[illegible]

موقوف کیا سب نالۂ وافغان کرو حضرت
چاہئے کاوش سے نہ کوئی سامان کرو حضرت

[illegible]

میں کیا کہوں جس طرح وطن جاتی تھی زینب
پھر پیٹتی تھی روتی تھی چلاتی تھی زینب

[illegible]

دنیا میں کسی طرح کا ہم ہو نہ الم ہو
ہر دل میں مرے [illegible] باپ کا غم ہو

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

فاقوں میں کہڑے ہونیکی طاقت نہیں تنین
دہشت سے ستمگار کی لرزہ ہے بدن مین

[illegible]

حاکم کو دعا دو کہ تمہین شاد کریگا
اب قتل نہین کرنے کا آزاد کریگا

[illegible]

چہرہ جہاں ہو کر دنیا سے سفر کر گئی زینب
جہلم نہ ہوا بہائی کا اور مر گئی زینب

[illegible]

ہم ہو گئے نہ پیش قید کی ایذا و محن سے
کیا گھر مین پہر بانو یگی جا کر وطن سے

[illegible]

لیجاؤ نہ یلو یمین اسیران ستم کو
گہل گہل کر اسی قید مین مر جائو دیکھو

[illegible]

غم کہاتی ہے اور خون جگر پیتی ہے زینب
وہ شیر تو مارے گئے اور جیتی ہے زینب

[illegible]

ارے ظالم تجہے کوئی یہ خوف بڑا ہے
اروانہ ہو یہ تہر ستم ایجاد کہڑا ہے

[illegible]

کیا لطف چہٹو قید سے گر پیارونکو کہو کر
دکہلاؤنگی صورت کسے بن بہائی کی ہو کر

[illegible]

لاشے بہائی ہی تک نہین پیارونکے گڑے ہین
آباد تہا گہر جنسے وہ جنگل مین پڑے ہین

[illegible]
بھائی کی عزادار ہوں اور خستہ جگر ہوں
عاشور محرم سے ہیں اب تک کھلے سر ہوں

[illegible]
نورانی بدن گرد غریبی سے اٹے تھے
بکھرے ہوئے تھے بال گریبان پھٹے تھے

[illegible]
اک گھر ہو وہاں ماتم شبیر کریں ہم
سامان عزائے شہ دلگیر کریں ہم

[illegible]
فکر غم و اندوہ سے آزاد ہو زینب
سر تن سے جدا ہو تو بہت شاد ہو زینب

[illegible]
صدمے سے جو اشک شہ خوش خو نکل آئے
اس وقت تو حاکم کے بھی آنسو نکل آئے

[illegible]
ناموس نبی خوف سے اک دم نہیں روئی
[illegible] ہم نہیں روئی

[illegible]
کب سے نہیں کی سبط پیمبر کی زیارت
شاید یہ ہے اب سید سرور کی زیارت

[illegible]
بیکس کے ستانے میں مجھے فائدہ کیا تھا
لیکن وہ ہوا جو کہ مقدر میں لکھا تھا

[illegible]
حیدر کا عمامہ ہے محمد کی عبا ہے
اور گوشہ ہے اک فاطمہ زہرا کی ردا ہے

۱۴۵
[illegible]
اسوقت مری چہاتی پھٹی جاتی ہے لوگو
بھائی کی مجھے خون کی بو آتی ہے لوگو

۱۴۶
[illegible]
تلوار و سنو ٹکڑے جسد پاک ہوا ہے
یوں میں مرے بابا کا بدن چاک ہوا ہے

۱۴۷
[illegible]
مارے گئے دامن میں شہ تشنہ گلو کے
منہو سے گریبان میں وہ بہیں لہو کے

۱۴۸
[illegible]
واللہ ابھی جی سے گذر جائیگی زینب
ان کپڑوں کو دیکھیگی تو مر جائیگی زینب

۱۴۹
[illegible]
طے کر کے بہت جلد یہ منزل گئے بیٹا
کپڑے بھی تو ملتے ہیں خاک میں تم ملگئے بیٹا

۱۵۰
[illegible]
پیکان کے نکلنے کا جو دکھ تمنے سہا ہے
ہے ہے یہ مرا دودہ لہو ہو کے بہا ہے

۱۵۱
[illegible]
حیرت ہے مجھے جامۂ شاہ شہدا پر
دعوی تہا خلافت کا اسی کہنہ قبا پر

۱۵۲
[illegible]
اب سمجھی کہ دولت مری کہونیکو چلے تھے
تم قبر کی آغوش میں سونیکو چلے تھے

۱۵۳
[illegible]
تجھکو تو جدائی مری تڑپاتی ہے اصغر
مجھ بن تمہیں کسطرح شب نیند آئی ہے اصغر

[illegible]

زنداں نشیں ہوئے خلد سفر کر گئی ہے ہے
گوہر یہ پہناؤں کسکو وہ مر گئی ہے ہے

[illegible]

بابا سا بھی بیدار کوئی مظلوم نہیں ہے
جسکا سر پر نور کہیں لاش کہیں ہے

[illegible]

کیا ہے کہ عیاں زور ولایت نہیں کرتے
صدقے گئی پوتے کی حمایت نہیں کرتے

[illegible]

ماں تمکو کہاں ڈھونڈھتی ہو ہائے سکینہ
گوہر تو ملا تم نہ ملیں ہائے سکینہ

[illegible]

کچھ اور نہیں بعد ظفر ہاتھ لگا ہے
زر بینے لٹا پاس ہے تو سر ہاتھ لگا ہے

[illegible]

قائم رہے دنیا کی بنا جسکے قدم سے
اب اوسکا گلا کاٹتا ہے تیغ دو دم سے

[illegible]

ہے چاک گریبان علیؑ بیٹیوں کی غم میں
سر ننگے محمدؐ کی نواسے ہیں الم میں

[illegible]

اوس دن تجھے محبوب یہ بیداد کریگی
جب فاطمہؑ اللہ سے فریاد کریگی

[illegible]

دل غم سے اٹھیں جگر افگار طپاں ہے
دفن شہدا لکھنے کی اب تاب کہاں ہے

[illegible]

کہتی تھی میں سب گھر میں ہو کیوں آئینگے بابا
غم یہ ہے کہ جیتا نہ مجھے پائیں گے بابا

[illegible]

سب کہتی ہیں آگے سے تو آرام ہوا ہے
یاں گور میں جانے کا سرانجام ہوا ہے

[illegible]

خوش ہوتی کی شام و سحر آجاتی ہے صغرا
بابا کے تمہارے سے خبر آجاتی ہے صغرا

[illegible]

کہیں ہیں کہیں ہوش کہیں ہے یہاں کہیں ہے
پر دل بھی گئی رو رہی گھر میں نہیں ہے

[illegible]

ہے گھر میں کوئی یا نہیں فرزند نبی کا
خط لایا ہوں لشکر سے حسین ابن علی کا

[illegible]

یہ بات تو کچھ ہوش مری کھوتی ہے نانی
غمگیں کو بھی دنیا میں خوشی ہوتی ہے نانی

[illegible]

کبھی سوئی جاتی ہوں میں یاد یہ بین
اپنے مرے نام کو سب میں گے گھر میں

[illegible]

میں تو سنوں تجھ کو کرو پیار سے باتیں
کرتی نہیں بی بی در و دیوار سے باتیں

[illegible]

بابا کے بچھڑنے کا تجھے رنج و الم ہے
بابا تو سے شرمندہ ہوں مجھکو یہی غم ہے

[illegible]

نانا نہیں مرنے کا مجھے خوف و خطر ہے
پردیس میں پردیسیوں کی جان کا ڈر ہے

[illegible]

مانع ہے اگر پیار کی ہمشیر ہماری
کیوں خط نہ لکھا آپ نے تقصیر ہماری

[illegible]

موقوف عزیزوں کا گلا ہو گیا صغرا
باتیں ابھی کیا تھیں ابھی کیا ہو گیا صغرا

[illegible]

کس طرح نہ [illegible] غربت پہ بہن کی
اکبر [illegible] فاتحہ تربت پہ بہن کی

[illegible]

ہر چند گرفتار غم و رنج و محن ہوں
جو آپ کی پیاری ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

دنیا سے ابھی جو نہ سدھاؤ گے اصغر
مر جائیگی صغرا تو کہاں پاؤ گے اصغر

[illegible]

وہ تو نہ ہوئی جو کہ خوشی تھی مرے جی کی
دو حرف [illegible]

[illegible]

[illegible] صغرا
[illegible] مر جاؤنگی صغرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عرصہ ہوا آنکھوں کو نہیں کھولتی صغرا
چپ ہو گئی ایسی کہ نہیں بولتی صغرا

فرماتی ہیں صغرا کہ کچھ میری خبر ہے
بیٹی کوئی دم میں مرا دنیا سے سفر ہے

اونٹوں کو بٹھایا ہے یہ فریاد و فغاں ہے
جو بی بی اوترتی ہے سو یہ کرتی بیاں ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آج اور ہی اس بچی کی حالت نظر آئی
کیا اس کو مسافروں کی کیا خبر آئی

کیا جانے کیوں جینے سے بیزار ہیں بابا
کیا ہو گیا کس دکھ میں گرفتار ہیں بابا

ہم جیتے ہیں قبروں پہ انہیں رو کے ہم آئے
اب ان کو کہاں پائیں جنہیں کھو کے ہم آئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لٹ کے لشکر کی خبر لائی ہوں بی بی
فرزند کے سر کی خبر لائی ہوں واری

ظاہر ہیں جو سب حرف و حکایات سند ہو
قربان گئی خواب کی کب بات سند ہو

ہر گز نہ ملا چین کسی تشنہ دہن کو
چالیسویں تک سب رہے محتاج کفن کو

[illegible]

صغرا نے کہا کرکے گریباں کو پارا
دل ہول گیا اب رو کے بابا گیا مارا

[illegible]

دہشت سے گر پہ سو اوٹ جائیگا اسکا
ننھا سا کلیجہ ابھی پھٹ جائیگا اسکا

[illegible]

اب آس یہی اتنی کہ جو مر جائیگی صغرا
اے سید بیکس تمہیں تب پائیگی صغرا

[illegible]

تم لڑکی ہو اور داغ یتیمی کا بڑا ہے
بیمار کو غم کھانے سے رونا ہی روا ہے

[illegible]

پھر دیکھیں جنت کو سفر کر گئے شبیر
اے فاطمہ میں رانڈ ہوئی مر گئے شبیر

[illegible]

بیمار کو اس ہجر کی آفت سے نکالو
مجبور ہے صغرا تمہیں چاہو تو بلالو

[illegible]

تو مالک و مختار قضا اور قدر ہے
میں کس لیے جیتی ہوں مری موت کدھر ہے

[illegible]

اس گھر کی جو آبادی تھی سو سب گئی بن میں
میں لوٹی لٹائی ہوئی آئی ہوں وطن میں

[illegible]

کیا کیا ستم اے سید ابرار نہ دیکھا
صغرا نے مگر آپ کا دیدار نہ دیکھا

[illegible]

اس کہہ سے پانی تمہیں دلوا دوں گی بابا
کب سے ہو بیٹھیں تجھے چھوڑی تمہیں یاد ہو گی بابا

[illegible]

تو وہ دو دن بھی کہیں سکینہ گی دعا بھی تجھ کو دوں گی
جان اپنی بچا لی تو کبھی نام نہ لوں گی

[illegible]

بہت کے لگا رو کے وہ شیدای سکینہ
اور لیکے گیا مشک وہ سقای سکینہ

[illegible]

شفقت تھی بہت ان کو سکینہ سے ابن علی کو
بچپن سے بھی خدمت ہوئی فرزند نبی کو

[illegible]

اس وقت عجب بیکسی تھی شاہ امم پر
رخصت کو گئے جو تنہا عباس قدم پر

[illegible]

پانی ہی بہا اشک بھی گرے ہاتھ بھی کٹ کر
اور گر پڑے عباس بھی گھوڑے سے الٹ کر

[illegible]

کچھ وقت تھا قاسم و اکبر کو [illegible]
[illegible] تو رخصت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ کہا [illegible] فدا بانی شہ تشنہ دہن کو
راضی کیا [illegible] حسن کو

[illegible]

پہونچا جو غل علی و ولی لگا سینہ زنی کا
اور ذکر تھا پیمبرؐ کی تشنہ دہنی کا

[illegible]

وہ راہ میں چکیں اور یا شہ شاہ شہسوار تھا
سر کٹ گیا کہیں الٹے اوسکو وہ کچھ خبر نہ تھا

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

تقریر دلپذیر نوک پر خامہ معدن علوم و گنجینۂ فنون شناطر از خامس آل عبا سراج جگر گوشۂ رسول الثقلین مولوی سید تصدق حسین صاحب مصحح مطبع اودھ اخبار

الوداع ای مجلس غم الوداع ٭ لو ہوا آخر یہ ماتم الوداع۔ عجب طرح کا یہ ماتم ہوش ربا ہے جسکو صاحب کی حق میں فرمودہ خاتم الانبیا ہے حسین منی و انا من الحسین چونکہ فقرہ انا من الحسین سے انتشار طبیعت ہوتا ہے لہذا کمترین مجاز کیا اِدہ تاویلوں سے کے جو حاضر فی الذہن ہین ایجاز اوہ وجہ عرض کرتا ہے۔ ایک یہ کہ باری تعالے نے ذات بابرکات آنحضرت کو مجمع صفات اولین و آخرین خلق فرمایا یہان تک کہ حبیب اپنا بنایا لیکن ورجہ شہادت ظاہری کو بسبب بانت و دین ٭ اسلام آپ کے واسطے پسند نہ فرمایا چونکہ یہ ورجہ مدارج علیہ نبوت سے تھا اور حصول اسکا آپکو بذریعہ خامس آل عبا ہوا اسواسطے آپ نے تکمیل مدارج کی خوشی میں انا من الحسین فرمایا۔ دوسرے یہ کہ جو آپکو مغفرت امت مین کد و کوشش تھی وہ محتاج بیان نہین کسی پر پنہان نہین از انجا کہ الہیان بخشش امت گنہگار حسب اقرار ایزد غفار آپکو بوجہ شہادت حسین علیہ السلام ہوا حق کہ توسیع مغفرت مین من بکی علی الحسین وجبت لہ الجنۃ قرار پایا لہذا آپ نے انا من الحسین فرمایا فی الحقیقت حسین جان گرامی فدائے امت کردہ بود راست است اگر بان کنند فدا حسین سے غرضکہ اکابر دین اور علماء محققین اور شعراء کاملین بکو بعد دیگرے مصائب اہلبیت علیہم السلام مین تصنیف و تالیف فرماتے آئے لیکن جو طریقہ شعر اسے ہند نے مرثیہ گوئی کا نکالا ہے ایسا ہر دل عزیز ہوا کہ ہر شخص اسکا عاشق ہے۔ اور ایک زمانہ کلام نو کا شائق ہے۔ ایہا الناس وہ کون یوسف بازار نظم ہے جس کے کلام کا ہر حرف ہر اعلیٰ مضمون ہے اور وہ کون عزیز جہان ہے جسکا سخن مقبول یار و اغیار ہے۔ وہ کون عندلیب گلستان سخنوری ہے جسکی بہار مضمون سموم خزان سے محفوظ ہے۔ اور وہ کون گل سرسبز بستان بہشتی ہے جسکی شادابی سے چشم نظارگیان محظوظ ہے۔ وہ یکتائے زمانہ شاعر یگانہ الشیخ الفصحا الکمل الکملا مالک ملک سخن تا زہ کنندہ مضامین کہن۔ زینت ممبر جلیل ہمصفیر جبرئیل۔ فخر ہندوستان مستغنی عن الوصف و البیان۔ مالک علیین جناب میر ببر علی صاحب مغفور المتخلص بہ انیس اعلی اللہ مقامہ فی اعلی علیین و حشرہ مع الائمۃ المعصومین ہے جسکا کلام جدید و سحر

پاک صاف۔ اور شعر اونکی فصاحت و بلاغت کا قاف سے تا قاف تہا۔ افسوس کہ ایسے باکمال کا انتقال ۱۲۹۱ ہجری کے
آخر میں ہوا۔ اور ایسے جوہر بے بہا کو ہمیشہ کے لیے زیر زمین پنہان کر دیا۔ واحسرتا شکار اجل شیر ہو گیا۔ مجلس کی شمع
بجھ گئی اندھیر ہو گیا۔ انکا کلام بجز تمام اور ہمہ وقت ایک بحر ذخار اور قلزم ناپیدا کنار تہا اور بباعث طبع نہونے کے
ہر شخص کو علی العموم دستیاب ہونا تو کہاں دیکھنا تک نصیب نہوتا تہا لہذا ہر وضیع و شریف شوق دیدار کلام میں مثل
ماہی بے آب طپان تہا اور ایسے طبع میں دہ لگا دی۔ دلدادگان تہا آخر اصرار و استدعا و شائقان سے یہ اشعر و کہا یا کر فخر
روزگار حامی شعار رئیس با مروت امیر با ہمت صاحب وقار۔ مالک مطبع اودھ اخبار کو خیال طبع کلام بطور یادگار
آنجہ ہوا۔ اور یہ اہتمام جناب ممدوح سید رضا حسین و سید بنج حسن خوشنویس ملازم مطبع نے نہایت عرق
ریزی اور جانفشانی سے بہزار تردد و تلاش مراثی تمام اقسام کتب کر کے چار جلدوں کا ذخیرہ جمع کیا حق تو یون ہے
کہ ہمت والانہمت مالک مطبع ممدوح سے کلام احیا اموات کا کام کیا یقین ہے کہ یہ کلام بلاغت نظام کہ بمرور دہور
مثل اوراق شجار خزان رسیدہ متفرق اور معدوم ہوا جاتا تہا۔ [illegible] لسان کلام شعرا متقدمین تا دور قیامت
باقیات الصالحات اور ممدوح کا ہمیشہ ازان جلہ اونکی صحت کے واسطے جناب مولوی [illegible] سید علی
رضوی [illegible] مالک مطبع ممدوح کے حکم مخصوص ہوا اور اس میں نے بھی اپنی سعادت
جانکر ان مرثیوں کی صحت میں نہایت اہتمام کیا حتی کہ [illegible] ہر چند کہ سہو و خطا لازمۂ
بشریت ہے [illegible] زیارت سے
محروم نہ فرمائیں۔ الحمد للہ والمنہ کہ [illegible] اور ایالت یاقوت میسر
حشمت و جلالت [illegible] جناب منشی نولکشور
لا زال بالفرح والسرور واقع لکھنؤ میں [illegible] شوال ۱۳۰۳ ہجری [illegible] انشاء اللہ
اتنا اگر زمانہ مساعدت کریگا اور ذخیرہ کلام [illegible] پسند کریں۔ فقط

کتبہ [illegible] سید رضا حسین [illegible] سید بنج حسن رضوی ملازم مطبع اودھ اخبار

تسہیل الکافیہ ـ عربی شرح کافیہ تصنیف مولانا محمد عبد الحق خیرآبادی ـ
شرح الیاس ـ مسائل نقہ میں مستند کتاب ہے
ہدیۃ المختار ـ شرح رسالہ عضدیہ ـ معقول میں
تعبیر الرؤیا ـ یعنی خواب نامہ تصنیف محمد بن سیرین مستند کتاب ہے
مختصر الوقایہ ـ محشی ـ
تفسیر بیضاوی شریف ـ دو مجلد میں ـ
نور الہدیٰ ـ
صحیح مسلم ـ مع شرح نووی کتب احادیث صحاح ستہ سے دو جلد مبسوط میں ہے تصنیف شیخ ابو الحسین مسلم اور شارح محی الدین ابو بکر زکریا ـ
قسطلانی مسمی بہ ارشاد الساری ـ شرح صحیح بخاری تصنیف مولانا شہاب الدین احمد خطیب قسطلانی دس جلد میں ـ
سنن نسائی ـ علم حدیث میں اعلیٰ درجہ کی مستند مشہور کتاب تالیف ابو عبد الرحمن احمد النسائی کی دو جلد میں جلد اول میں مرقوم ہیں احادیث کتاب الطہارت سے تا باب الحیل لکرم العبد کی احادیث نماز کی اور طہارت ہے اور جلد ثانی کتاب جہاد سے تا باب اشربہ ہے ـ
تفسیر جلالین مسمی بہ تفسیر غفاری ـ تصنیف مولوی شہاب علی مرحوم
تفسیر اتقان فی علوم القرآن ـ بیان تجوید قرآن میں دستی تفسیر ہے تصنیف علامہ جلال الدین علیٰ مطبع احمدی ـ
بحر الخرات مترجم ـ فارسی کامل مع شرح مرتب فتوح مصر فتوح الشام و فتوح العجم ـ چار جلد تصنیف حضرت ... رحمۃ اللہ کی جن میں تمام فتوحات مطبوعہ خاص مولوی حبیب اللہ خاں صاحب ... حال ... نہ بیچیں ـ
فتوح الشام ـ عربی تصنیف مولانا واقدی ... چار جلد نہایت خوشخط مطبوعہ ہے مقبول ـ
... مطبع ... دو جلد نقوش مع ... ایک طبع مختصر مجلد ... نگار ... لا ... بالا ... مطبع صحیح ... شرح ... نقل ... اطفال ... مطبع ... اطفال ...

لیے اکثر خریدار لیتے ہیں ـ
تفسیر کربلائے معظم ـ
خلاصۃ الکشاف ـ معروف بہ اعراب القرآن مع رسالہ
شرح سفر السعادت ـ تصنیف مولانا عبد الحق دہلوی ـ
مجموعہ وظائف ـ اس رسالہ میں مع سورہ اوراد و ادعیہ ماثورہ اور اعمال حاشیہ وغیرہ بحسب ارشاد شرح ...
اشعۃ اللمعات ـ ترجمہ فارسی مشکوٰۃ از شاہ عبد الحق دہلوی ـ
مجموعہ اوراد و حصن و دعائیں معتبر مجلد آئمہ و بزرگان ... مطبوعہ اسعدی ـ
تفسیر کشاف ـ یہ مشہور تفسیر کلکتہ میں طبع ہوئی ... دو جلد ـ
شرح وقایہ ـ عربی محشی ـ
جواہر القرآن ـ مترجم و لغات قرآنی مطبوعہ مطبع گلشن احمدی ـ
جلاء الاذہان ـ فی حل القرآن مصنفہ مولوی محمد معین الدین الشملی ـ
مجموعہ زینۃ القاری ـ مستند قرأۃ میں مطبوعہ مطبع اسعدی ـ
مجموعہ خطب ـ مشہور انتخاب ہو مرتبہ مولوی اسمٰعیل دہلوی شہید اور یہی خطبہ ...
فیض الحدیث ـ چند حدیثیں مشکوٰۃ شریف کی نقل مع ترجمہ ہیں ـ
اصل الاصول نحو ـ مسائل نحو کا بیان ہے
زاد المعاد ـ یہ کتاب مذہبی اہل سنت کی ...
شرح وقایہ ـ مع حاشیہ فقہ حنفیہ میں درسی کتاب ہے
حاشیہ عبد الغفور ـ مع محمد عبد الحلیم ـ ملا جامی کا حاشیہ ہے ـ
فتاویٰ کنز الدقائق ـ علم فقہ میں مستند مثل فتاویٰ قاضی خان و فتاویٰ عالمگیری وغیرہ ہے اور بعد ختم اوسکے حاشیہ پر حجری ہیں ـ
جامع الغموض ـ شرح مبسوط کافیہ از مولوی عبد الغنی احمد نگری ـ
کافیہ محشی ـ خط نستعلیق از ابن حاجب ـ
قمر الکمال شریفی شرح سراجیہ علم فرائض میں ... رسالہ نعتیہ الموسومہ بالحبیب ... اور الاخروی مصنفہ محمد عبد المجید خان صاحب ... نواب والی ... کتاب بزبان عربی میں ہے
... فارسی ـ تصنیف مولوی محمد عبد اللہ ... اسی صرف میں ـ

مجربات دیربی — عربی تصنیف علامہ دیربی شیخ احمد دیربی کا مطبوعہ مصر کی نقل طبع ہوا ہے	مطول کامل — علم معانی و بیان میں [illegible] مشہور ہے

کتب مذہبی اسلام فارسی و عربی

ارشاد الطالبین — مسائل فقہ میں ہے
ترجمہ بیکمال المعاد — قاضی ثناء اللہ پانی پتی کی تصنیف بیان معاد —

مالا بد منہ — مشہور کتاب مسائل فقہ کے
ما لابد کامل — اس میں شرکت و بدعت کے مسائل مرقوم ہیں —

فتوح الحرمین — منظوم فارسی مع نقشجات ارکان
حضرت عبد القادر جیلانی —
ایضاً — کا فقہ حنفی —
شرح وقایہ فارسی — مع ملحق الاخیر مشہور ترجمہ
مولوی عبد الحق ہے —
تفسیر القلندریہ — فی تحریر الانوار سلسلہ قلندریہ
کے بیان میں —
تقسیم الاسلام مشہور بطریقۃ الدارین اس میں طوالع
و تنبیہ ان طوائف اور اب [illegible] مع رسائل احکام
[illegible] اور نامہ [illegible] ہے —
مدارج النبوت — تصنیف شاہ عبد الحق دہلوی
مشہور کتاب ہے —
منتہی الکلام — مولوی حامد علی فیض آبادی مناظرہ
مذہب شیعہ و سنی —
مدار الحق فی رد صیانۃ الحق — تصنیف مولوی محمد شاہ
حنفی [illegible] مولوی صاحب موصوف نے [illegible]
جناب حاجی مولوی قطب الدین مرحوم کے ہاتھ
ردوہ لکھا اور اصل صیانۃ الحق و [illegible] الحق کی
[illegible] مدار الحق لکھا ہے اور اس کتاب میں
مباحث تقلید و [illegible] لکھے ہیں —
مسلک المتقین — منظوم علمائے [illegible] مسائل
[illegible] طبع ہوا ہے —
تفسیر [illegible] — تفسیر قرآن مجید کی [illegible]
[illegible] حاشیہ میں نقل چھاپہ [illegible] سے مصنفہ مولانا
[illegible] —
جامع ترمذی — مشہور علم حدیث میں داخل صحاح
تصنیف علامہ ترمذی کامل چھپی ہے —
جامع الکلم — مشہور عربی تصنیف حاشیہ [illegible]
[illegible] کتاب الطہارت کے
کتاب الحج تک مسائل ہیں اور کتاب النکاح سے آخر
تک دوسری جلد [illegible] علامہ [illegible]

حسامی محشی — متن متین اصول فقہ میں [illegible]
مصنفہ مولانا حسام الدین مرحوم [illegible]
کامل چھپی —
کتاب التحقیق شرح حسامی محشی [illegible]
التحقیق — شرح اصول [illegible]
[illegible] احمد البخاری [illegible]
نہایت اہتمام سے طبع ہوئی —
مالا بد منہ — مصنفہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی [illegible]
تفسیر حسینی — کتاب قرآن مجید [illegible]
[illegible] مشہور ہے نہایت خوشخط —
ایضاً — کا فقہ [illegible]
[illegible] تصنیف [illegible]
فتاویٰ [illegible] مسائل [illegible]
ابو حنیفہ کا صاف صاف بیان ہے [illegible]
مرحوم مفتی لاہوری چھاپا [illegible]
طبع ہوا —
فتاویٰ عالمگیری — فتاویٰ [illegible]
شریف اور افغانستان اور [illegible]
کامل [illegible] فتاویٰ ہے [illegible]
اصول شاشی محشی — اصول [illegible]
کتاب درسی ہے [illegible]
حاشیہ میر زاہد — شرح مواقف [illegible]
درسی تصنیف مولوی [illegible]
شرح عقائد نسفی محشی — [illegible]
درسی کتاب [illegible]
حاشیہ خیالی محشی — [illegible]
[illegible] حاشیہ شرح عقائد [illegible]
عقائد کو خوب لکھا ہے اور حواشی [illegible]
حاشیہ عبد الحکیم خیالی — [illegible]
عقائد نسفی کا [illegible]
عبد الحکیم سیالکوٹی —
[illegible] شرح [illegible]
[illegible] ثناء اللہ [illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہے